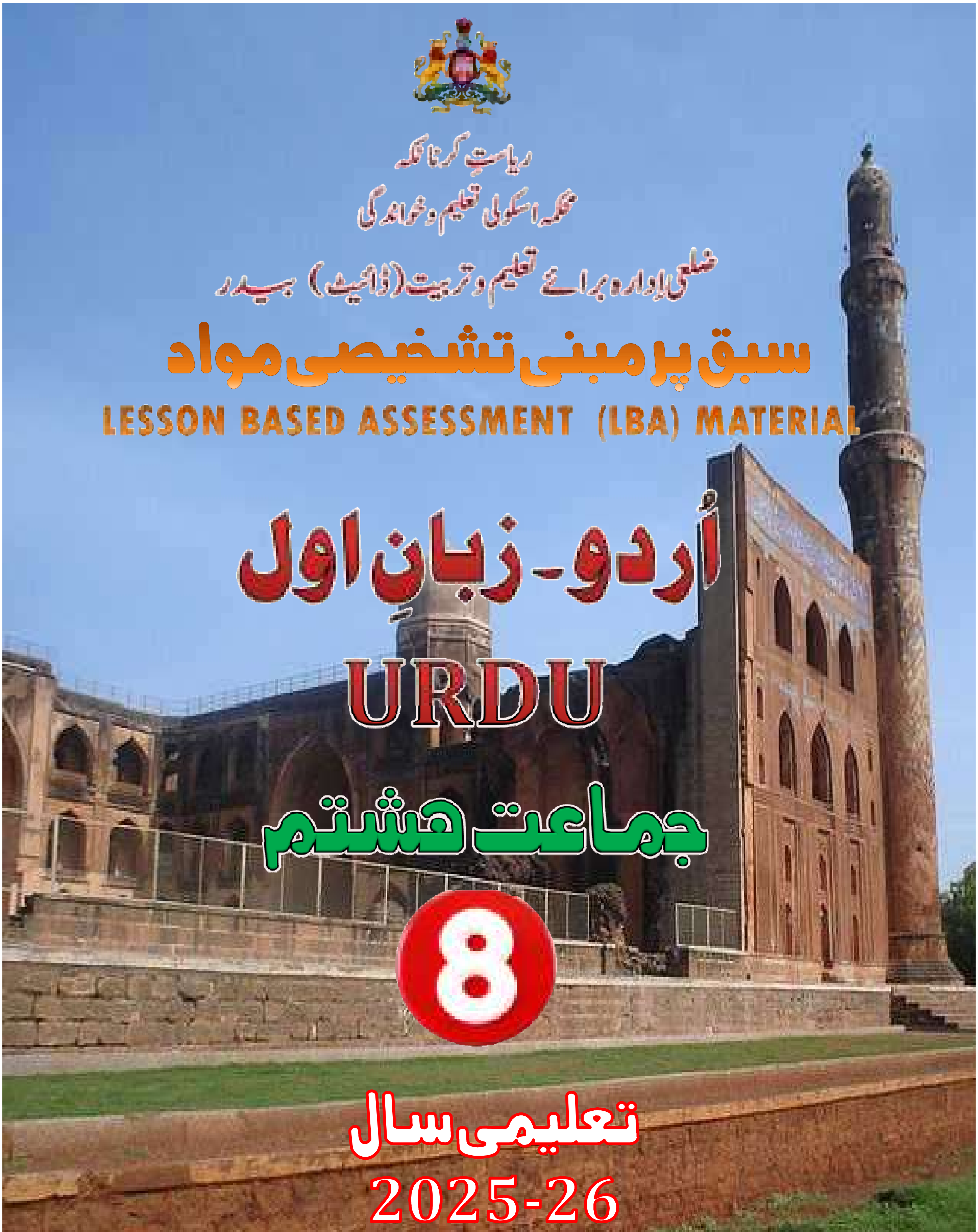
ریاستِ کرناٹک

محکمہ اسکولی تعلیم و خواندگی

ضلعی ادارہ برائے تعلیم و تربیت (ڈائیٹ) بیدر

سبق پر مبنی تشخیصی مواد

LESSON BASED ASSESSMENT (LBA) MATERIAL



اُردو - زبانِ اول

URDU

جماعت ہشتم

8

تعلیمی سال

2025-26

ریاستی محکمہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

نمبر4، 100فٹ رنگ روڈ، بن شنکری، تھرڈ اسٹیج بنگلور- 85

حکومت کرناٹک

محکمۂ اسکولی تعلیم وخواندگی

ضلعی ادارہ برائے تعلیم وتربیت (ڈائیٹ)، بیدر

سبق پر مبنی تشخیصی مواد

Lesson Based Assessment (LBA)

زبانِ اوّل ۔ اُردو

First Language - URDU

8

جماعتِ ہشتم

تعلیمی سال

2025-26

ریاستی محکمہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
نمبر4، 100فٹ رنگ روڈ، بنشنکری، تھرڈ اسٹیج بنگلورو۔85

Concept & Guidance

SMT. RASHMI MAHESH V. IAS,
CHIEF SECRETARY TO GOVERNMENT,
DEPARTMENT OF SCHOOL EDUCATION AND LITERACY

SRI DR. TRILOK CHANDRA K.V. IAS, COMMISSIONER, DEPT. OF EDUCATION, BANGALORE.	SRI GOPAL KRISHNA H. N. DIRECTOR, D.S.E.R.T., BANGALORE

DIET Co ordinators

ایچ.ایس. نگنور پرنسپال،ڈائیٹ بیدر SRI H.S. NAGNUR PRINCIPAL DIET BIDAR	ڈاکٹر محمد گلسین وائس پرنسپال،ڈائیٹ بیدر DR. MOHD. GULSEEN VICE PRINCIPAL DIET BIDAR

اراکین کمیٹی برائے تشکیلِ ادب

MENTOR

سیدراشد معاون معلم
SYED RASHED A.M.
KPS GOVT. GIRLS HIGH SCHOOL, BIDAR;

منہاج بیگم معاون معلمہ MINHAJ BEGUM A.T. GOVT. HIGH SCHOOL, HALLIKHED(B); TALUKA & DIST. BIDAR	محمد صلاح الدین معاون معلم MD. SALAHUDDIN A.M. GOVT. URDU HS (RMSA), RAJESHWAR TALUKA BASAVAKALYAN, DIST. BIDAR
محمد عبداللہ مدثر سی.آر.پی. MD. ABDULLAH MUDASSIR CRP CLUSTER RESOURCE CENTRE, SHAH GUNJ, BRC BIDAR	خدیجہ شیرین معاون معلمہ KHUTEJA SHIREEN A.M. GOVT. HPS (URDU), ZAMISTANPUR; TALUKA & DIST. BIDAR

جائزہ اور صلاح کار

DR. MOHD. GULSEEN VICE PRINCIPAL DIET BIDAR	ڈاکٹر محمد گلسین وائس پرنسپال، ڈائیٹ بیدر

تکنیکی تعاون

MD. ABDULLAH MUDASSIR CRP SHAH GUNJ, شاہ گنج ۔سی.آر.پی محمد عبداللہ مدثر

فہرست مضامین

حصہ : 1

حصہ 2:

حِصّہ : 1

آموزشی محاصل

نمبر شمار	اسمائے اسباق	آموزشی محاصل
(1)	حمد	حمد کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ الفاظ کے معنی جانیں گے۔ اضداد کی پہچان کریں گے۔ شاعر کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ حمد پڑھنے کا ذوق پیدا ہو گا۔
(2)	خانۂ خدا	خانۂ کعبہ کی تاریخ سے واقف ہوں گے۔ اللہ پر یقین میں اضافہ ہو گا۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ جملوں کی تشریح کر سکیں گے۔ عرب کے دیگر ممالک و تاریخ سے روشناس ہوں گے۔ خانۂ کعبہ کو اسلام کے مقدس ترین مقام کے طور پر پہچان کر سکیں گے۔ اللہ کی وحدانیت اور اسکے گھر کی خصوصیت کو جان سکیں گے۔ علم و حروف کی قسموں کو جانیں گے۔

(3)	نعت	نعت کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ الفاظ کے معنی اور واحد جمع کو جانیں گے۔ شاعر کے تعارف سے روشناس ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ آپ ﷺ سے محبت میں اضافہ ہوگا۔ نعت پڑھنے کا ذوق بڑھے گا۔
(4)	جنت ارضی ''اوٹی''	جنوبی ہندوستان کی ریاستوں کے جغرافیہ کو سمجھیں گے۔ کرناٹک کی پڑوسی ریاست تمل ناڈو کے مشہور تفریحی مقام اوٹی کے بارے میں جانیں گے۔ اوٹی کے جائے وقوع و تاریخ سے واقف ہوں گے۔ اوٹی کے قابل دید مقامات سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ کے معنی جانیں گے۔ کلمہ اور اسم عام اور اسم خاص کی پہچان کر سکیں گے۔
(5)	ہمالہ	نظم کی تعریف و شاعر علامہ اقبالؔ کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ ہندوستان کا مشہور پہاڑ ہمالہ کی تاریخ اور اس کی اہمیت کو سمجھیں گے۔ الفاظ کے معنی اور جنس سے روشناس ہوں گے۔ کوہ ہمالہ و ہندوستان سے محبت میں اضافہ ہوگا۔ علامہ اقبالؔ کی نظموں میں دلچسپی پیدا ہوگی۔
(6)	رفیع احمد قدوائی	رفیع احمد قدوائی کی شخصیت و سیرت سے واقف ہوں گے۔ رفیع احمد قدوائی کی خدمات کو جانیں گے۔ رفیع احمد قدوائی کے کارناموں سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ کے معنی اضداد، جنس اور معنوی فرق سے واقف ہوں گے۔ زندگی میں اچھے اقدار کو اپنائیں گے۔ اچھی شخصیت بننے کی کوشش کریں گے۔ محبت، ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا ہوگا۔ ملک و قوم کی خدمت سے سرشار ہوں گے۔

(7)	گرمی کا موسم	مولانا اسماعیل میرٹھی کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ سال میں آنے والے موسموں کے بارے میں جانیں گے۔ موسم گرما کا امیروں اور غریبوں پر ہونے والے اثرات کا موازنہ کر سکیں گے۔ الفاظ کے معنی و جنس سے واقف ہوں گے۔
(8)	ناریل	جنوبی ہندوستان کے مشہور پھلوں کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔ ناریل کے درخت کے بارے میں جانیں گے۔ ناریل کے پھل کے استعمال کے مختلف صورتوں سے واقف ہوں گے۔ ناریل سے بننے والی چیزوں اور اس کی تجارت سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ کے معنی، اضداد، واحد جمع کی پہچان کر سکیں گے۔ اسم عام کی قسموں سے واقف ہوں گے۔
(9)	قطعات	نریش کمار کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ قطعہ کی تعریف سے روشناس ہوں گے۔ عقل سے واقف ہوں گے۔ قطعہ کی تشریح کر سکیں گے۔ الفاظ کے معنی جانیں گے۔
(10)	جغرافیہ کان اور ناک کا	ناک اور کان کی اہمیت و تعلق کو سمجھیں گے۔ الفاظ معنی و محاوروں سے واقف ہوں گے۔ جملوں کی وضاحت کر سکیں گے۔ واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں گے۔ ادب کا ذوق پیدا ہو گا۔

(11)	غزل میرؔ	غزل میر تقی کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ غزل کی تعریف سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ معنی اضداد، واحد اور جمع سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے اور شاعری سے لطف اندوز ہوں گے۔
(12)	غزل غالبؔ	مرزا غالبؔ کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ مطلع مقطع تخلص کو جانیں گے۔ قافیہ ورد یف کی پہچان کر سکیں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے الفاظ کے معنی اور اضداد سے واقف ہوں گے الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔ غزل پڑھنے اور سننے کا شوق پیدا ہو گا۔
(13)	غزلِ جگرؔ	جگرؔ مراد آبادی کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ مطلع، مقطع اور تخلص کو جانیں گے۔ قافیہ ورد یف کی پہچان کر سکیں گے۔ الفاظ معنی اضداد سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔ غزل کے حسن سے واقف ہوں گے۔

حِصّہ : 2

آموزشی محاصل

نمبر شمار	اسمائے اسباق	آموزشی محاصل
(14)	عدلِ فاروقیؓ	خلفائے راشدین سے روشناس ہوں گے۔ حضرت عمر فاروق کے عدل وانصاف سے واقف ہوں گے۔ عدل وانصاف کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھیں گے۔ الفاظ، معنی، واحد، جمع، الفاظ کے فرق سے واقف ہوں گے۔ مولانا شبلی نعمانی کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ اچھے اقدار کو اپنائیں گے۔ خلفائے راشدین کی زندگی کو پڑھنے کا شوق پیدا ہوگا۔
(15)	بھاپ کی چوری	ڈراما کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ سماج میں موجود مختلف پیشہ وروں کے کام سے واقف ہوں گے۔ سبق میں موجود کردار کی خوبیوں و خامیوں کو جانیں گے۔ ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوگا۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ جملوں کی وضاحت کر سکیں گے۔ فیصلہ کرنے کے لیے فہم و فراست کی اہمیت کو سمجھیں گے۔ حقیقت جان کر انصاف کرنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ اسم خاص کی قسموں کو جانیں گے۔

(16)	بادل کا گیت	شاعر کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ نظم کی تعریف کو جانیں گے۔ بادل بننے کے عمل سے واقف ہوں گے۔ قافیوں کی پہچان کریں گے۔ نظم سے لطف اندوز ہوں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ ادبی ذوق پیدا ہو گا۔
(17)	صنعتی آلودگی	ماحول کی تعریف و تفہیم سے واقف ہوں گے۔ ماحول میں آلودگی کی پہچان کر سکیں گے۔ صنعتی انقلاب کی تبدیلیوں سے واقف ہوں گے۔ ماحول کی آلودگی سے ہونے والے نقصانات سے روشناس ہوں۔ ماحول کی آلودگی کی روک تھام کے لیے تدابیر اختیار کریں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ حرکات کو سمجھیں گے۔
(18)	ترانۂ دعوت علم و عمل	ابوالبیان حمادؔ کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ عمل کے پیغام کو سمجھیں گے۔ برائی کو مٹانے کی کوشش کریں گے۔ مسلمان کے مقام کو پہچانیں گے۔ اچھے عادات واطوار کو اپنائیں گے۔ الفاظ معنی، اضداد و جنس سے واقف ہوں گے۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔

(19)	ملّا نصیر الدین کے لطیفے	لطیفے کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ ملّا نصیرالدین کی شخصیت کو سمجھیں گے۔ ملّا نصیرالدین کے عقل و فہم کو پہچانیں گے۔ لطیفوں سے لطف اندوز ہوں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ جنس کی پہچان کریں گے۔ مشکل حالات کا سامنا ہوشیاری اور سلیقہ سے کریں گے۔
(20)	موبائل فون	موبائل فون کی تاریخ سے واقف ہوں گے۔ موبائل فون کے پرو گرام سے روشناس ہوں گے۔ ایک موبائل سے دوسرے موبائل فون تک پرو گرام منتقل کرنے کے ذرائع کو جانیں گے۔ موبائل فون کے فائدے اور نقصانات سے واقف ہوں گے۔ الفاظ کے معنی جانیں گے۔ ضمیر کی تعریف اور اس کی قسموں سے واقف ہوں گے۔
(21)	رباعیات	رباعی کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ اکبر الہ آبادی، امجد حیدر آباد اور فراق گور کھپوری کے تعارف سے روشناس ہوں گے۔ قافیوں ور دیف کے پہچان کریں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ رباعی کا ذوق پیدا ہو گا۔

(22)	خطوط غالبؔ	خطوط نویسی سے واقف ہوں گے۔ خط کے اجزاء کو جانیں گے۔ غالبؔ کے مکالموں سے لطف اندوز ہوں گے۔ خط نویسی کی اہمیت کو سمجھیں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ خط لکھنے کا شوق پیدا ہو گا۔ رسمی اور غیر رسمی خطوط کے انداز سے واقف ہوں گے۔ ضمیر کی حالتوں سے واقف ہوں گے۔
(23)	غزل ساجدؔ	ساجد حمید کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ مطلع، مقطع، تخلص کی پہچان کریں گے۔ قافیہ ورد یف سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ معنی، اضداد، جنس متر ادفات سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ اردو شاعری سے لطف اندوز ہوں گے۔
(24)	غزل شائستہؔ یوسف	شائستہؔ یوسف کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ تخلص کی پہچان کریں گے۔ قافیہ ورد یف کو جانیں گے۔ الفاظ معنی، اضداد، جنس، متر ادفات سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ اردو شاعری کو سننے اور پڑھنے کا شوق پیدا ہو گا۔

(25)	غزلِ شاکرؔ	پروین شاکرؔ کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ مطلع، مقطع اور تخلص کی پہچان کریں گے۔ الفاظ معنی، واحد جمع اور جنس سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ اردو اشعار لکھنے اور پڑھنے کے ذوق میں اضافہ ہو گا۔

خزینۂ سوالات

QUESTIONBANK

حِصّہ : 1

01۔حمد

حفیظ جالندھری

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	8	10	3	1
نشانات	11	14	7	4

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	5	5
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	3	12

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔اللہ تعالیٰ کی تعریف میں کہی جانے والی نظم کو کہتے ہیں۔

A۔حمد　　B۔نعت　　C۔غزل　　D۔رباعی

2۔سارا ہے کام تیرا　　پیارا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ تیرا

A۔شام　　B۔کام　　C۔نام　　D۔تمام

3۔مالی کے معنی ہیں

A۔باغبان B۔ہرابھرا C۔انوکھا D۔چمن

4۔پھول کی ضد ہے

A۔دھول B۔گلاب C۔تار D۔کانٹا

5۔ان الفاظ میں ہم قافیہ لفظ کی جوڑی نہیں ہے

A۔نرالی،ڈالی B۔لالی،ڈالی C۔دیکھا،ہم D۔ڈالی،نرالی

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

6۔گلشن : چمن :: شئے : ----------------

7۔آقا : غلام :: مالک : ----------------

8۔فیض : فائدہ :: لالی : ----------------

9۔بے جان: جاندار:: زمین : ----------------

10۔سرسبز: ہرابھرا::دوجہاں : ----------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

11۔ہمیں کس نے پیدا کیا؟

12۔دنیا کی ہر چیز کا خالق کون ہے؟

13۔مالی کس کی حفاظت کرتا ہے؟

14۔شاعر حفیظ جالندھری نے مالی کس کو کہا ہے؟

15۔حمد میں شاعر کس کی تعریف کرتا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

16۔حمد میں 'جاندار اور بے جان ہیں تیرے' سے کیا مراد ہے؟

17۔جملے میں استعمال کیجئے۔ (۱)مالک (۲)سرسبز

18۔اگر زمین کی خوبصورتی پھولوں کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہے تو آسماں کی خوبصورتی کن چیزوں سے ظاہر ہوتی ہے؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

19۔ تعارف لکھیے

''حفیظ جالندھری''

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیے۔

20۔ حمد کے کوئی چار اشعار لکھیے۔

21۔ اللہ تعالی نے پھولوں اور پتیوں کو کیا کیا خوبیاں عطا کی ہیں؟

22۔ حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

02۔ خانۂ خدا

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	15	11	-
نشانات	14	15	22	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	10	10
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	18	18
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	2	8

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ خانۂ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔

A۔ عبدالمطلب　B۔ ابرہہ　C۔ ابراہیم علیہ السلام　D۔ عرب کے لوگ

2۔ قریش کے قبیلے کا سردار انتظام کیا کرتا تھا۔

A۔ مسجد اقصیٰ　B۔ عرب کا　C۔ قبیلے کا　D۔ خانۂ کعبہ کا

3۔ اس قبیلے کا سردار مکہ کا حاکم ہوا کرتا تھا۔

A۔ قریش　B۔ بنوہاشم　C۔ بنوامیہ　D۔ بنو تمیم

4۔ مکہ کے سردار تھے۔

A۔ ابرہہ　B۔ عبدالمطلب　C۔ ابراہیم علیہ السلام　D۔ محمود

5۔خانہ کعبہ پر حملہ کیا۔

A۔کبوتروں نے   B۔جانوروں نے   C۔جنوں نے   D۔ابرہہ نے

6۔ابرہہ اس ملک کا بادشاہ تھا۔

A۔عرب   B۔ایران   C۔یمن   D۔مصر

7۔حروف کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

A۔حروف تہجی   B۔مفرد حروف   C۔مرکب حروف   D۔مخلوط حروف

8۔سادہ حروف ہے۔

A۔بھ   B۔پھ   C۔د   D۔کھ

9۔مخلوط حروف ہے۔

A۔ج   B۔بھ   C۔چ   D۔س

10۔حروف علت ہے۔

A۔اون   B۔ادی C۔ب وی   D۔اوی

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

11۔عبدالمطلب : مکے کے سردار :: ابرہہ : ---------------

12۔کعبہ کو ڈھانے کے لئے : ہاتھی :: کعبہ کی حفاظت کے لئے :------------

13۔قبیلہ : خاندان :: خیمہ : ---------------

14۔محمود : ہاتھی کا نام :: ابابیل : ---------------

15۔محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا: عبدالمطلب :: یمن کا بادشاہ: ---------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

16۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کون تھے ؟

17۔خانۂ خدا کو اور کیا کہتے ہیں ؟

18۔خانہ کعبہ کی تعمیر کس نے کی تھی ؟

19۔خانہ کعبہ کا انتظام کون کیا کرتے تھے ؟

20۔عرب کے جنوب میں کون سا ملک ہے ؟

21۔ یمن کا بادشاہ کون تھا؟

22۔ ابرہہ کون تھا؟

23۔ابرہہ نے اپنے ملک میں کیا بنایا تھا؟

24۔ابرہہ کہاں حکومت کرتا تھا؟

25۔ابرہہ کا ہاتھی کیسا تھا؟

26۔خانہ کعبہ پر کس نے حملہ کیا؟

27۔عبدالمطلب کون تھے ؟

28۔ابرہہ نے کس کے اونٹ پکڑ رکھے تھے ؟

29۔ابرہہ غرور سے کس کی طرف بڑھ رہا تھا؟

30۔ابرہہ کی فوج کیسے ہلاک ہوئی ؟

31۔ملک یمن پر کون حکومت کرتا تھا؟

32۔عبدالمطلب ابرہہ کے پاس کیوں گئے تھے ؟

33۔عبدالمطلب نے ابرہہ کو کیا جواب دیا؟

IV: مندرجہ ذیل سوالات کے دو یا تین جملوں میں جواب لکھئے۔

34۔ مکہ والوں کے لئے ابرہہ کا مقابلہ کرنا کیسا ہو رہا تھا؟

35۔ آپ ﷺ کونسے سال پیدا ہوئے ؟اور اس سال کو کیا کہا جاتا تھا؟

V: درج ذیل سوالات کے تین یا چار جملوں میں جوابات دیجئے۔

متن کے حوالے سے ان جملوں کی وضاحت کیجئے۔

36۔ ''جب تک خانہ کعبہ موجود ہے لوگ تیرے بنوائے ہوئے عبادت خانے میں حج کے لیے نہیں آئیں گے۔''

37۔ ''خانہ کعبہ میرا نہیں خدا کا گھر ہے۔''

V۔ تفصیلی جواب لکھئے۔

38۔ خانہ کعبہ کو ڈھانے کا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

39۔ عبدالمطلب اور ابرہہ کے درمیان کیا گفتگو ہوئی۔

03۔ نعت

مولانا الطاف حسین حالیؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	8	14	2	-
نشانات	10	16	8	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	7	7
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	8	8
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	2	8

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔ حضور اکرمؐ کی تعریف میں کہی جانے والی نظم کو کہتے ہیں۔

A۔ حمد B۔ نعت C۔ غزل D۔ مناجات

2۔ مسدس کے ہر بند میں مصرع ہوتے ہیں۔

A۔ دو B۔ چار C۔ چھ D۔ آٹھ

3۔ رحمت کا لقب پانے والے نبی ہیں۔

A۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم B۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

C۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام D۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔

4۔"غریبوں " کا واحد ہے

A۔امیر B۔غریباں C۔امیروں D۔غریب

5۔مولانا حالیؔ کا تنقیدی کارنامہ ہے

A۔مقدمہ شعر و شاعری B۔مسدس حالیؔ C۔حیاتِ جاوید D۔یادگار غالبؔ

6۔وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی۔ اس مصرع میں لفظ " صوت" کے معنی ہیں۔

A۔صورت B۔بجلی C۔آواز D۔صوتی

7۔مرکب لفظ " بداندیش" کے معنی ہیں۔

A۔ملانے والا B۔بُرا چاہنے والا C۔کھلانے والا D۔برابر کرنے والا

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

8۔حمد : اللہ تعالیٰ کی تعریف :: نعت : --------------

9۔جبل : پہاڑ :: دشت : --------------

10۔یتیموں: یتیم :: نبیوں : --------------

11۔نفرت: محبت :: زمین : --------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

12۔کس نبی نے رحمت کا لقب پایا؟

13۔نعت لکھنے والے شاعر کا نام بتایئے؟

14۔ملک عرب پر کیا چھایا ہوا تھا؟

15۔فقیروں کا ملجا کون ہے؟

16۔پیغام حق کی گونج سے کیا ہوا؟

17۔مس خام کو کس نے کندن بنایا؟

18۔یتیموں کا والی کون ہے؟

19۔رسول مقبول نے کس طرح کی حالت بدل ڈالی؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

20۔ دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔ (۱) حق (۲) دشت

21۔ ان مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

(۱) بداندیش کے دل میں ________________

(۲) اِدھر سے اُدھر ________________

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

22۔ "مولانا الطاف حسین حالؔی" کا تعارف لکھئے۔

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے۔

23۔ نعت کے پہلے دو بند سے کوئی چار اشعار اپنی یادداشت سے لکھئے۔

24۔ آپ کے درسی کتاب میں موجود نعت کے پہلے بند کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھئے۔

04۔جنت ارضی۔۔۔اُوٹی

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	16	11	-
نشانات	13	16	33	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	13	13
2	مناسبت کے سوالات	6	6
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	15
6	تفصیلی سوالات	3	12

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔جنوبی ہندوستان کی مشہور تفریح گاہ ہے۔

A۔منالی B۔اوٹی C۔شملہ D۔میسور

2۔کسی شخص یا چیز یا جگہ کے نام کو کہتے ہیں ۔

A۔اسم B۔کلمہ C۔مہمل D۔ضمیر

3۔وہ لفظ جس کے کچھ معنی ہوں۔

A۔اسم B۔کلمہ C۔مہمل D۔ضمیر

4۔وہ لفظ جس کے کچھ معنی نہ ہوں۔

A۔اسم B۔کلمہ C۔مہمل D۔ضمیر

5۔ اوٹی کو پہاڑی مقامات کی ملکہ کہا ہے۔

A۔اندرا گاندھی B۔مولانا آزاد C۔جواہر لال نہرو D۔ موتی لال نہرو

6۔جنت ارضی سے مراد ہے

A۔اوٹی B۔بنگلور C۔میسور D۔ شملہ

7۔اوٹی شہر سطح سمندر سے اتنی بلندی پر واقع ہے۔

A۔2240 B۔2440 C۔2500 D۔ 2540

8۔اوٹی کا مشہور بوٹانیکل گارڈن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایکڑ زمین پر محیط ہے۔

A۔20ایکڑ B۔25ایکڑ C۔22ایکڑ D۔ 32ایکڑ

9۔ مئی کے مہینے میں ہر سال اوٹی میں ان کی کی نمائش کا اہتمام ہوتا ہے۔

A۔ پھلوں B۔پھولوں C۔گلابوں D۔ درختوں

10۔اوٹی کے اس باغ میں تین ہزار قسم کے گلاب ہیں ۔

A۔جواہر لال نہرو پارک B۔اوٹی روز پارک C۔ سینٹری روز پارک D۔ ریڈ روز پارک

11۔اوٹی کا وہ نشیبی علاقہ جو لندن کے پارک شائر سے ملتا جلتا ہے۔

A۔بوٹانیکل گارڈن B۔اوٹی روز گارڈن C۔وین لاک نشیب D۔اسٹون ہاؤز

12۔ میسور سے اوٹی کا فاصلہ ہے۔

A۔250کلو میٹر B۔150کلو میٹر C۔125کلو میٹر D۔ 140کلو میٹر

13۔اوٹی کے Hair pin bend پر خطرناک موڑ ہیں۔

A۔20 B۔25 C۔10 D۔ 27

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

14۔ اسٹون ہاؤز : جان ولین :: مصنوعی جھیل : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

15۔ اوٹی کی بلند چوٹی : دوڈّابیٹا :: نشیبی علاقہ : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

16۔ دلکش : دل کو لبھانے والا :: جنت ارضی : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

17۔ دم بخود : سانس روک کر:: دیدہ زیب: ---------------

18۔ قدیم : جدید :: مشرق : ---------------

19۔ ملکہ : مؤنث :: منظر : ---------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

20۔ میسور سے شہر اوٹی کا فاصلہ کیا ہے؟

21۔ پنڈت نہرو نے اوٹی کو کیا کہا؟

22۔ اوٹی کے دیگر نام بتائیے ۔

23۔ انگریزوں نے اوٹی کا ریلوے نظام کب قائم کیا ؟

24۔اوٹی بوٹانیکل گارڈن کے قیام کا اصل مقصد کیا تھا؟

25۔بوٹانیکل گارڈن کا قدیم ترین درخت کتنے سال پرانا ہے؟

26۔بوٹنگ سینٹر (جھیل) کے اطراف کون سے درخت ہیں؟

27۔ جھیل پر تفریح کا اہم ذریعہ کیا ہے؟

28۔روز پارک میں کتنے قسم کے گلاب پائے جاتے ہیں؟

29۔اوٹی کا ریلوے نظام کس کا قائم کردہ ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

30۔ شہر اوٹی کہاں واقع ہے؟اس کے مختلف نام کیا ہیں ؟

31۔سینٹ اسٹیفن چرچ کہاں واقع ہے؟اوراس کی دیواروں کو کس سے محفوظ کردیا گیا ہے؟

32۔سنگ خانہ یا اسٹون ہاؤز کی خصوصیات کیا ہیں؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے

33۔ ''اوٹی'' کو تفریحی مقام کہے جانے کی وجوہات کیا ہیں؟

34۔ بوٹانیکل گارڈن پر اپنی معلومات قلم بند کیجئے۔

35۔ مستقل کلمہ کسے کہتے ہیں ؟اس کی قسمیں کتنی ہیں؟

36۔ غیر مستقل کلمہ کسے کہتے ہیں؟اس کی قسمیں کتنی ہیں ؟

37۔اسم سے کیا مراد ہے؟اوراس کی کتنی اقسام ہیں؟

IV:درجِ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیے۔

38۔ اوٹی کے ''ریلوے نظام''پر چار پانچ جملے لکھیے۔

39۔اوٹی کے بوٹنگ سینٹر جھیل کا منظر تفصیلی بیان کیجیے۔

40۔ دیے گئے عنوانات پر مختصراً نوٹ لکھیے۔

(۱)چائے کے باغات

(۲)آبشار

(۳)پائن جنگل

05۔ ہمالہ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	10	9	2	1
نشانات	12	12	3	4

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	7	7
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	2
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ نظم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوتی ہے۔

A۔نثر نگاری B۔ڈرامہ نگاری C۔موضوعاتی D۔غیر موضوعاتی

2۔ہمالہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے

A۔پہاڑ B۔ندی C۔قلعہ D۔ریگستان

3۔غیر متعلق قافیہ الفاظ ہیں

A۔سخن،وطن B۔سیال،رومال C۔سُنا،وطن D۔شام،ایام

4۔کشور کے معنی ہیں

A۔مِلک B۔مُلک C۔مَلک D۔ملّا نگہ

5۔ آبا کے معنی ہیں۔

A۔ نگہبان　　B۔ سورج　　C۔ باپ دادا　　D۔ پاسبان

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

6۔ پاسبان	:	نگہبان	::	کلاہ	:	--------------
7۔ دیوار	:	مؤنث	::	جلوہ	:	--------------
8۔ تجلی	:	نور	::	مسکن	:	--------------
9۔ فلک	:	مذکر	::	پیشانی	:	--------------
10۔ تنہا	:	تنہائی	::	جدا	:	--------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

11۔ ہمالہ کو کون چومتا ہے؟

12۔ دیوار ہندوستان کون ہے؟

13۔ ثریا سے کون سرگرم سخن ہے؟

14۔ ہمالہ کی وادیوں میں کون خیمہ زن ہے؟

15۔ کس نے ہمالہ پر دستار باندھی ہے؟

16۔ ہمالہ کا دامن کس کا مسکن ہے؟

17۔ ہمالہ کس کے لئے سراپا تجلی ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

18۔ کوہ ہمالہ کی سیدھی سادی زندگی کا ماجرا کیا ہے؟

19۔ عالمِ تصور میں اقبالؔ کیا دیکھنا چاہتے ہیں؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے

20۔ درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے۔

سر محمد اقبالؔ

21۔ جملہ میں استعمال کیجئے۔

(۱) مسکن

(۲) پاسبان

(۳) فلک

VI : درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

22۔ نظم ''ہمالہ'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

6۔رفیع احمد قدوائی

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	10	5	-
نشانات	14	17	8	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	8	8
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔رفیع احمد قدوائی اس تحریک میں شریک ہوئے۔

A۔عدم تعاون B۔نمک ستیہ گرہ C۔ ٹیکس نادو D۔اپنا ٹیلی فون

2۔1942 میں رفیع احمد قدوائی وزیر داخلہ رہے۔

A ۔یوپی B۔بہار C۔اے پی D۔کشمیر

3۔بنگلور میں کینسر کا اسپتال ان کے نام سے موسوم ہے

A۔محمد رفیع B۔لتا منگیشکر C۔رفیع احمد قدوائی D۔ارجیت سنگھ

4۔ رفیع احمد قدوائی یوپی کانگریس کے رہے۔

A۔جنرل سکریٹری B۔وزیر اعلیٰ C۔وزیر اعظم D۔ صدر

5۔ رفیع احمد قدوائی کا نام آج بھی لیا جاتا ہے۔

A۔ لکھنؤ B۔ بیدر C۔ حیدر آباد D۔ دہلی

6۔ رفیع احمد قدوائی کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بھیجا گیا۔

A۔ گلبرگہ B۔ علیگڑھ C۔ بنگلور D۔ انگلستان

7۔ رفیع احمد قدوائی 1937 عیسوی میں چُنے گئے۔

A۔ چیرمین B۔ رکن اسمبلی C۔ رکن کانگریس D۔ رکن پارلیمان

8۔ رفیع احمد قدوائی۔۔۔۔۔۔۔ کے سکریٹری کی حیثیت سے کام کرنے لگے۔

A۔ موتی لال نہرو B۔ اندرا گاندھی C۔ جواہر لال نہرو D۔ گاندھی جی

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

9۔ انتظام : انتظامات :: تکلیف : ------------

10۔ تعاون : عدم تعاون :: لگن : ------------

11۔ لعل : قیمتی پتھر :: لال : ------------

12۔ اعتدال : درمیانی :: غلّہ : ------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

13۔ رفیع احمد قدوائی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

14۔ رفیع احمد صاحب کی اعلی تعلیم کہاں ہوئی؟

15۔ رفیع صاحب کب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے؟

16۔ رائے بریلی کی مشہور تحریک کا نام بتایئے؟

17۔ رفیع صاحب اتر پردیش کے وزیر داخلہ کب بنے؟

18۔ رفیع صاحب کی شمولیت مرکزی کابینہ میں کب ہوئی؟

19۔ رفیع احمد قدوائی کس محکمہ کی دیکھ بھال کرتے تھے؟

20۔ شہر بنگلور میں کینسر کا اسپتال کس کے نام سے موسوم ہے؟

21۔ رفیع صاحب غلہ کی دکانوں کا معائنہ کس طرح کرتے تھے؟

22۔ بھارت کی تقدیر کیسے بدل سکتی ہے؟

IV: ان سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

23۔ سبق رفیع احمد قدوائی میں کن مہاراجاؤں کا ذکر کیا گیا ہے اور کیوں؟

24۔ رفیع احمد قدوائی کا نام آج بھی لیا جاتا ہے۔ کیوں؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

25۔ ان الفاظ کی جمع لکھئے۔

تحریک، تکلیف، انتظام

26۔ درج ذیل الفاظ کے اضداد لکھئے۔

عدم تعاون، شریک، لگن

27۔ ان الفاظ کی جنس بتائیے۔

قانون، کسان، غذا

VI: تفصیلی جواب لکھئے۔

28۔ رفیع احمد قدوائی صاحب کے کارناموں پر روشنی ڈالئے۔

7۔ گرمی کا موسم

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	11	15	1	-
نشانات	13	20	4	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	10	10
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	7	7
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔اس نظم میں گرمی کے موسم کی بہترین عکاسی کی گئی ہے۔

A۔آمد بہار B۔ گرمی کا موسم C۔ برکھا رُت D۔ بادل کا گیت

2۔مندرجہ ذیل سے غیر متعلق لفظ کی نشاندہی کیجیے۔

A۔دھوپ B۔ گرمی C۔پودینہ D۔پسینہ

3۔لفظ "پوشیدہ" کے معنی ہیں۔

A۔جلا ہوا B۔کھلا ہوا C۔پھٹا ہوا D۔چھپا ہوا

4۔مندرجہ ذیل میں مذکر لفظ ہے۔

A۔مکان B۔لو C۔ہوا D۔محنت

5۔اس مہینے میں زمین جلتے ہوئے توے کی طرح گرم ہوتی ہے۔

A۔جون B۔مئی C۔اکٹوبر D۔جنوری

6۔شاعری کی وہ صنف جس میں کسی بھی موضوع پر مسلسل طور پر اظہار خیال کیا جاتا ہے۔

A۔غزل B۔رباعی C۔نظم D۔مرثیہ

7۔درندے۔۔۔۔۔۔۔۔میں چھپ گئے ہیں۔

A۔کھاڑیوں B۔جھاڑیوں C۔پہاڑوں D۔پھولوں

8۔ مئی کا آن پہنچا ہے مہینا

بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینا۔۔۔اس شعر کے قافیے ہیں

A۔ایڑی، پسینا B۔پہنچا، مہینا C۔مہینا، پسینا D۔ایڑی، چوٹی

9۔ نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکاں کی

زمین کا فرش ہے چھت آسماں کی ۔ اس شعر میں متضاد الفاظ ہیں۔

A۔زمیں، آسماں B۔زمین، فرش C۔مکاں، آسماں D۔چھت، آسماں

10۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی تپش سے زمین توے جیسی گرم ہو جاتی ہے۔

A۔آگ B۔بھاپ C۔دھوپ D۔سونا

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

11۔بادل کا گیت : احمد ندیم قاسمی :: گرمی کا موسم :۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

12۔غریبوں : غریب :: امیروں :۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

13۔مکان : مذکر :: پوشیدہ :۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

14۔بیلی : نگہبان :: ثمرہ :۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

15۔کس نظم میں شاعر نے امیروں اور غریبوں کا موازنہ بہترین انداز میں کیا ہے؟

16۔مئی کے مہینے میں انسان کا کیا حال ہوتا ہے؟

17۔ سورج سر پہ آنے کے بعد سایہ کہاں جاتا ہے؟

18۔ بنی آدم گرمی کی شدت سے کیسے تڑپ رہے ہیں؟

19۔ مئی کے مہینے میں زمین کی کیا حالت ہوتی ہے؟

20۔ بارہ بجے کی دھوپ کیسی ہوتی ہے؟

21۔ اللہ بیلی سے شاعر کی مراد کیا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے ۔

22۔ گرمی کے مارے چرندوں اور پرندوں کا حال لکھیے۔

23۔ موسم گرم میں درندے کہاں چلے جاتے ہیں؟

24۔ محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ سورج سر پہ آنا، مچھلی سا تڑپنا

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

25۔ شاعر "مولانا اسماعیل میرٹھیؒ" کا تعارف لکھیے۔

26۔ ان بے ترتیب مصرعوں کو ترتیب سے لکھیے۔

1) کڑی دھوپ گویا لپٹ ہے آگ کی

2) مکاں کے غریبوں کی کچھ نہ پوچھو

3) اللہ بیلی غریبوں کا بھی ہے۔

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیے۔

27۔ شاعر نے نظم گرمی کا موسم میں گرمی کی شدت کا کیا احوال بیان کیا ہے لکھیے۔

8۔ناریل

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	18	14	7	-
نشانات	18	19	22	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	12	12
2	مناسبت کے سوالات	6	6
3	ایک جملے کے سوالات	9	9
4	دو تین جملوں کے سوالات	5	10
5	تین یاچار جملوں کے سوالات	6	18
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔اسم عام کی قسمیں ہیں۔

A۔دو　B۔چار　C۔چھ　D۔آٹھ

2۔وہ اسم جس میں جگہ یا مقام کے معنی پائے جاتے ہیں ۔

A۔اسم ظرف مکاں　B۔اسم ذات　C۔اسم ظرف زماں　D۔اسم جمع

3۔ہندوستان کے مشہور و معروف پھلوں میں شمار ہوتا ہے۔

A۔آم　B۔سیب　C۔سنترا　D۔ناریل

4۔ہندوستان کے علاوہ ناریل کے درخت پائے جاتے ہیں ۔

A۔سری لنکا　B۔ملیشیا　C۔انڈونیشیا　D۔یہ سبھی

5۔ناریل کا پھل اس شکل کا ہوتا ہے۔

A۔فٹ بال B۔کرکٹ بال C۔باسکٹ بال D۔ ان میں سے کوئی نہیں

6۔ناریل کا پانی ہوتا ہے۔

A۔میٹھا B۔پھیکا C۔نمکین D۔ کڑوا

7۔ناریل کے تیل کا استعمال ہوتا ہے۔

A۔مشینوں میں B۔پکوان میں C۔کمپیوٹر D۔ گاڑیوں میں

8۔ناریل کا پھل ہوتا ہے۔

A۔مضبوط B۔کمزور C۔خوشبودار D۔ خوبصورت

9۔ جھونپڑیاں بنانے کے لیے اس درخت کی پتیاں استعمال ہوتی ہیں ۔

A۔ببول کی B۔ شیشم کی C۔ناریل کی D۔ نیم کی

10۔شیریں کے معنی ہیں ۔

A۔میٹھا B۔کڑوا C۔کھٹا D۔ پھیکا

11۔ناریل پانی نہایت ہی مفید ہے۔

A۔ گرمیوں میں B۔سردیوں میں C۔بارش میں D۔ بیماریوں میں

12۔ناریل کا درخت ہوتا ہے۔

A۔بلندوبالا B۔چھوٹا C۔موٹا D۔ سخت

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

13۔ ناریل کی تیلیاں : جھاڑو :: ناریل کے پتوں :--------------

14۔ ناریل تیل : مالش :: ناریل پانی :--------------

15۔ تیلی : تیلیاں :: مرض :--------------

16۔ مکان : مکانات :: درخت :--------------

17۔ مقدس : غیر مقدس :: توانا :--------------

18۔ طویل : مختصر :: خوبصورت :---------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

19۔ ہندوستان کے مشہور و معروف پھلوں میں کس کا شمار ہوتا ہے؟

20۔ ناریل کے درخت بکثرت کہاں پائے جاتے ہیں ؟

21۔ ناریل کے درختوں کی لمبائی کتنی ہوتی ہے؟

22۔ ناریل کا درخت ہندوستان کے علاوہ اور کہاں پائے جاتے ہیں ؟

23۔ ناریل کا تنا کیسا ہوتا ہے؟

24۔ ناریل کے پھل کی شکل کیسی ہوتی ہے؟

25۔ ناریل پانی کا کوئی ایک استعمال بتاؤ؟

26۔ کھوپرا کیسے بنتا ہے؟

27۔ ناریل کو کس پر بھینٹ چڑھاتے ہیں؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

28۔ ناریل کے درخت کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

29۔ ہندو بھائی ناریل کا استعمال کیسے کرتے ہیں ؟

30۔ ناریل پانی کے کوئی دو فوائد لکھیں ۔

31۔ ناریل کا تیل کس طرح نکالا جاتا ہے اس کا کوئی ایک استعمال بتاؤ۔

32۔ ناریل کے پتوں سے کیا کیا بنائے جاتے ہیں؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

33۔ اسمِ عام کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں ؟

34۔ اسم ذات سے کیا مراد ہے مع مثال لکھئے۔

35۔ اسمِ جمع کسے کہتے ہیں؟ معہ مثال لکھئے۔

36۔ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے ۔

(۱) مقدس (۲) شیرین (۳) توانا

37۔ناریل کے درخت کے پھل کی مختلف صورتیں لکھئے۔

38۔ ناریل کے درخت سے کیا کیا چیزیں بنتی ہیں؟

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے۔

39۔ناریل کے درخت سے متعلق پانچ چھ جملے لکھئے۔

9۔ قطعات

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	7	4	2	-
نشانات	7	4	7	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	7	7
2	مناسبت کے سوالات	-	-
3	ایک جملے کے سوالات	4	4
4	دو تین جملوں کے سوالات	-	-
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ شاعری کی وہ صنفِ نظم جس میں کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ اکیس اشعار ہوں، کہتے ہیں۔

A۔ غزل B۔ قطعہ C۔ رباعی D۔ مثنوی

2۔ لفظ "مجاہد " کے معنی ہیں۔

A۔ خدا سے ملنے والا B۔ خدا کی راہ میں لڑنے والا

C۔ خدا کی بات کرنے والا D۔ نیکی کا دم بھرنے والا

3۔ راحتوں کے نشان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہ سکے۔

A۔ کھل B۔ سل C۔ ہل D۔ مل

4۔ اُردو ادب میں ان کے قطعات اپنی مثال آپ ہیں۔

A۔ غالبؔ اور حالیؔ B۔ طالب زیدی اور میرؔ

C۔ نریش کمار شاد اور اختر انصاری D۔ اقبالؔ اور جگرؔ

5۔ مندرجہ ذیل سے ہم قافیہ جوڑی کی نشاندی کیجئے۔

A۔ غم، خوشی B۔ مل، سل C۔ چہرہ، مجاہد D۔ چاندی، پھول

6۔ نریش کمار شاد کا تخلص ہے۔

A۔ نریش B۔ کمار C۔ شاد D۔ نریش کمار

7۔ جس پہ چاندی کے پھول کھل نہ سکے۔ اس مصرع میں " چاندی کے پھول " سے شاعر کی مراد ہے۔

A۔ خوشی B۔ غم C۔ چاندی کا پھول D۔ نفرت

II: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

8۔ عقل کیا ہے؟

9۔ چاند کسے نظر آتا ہے؟

10۔ اختر انصاری کے قطعات کے مجموعہ کا نام کیا ہے؟

11۔ چاندی کے پھول سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

III: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

12۔ نریش کمار شادؔ کا تعارف لکھئے۔

IV: تفصیلی جواب لکھئے۔

راحتوں کے نشان مل نہ سکے
دامن دل کے چاک سل نہ سکے
عقل وہ بدنصیب ٹہنی ہے
جس پہ چاندی کے پھول کھل نہ سکے

13۔ اس قطعہ کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھئے۔

10۔ جغرافیہ ناک اور کان کا

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	9	9	17	-
نشانات	10	10	37	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	4	4
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	13	26
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔ ناک اور کان کا تعلق ہے۔

A۔ دشمنی B۔ پشتینی C۔ ایک لمحہ D۔ کچھ وقت

2۔ ناک کا کام ہے۔

A ۔ درد لینے کا B۔ سننے کا C۔ سانس لینے کا D۔ دھواں لینے کا

3۔ گدھے جیسے کانوں والا جانور ہے۔

A۔ اونٹ B۔ خرگوش C۔ بلی D۔ ہاتھی

4۔ کان اس لیے ہوتے ہیں۔

A۔ سننے کے لیے B۔ کھانے کے لیے C۔ بولنے کے لیے D۔ دیکھنے کے لیے

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

5۔	پشتینی تعلق	:	بہت پرانا تعلق	::	ممدوح	:	-------------
6۔	بیٹی	:	بیٹیاں	::	لڑکی	:	-------------
7۔	حلقہ بگوش	:	غلام	::	گوش مالی کرنا	:	-------------
8۔	عورت	:	عورتیں	::	کتاب	:	-------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

9۔ مصنف نے ناک کسے کہا؟

10۔ سبق میں ناک کی کون سی قسمیں بتائی گئی ہیں؟

11۔ ناک کے استعمال سے متعلق سبق میں کون سے الفاظ بتائے گئے ہیں؟

12۔ انتہائی غصے میں کیا کہا جاتا ہے؟

13۔ کان کے دو ہونے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

14۔ اسم تعداد کسے کہتے ہیں؟

15۔ فارسی میں کان کو کیا کہتے ہیں؟

16۔ کونسی ناک حسین ترین ہوتی ہے؟

17۔ کان کونسی مخلوق کی چہل قدمی کا پارک ہے؟

18۔ ناک سے دونوں طرف یکساں فاصلہ پر پائے جانے والے جسم کے حصہ کو کیا کہتے ہیں؟

IV: دو یا تین جملوں میں جواب لکھئے۔

19۔ مصنف نے یہ کیوں کہا ہے کہ ناک اور کان کا پشتینی تعلق ہے؟

20۔ کن میلے کے بارے میں مصنف نے کون سی باتیں بتائی ہیں؟

ذیل کے محاوروں کے معنی لکھ کر انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

21۔ایک کان سے سننا دوسرے کان سے اڑا دینا۔

22۔کان کھینچنا

23۔کان پر جوں تک نہ رینگنا

24۔کان کا کچا ہونا

25۔کان کھڑے ہو جانا

26۔کان پک جانا

27۔ناک نیچی ہونا

28۔ناک کٹانا

29۔ناک پر مکھی بیٹھنے نہ دینا

30۔ناک اونچی کرنا

31۔ناک رگڑنا

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

متن کے حوالے سے ان جملوں کی وضاحت کیجیے۔

32۔ "یہ قدم قدم پر کٹنے کے لیے تیار رہتی ہے اور کٹنے کے بعد بھی چہرے پر موجود رہتی ہے۔"

33۔ "یہ تو کرکٹ اور فٹبال وغیرہ کے میچوں میں ہوتا ہے کہ ہارنے والی ٹیم پر الزام لگایا جاتا ہے کہ اس نے قوم کی ناک کٹا دی۔"

34۔ "کاش کوئی برادری دل میلیا بھی ہوتی جو دل کا میل نکال کر انسانوں کو بہت سی خرابیوں سے بچا لیتی۔"

VI: درج ذیل سوال کا تفصیلی جواب لکھیے۔

35۔ ناک اور کان کسے کہتے ہیں؟ ان کے کوئی دو فائدے لکھیے۔

11۔ غـــزل۔

میر تقی میرؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	10	13	3	-
نشانات	10	15	9	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	10	10
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	7	7
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ وہ صنفِ نظم جس میں دلی جذبات اور حسن و عشق کی باتیں بیان کی جاتی ہے۔

A۔ غزل B۔ رباعی C۔ مرثیہ D۔ قطعہ

2۔ غزل کے لغوی معنی ہیں۔

A۔ بچوں سے باتیں کرنا B۔ عورتوں سے باتیں کرنا C۔ باتیں ہی باتیں کرنا D۔ توتو میں میں کرنا

3۔ غزل کا پہلا شعر کہلاتا ہے۔

A۔ بیت الغزل B۔ حسن مطلع C۔ مطلع D۔ مقطع

4۔ غزل کے بہترین شعر کو کہتے ہیں۔

A۔مطلع　　B۔حسن مطلع　　C۔مقطع　　D۔بیت الغزل

5۔ مرکب لفظ " عہد جوانی " کے معنی ہیں۔

A۔بڑھاپے کا زمانہ　B۔جوانی کا زمانہ　　C۔بچپن کا زمانہ　　D۔مجبوری کا زمانہ

6۔ غزل کا وہ شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے، کہتے ہیں۔

A۔مطلع　　B۔حسن مطلع　　C۔مقطع　　D۔تخلص

7۔ لفظ " عہد " کا مترادف ہے۔

A۔زمانہ　　B۔دیوانہ　　C۔پیمانہ　　D۔جوانی

8۔ شاعر کا چھوٹا سا نام جو وہ اپنے کلام میں استعمال کرتا ہے۔

A۔شاہ غزل　　B۔تخلص　　C۔لقب　　D۔خطاب

9۔ عہد جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں انکھیں موند

یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا　　.....اس شعر کے متضاد الفاظ ہیں۔

A۔عہد،جوانی　　B۔رات،صبح　　C۔جوانی،پیری　　D۔صبح،آرام

10۔ اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

دیکھا اس بیماریٔ دل نے آ خر کام تمام کیا　　۔۔۔۔۔اس شعر کے قافیے ہیں۔

A۔دوا۔کام　　B۔آ خر۔تمام　　C۔دل۔بیماری　　D۔کام۔تمام

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

11۔غزل کا پہلا شعر　:　مطلع　::　غزل کا آخری شعر　:　--------------

12۔شاعر مشرق　:　علامہ اقبال　::　خدائے سخن　:　--------------

13۔دن　:　رات　::　صبح　:　--------------

14۔مجبوروں　:　مجبور　::　مذاہب　:　--------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

15۔تدبیریں سب کیا ہو گئیں ؟

16۔ عہد جوانی کیسے کاٹا؟

17۔ غزل کے امام کہلانے والے شاعر کون ہیں ؟

18۔رات کو جاگے تو صبح کو کیا کیا؟

19۔ میر تقی میر کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟

20۔ مجبوروں پر کیسی تہمت عائد کی گئی ؟

21۔ میرؔ کو دنیا کے سپید و سیاہ میں کس قدر دخل ہے ؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

22۔ میرؔ نے مقطع میں کس خیال کا اظہار کیا ہے ؟

23۔ میر تقی میرؔ کے تصانیف کے نام لکھیے۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے

24۔ اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیمارئ دل نے آخر کام تمام کیا

25۔ عہد جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند
یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا

26۔ یاں کے سپید و سیاہ میں، ہم کو دخل جو ہے سو اتنا ہے
رات کو رو رو صبح کیا اور دن کو جیوں تیوں شام کیا

12۔ غـــزل

غالبؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	16	9	6	-
نشانات	18	13	17	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	10	10
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	5	5
4	دو تین جملوں کے سوالات	5	10
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	18
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ اُردو اصنافِ سخن کی مقبول صنف ہے۔

A۔حمد　B۔مرثیہ　C۔رباعی　D۔غزل

2۔غزل کے لغوی معنی ہیں۔

A۔بچوں سے باتیں کرنا　B۔بڑوں سے باتیں

C ۔عورتوں سے باتیں کرنا　D۔مردوں سے باتیں کرنا

3۔درویش کے معنی ہیں۔

A۔فقیر B۔ضمیر C۔امیر D۔خمیر

4۔غزل کا ہر شعر معنی کے اعتبار سے ہوتا ہے۔

A۔مکمل B۔صحیح C۔نامکمل D۔درست

5۔دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے آخر اس درد کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

A۔وجہ کیا ہے B۔دوا کیا ہے C۔دعا کیا ہے D۔ہوا کیا ہے

6۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا اصل نام مرزا اسداللہ خان تھا۔

A۔غالبؔ B۔جگرؔ C۔میرؔ D۔حالیؔ

7۔ہم کو ان سے وفا کی ہے امید جو نہیں جانتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا ہے۔

A۔دعا B۔جفا C۔وفا D۔ بے وفا

8۔غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں ۔

A۔مطلع B۔حسن غزل C۔مقطع D۔ بیت الغزل

9۔غزل کا آخری شعر کہلاتا ہے۔

A۔مطلع B۔حسن غزل C۔مقطع D۔ بیت الغزل

10۔شاعر کا چھوٹا سا نام کہلاتا ہے۔

A۔عرف B۔کنیت C۔لقب D۔ تخلص

:II پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

11۔آرزومند	:	مشتاق	::	مدعا	:	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
12۔درویش	:	فقیر	::	صدا	:	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
13۔بھلا	:	بُرا	::	وفا	:	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
14۔غزل کا پہلا شعر	:	مطلع	::	غزل کا آخری شعر	:	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

15غالبؔ کا سن پیدائش : 1797 :: غالبؔ کا سن وفات:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک یا دو جملے میں لکھیے-

16۔غزل کے آخری شعر کو کیا کہتے ہیں ؟

17۔ مطلع کسے کہتے ہیں ؟

18۔ مقطع کسے کہتے ہیں؟

19۔درویش کی صدا کیا ہے؟

20۔شاعر کس سے وفا کی امید کر رہا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

21۔درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

1) مشتاق:

2) درویش:

22۔ تخلص کسے کہتے ہیں؟اور غزل کے کس شعر میں اس کا استعمال ہوتا ہے؟

23۔غالبؔ کی غزل سے مطلع کا شعر تحریر کریں ۔

24۔غالبؔ کی غزل سے مقطع کا شعر تحریر کریں۔

25۔قوسین میں دیئے گئے حرفوں میں کئی لفظ پوشیدہ ہیں۔کوئی دو لفظ لکھیے۔ (م ع ل و ا ت)

1)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 2)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

* اشعار کا مطلب لکھیے۔

26۔ دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے

27۔ ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار
یاالٰہی یہ ماجرا کیا ہے

28۔ ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

29۔ جان تم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

30۔ ہاں بھلا کر تیرا بھلا ہو گا
اور درویش کی صدا کیا ہے

31۔ درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے۔
مرزا غالبؔ

13۔ غزل

جگرؔ مرادآبادی

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	10	8	5	-
نشانات	13	9	15	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	4	4
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	6	18
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں۔

A۔ مطلع　B۔ مقطع　C۔ قافیہ　D۔ ردیف

2۔ جستجو کے معنی ہیں۔

A۔ پیارا　B۔ تلاش　C۔ بزرگی　D۔ عزیز

3۔ گل کی ضد ہے۔

A۔ دھول　B۔ گلفشاں　C۔ خار　D۔ گل قند

4۔غزل کے آخری شعر کو کہتے ہیں۔

A۔قافیہ B۔ردیف C۔مطلع D۔مقطع

5۔عظمت کے معنی ہیں۔

A۔تلاش B۔جگہ C۔زندگی D۔بزرگی

6۔ہم قافیہ الفاظ ہیں۔

A۔راہ۔جا B۔گناہ،نباہ C۔گناہ،کا D۔گواہ،ادا

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

7۔ شعر کا پہلا مصرعہ: مصرعہ اولیٰ :: شعر کا دوسرا مصرعہ: ....

8۔حسین : قبیح :: زندگی : ....

9۔پھول : کانٹا :: گناہ : ....

10۔دل میں راہ کرنا: دل میں جگہ کرنا :: چار چاند لگنا: ....

11۔کانٹا : کانٹوں :: گناہ : ....

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

12۔عشق کی عظمت کو چار چاند کس نے لگایا ؟

13۔شاعر گلشن پرست ہونے کے ناطے کیا کر رہا ہے؟

14۔جستجو کا حق کس طرح ادا ہوتا ہے؟

15۔محبوب کے بغیر زندگی گزارنا کیسا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

16۔جگرؔ مرادآبادی کی غزل کے قوافی لکھئے۔

17۔جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۱) جستجو

(۲) عزیز

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے

18۔ درج ذیل شاعر کا تعارف لکھیے۔

جگرؔ مرادآبادی

19۔ گلشن پرست ہوں مجھے گل ہی نہیں عزیز
کانٹوں سے بھی نباہ کیے جا رہا ہوں میں

20۔ دل میں کسی کی راہ کیے جا رہا ہوں میں
کتنا حسین گناہ کیے جا رہا ہوں میں

21۔ مجھ سے لگے ہیں عشق کی عظمت کو چار چاند
خود حسن کو گواہ کیے جا رہا ہوں میں

22۔ یوں زندگی گزار رہا ہوں تیرے بغیر جیسے
کوئی گناہ کیے جا رہا ہوں میں

23۔ مجھ سے ادا ہوا ہے جگرؔ جستجو کا حق
ہر ذرے کو گواہ کیے جا رہا ہوں میں

حِصّہ : 2

14۔عدلِ فاروقیؓ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	11	10	4	-
نشانات	15	13	12	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	6	6
4	دو تین جملوں کے سوالات	5	10
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	2	8

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔حضرت عمر فاروقؓ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے۔

A۔خلیفہ B۔پیغمبر C۔رسول D۔فرشتہ

2۔عدل کی معنی ہیں۔

A۔فراق B۔برابری C۔انصاف D۔مست

3۔ہم قافیہ الفاظ ہیں۔

A۔منظور۔حضور B۔دستور۔جرم C۔منظور۔فاروق D۔عبور۔چادر

4۔حق کی جمع ہے۔

A۔حق B۔حقان C۔حقیقتیں D۔حقوق

5۔ذکور کے معنی ہیں۔

A۔پوشیدہ B۔فرق C۔مرد D۔اناث

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

6۔حکم : احکام :: مسجد : --------------

7۔ نذر : تحفہ :: نظر : --------------

8۔جسم : اجسام :: حالت : --------------

9۔اصل : بنیاد :: عسل : --------------

10۔قد : جسم کی لمبائی :: خد : --------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

11۔حضرت فاروق نے ممبر پر کیا کہا؟

12۔ صحن مسجد میں کیا تقسیم ہوئیں؟

13۔ ہر ایک کے حصے میں کتنی چادریں آئیں ؟

14۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں سب کے سب کس سے مخمور تھے ؟

15۔خلفائے راشدین کا دور کیسا تھا؟

16۔حضرت عمر فاروق کس کے سامنے پکڑے جانے سے ڈر رہے تھے ؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

17۔نکتہ چیں نے اٹھ کر کیا کہا؟

18۔ عورتیں اور مرد مہر لب کیوں تھے ؟

19۔فاروق اعظم نے اپنے فرزند سے کیا کہا؟

20۔ابن عمر نے لوگوں کو کیا جواب دیا؟

21۔ نکتہ چیں نے جواب سننے کے بعد کیا کہا؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے

22۔جملہ میں استعمال کیجئے۔ (۱)عدل (۲)مستور (۳)مسجد

23۔ تعارف لکھئے۔

مولانا شبلی نعمانی

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

24۔ حضرت عمر فاروق کے عدل وانصاف سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

25۔ نظم عدل فاروقی میں پیش کیے گئے واقعے کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔

15۔ بھاپ کی چوری

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	15	4	-
نشانات	14	32	5	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	8	8
2	مناسبت کے سوالات	7	7
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	7	21
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ڈرامہ بھاپ کی چوری میں اس جگہ کا منظر دکھایا گیا ہے۔

A۔اسٹیج کا　B۔ صبح کا　C۔بازار کا　D۔سمندر کا

2۔روٹی موسم کی ضرورت ہے۔

A۔سرما کی　B۔ گرما کی　C۔ہر موسم کی　D۔بارش

3۔ پیٹ کو بھرنا ہوتا ہے۔

A۔چھتری والے کو　B۔ سبھی کو　C۔ڈبل روٹی والے کو　D۔ہوٹل والے کو

4۔ کس کا دن خراب رہا۔

A۔ڈبل روٹی والے کا　B۔ چھتری والے کا

C۔ ہوٹل والے کا　　D۔ استاد کا

5۔ اسم خاص کی قسمیں ہیں۔

A۔ دو　　B۔ چار　　C۔ پانچ　　D۔ چھ

6۔ وہ چھوٹا سا نام جس میں شاعر اپنے کلام میں اختیار کرتا ہے۔

A۔ تخلص　　B۔ لقب　　C۔ عرف　　D۔ کنیت

7۔ سرکار یا دربار کی طرف سے کسی کی خدمت کے صلے میں دیئے جانے والے خطاب کی مثال ہے۔

A۔ اقبالؔ　　B۔ چنّو　　C۔ کلیم اللہ　　D۔ بھارت رتن

8۔ وہ چھوٹا سا نام جس کو گھر والے یا لوگ پیار سے پکارتے ہیں۔

A۔ خطاب　　B۔ تخلص　　C۔ عرف　　D۔ کنیت

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

9۔ جاڑا، گرمی ، برسات : موسم :: ہفتہ، اتوار، پیر: ---------

10۔ بھاپ کی چوری : ڈرامہ :: عدل فاروق رضی اللہ : ---------

11۔ قورمہ : گھی میں بھنا ہوا گوشت :: کھنک : ---------

12۔ قورمہ کی : بھاپ :: پیسے کی : ---------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

13۔ ڈرامہ بھاپ کی چوری میں کس جگہ کا منظر دکھایا گیا ہے؟

14۔ چھتری والا اداس کیوں تھا؟

15۔ کس کے لیے اچھا دن ہے؟

16۔ چھتری والا آدھی روٹی کیوں مانگ رہا تھا؟

17۔ چھتری والے کو کس نے روٹی دی ؟

18۔ روٹی خریدنے کے لیے کس کے پاس پیسے نہیں تھے ؟

19۔ ڈبل روٹی والا کیوں مطمئن تھا؟

20۔ ڈبل روٹی والے کو کس نے دعا دی ؟

21۔ چھتری والے نے بھاپ سونگھ کر کیا محسوس کیا ؟

22۔ ہوٹل والے نے کس کو پنچ بنایا؟

IV: دو یا تین جملوں میں جواب لکھئے۔

23۔ چھتری والے نے ڈبل روٹی کو لذیذ بنانے کا کیا طریقہ نکالا؟

24۔ ڈبل روٹی والے نے چھتری والے کی کس طرح مدد کی ؟

V: تین یا چار جملوں میں جواب لکھئے۔

25۔ اسم خاص کی کتنی قسمیں ہیں؟ان کے نام لکھئے۔

بحوالہ متن ان جملوں کی وضاحت کیجئے۔

26۔ " خالی پیٹ میں یہ شاہی ٹکڑے کا مزہ دے گا۔"

27۔ " بدمعاش کہیں کا کیا مفت کا مال ہے۔"

28۔ " کیوں نہ استاد ہی کو پنچ بنادیں۔"

29۔ " آپ کا فیصلہ آخری ہوگا جو ہم دونوں کو تسلیم کرنا ہوگا۔"

30۔ "ٹوٹی پھوٹی چھتری ٹھیک کرالو۔"

31۔ " استاد زندہ باد!"

VI: تفصیلی جواب لکھیں۔

32۔ درج ذیل کردار پر چار چار جملے لکھئے

چھتری والا، ڈبل روٹی والا، ہوٹل والا

16۔بادل کا گیت

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	6	8	1	-
نشانات	6	10	3	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	-	-
3	ایک جملے کے سوالات	6	6
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ شاعری کی وہ صنف جس کے لغوی معنی " لڑی میں موتی پرونے " کے ہیں۔

A۔حمد B۔نعت C۔نظم D۔غزل

2۔ لفظ "فانی" کا ضد ہے۔

A۔فنا B۔عروج C ۔زوال D۔لافانی

3۔ بادل کا گیت نظم کے خالق ہے۔

A۔احمد ندیم قاسمی B۔احمد فراز C۔مولانا حالؔی D۔مولانا اسماعیل میر ٹھیؔ

4۔ اب آیا تھا دھرتی پہ رونے رلانے۔۔اس مصرع میں لفظ " دھرتی "کے معنی ہیں۔

A۔جنگل B۔زمین C۔آسماں D۔پہاڑ

5۔ ستاروں کی دھن میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چھوڑ آیا۔ مناسب لفظ سے مصرع مکمل کیجئے۔

A۔گھر B۔سمندر C۔وطن D۔آسماں

6۔ لفظ " پربت " کے معنی ہیں۔

A۔پانی B۔پہاڑ C۔سمندر D۔زمین

II: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

7۔ کس نظم میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ سمندر کا پانی بھاپ میں تبدیل ہو کر بادل بنتا ہے؟

8۔ بادل پہلے کہاں رہتا تھا؟

9۔ شعاعوں نے بادل کو پکار کر کیا کہا؟

10۔احمد ندیم قاسمی کی لکھی ہوئی نظم کا نام کیا ہے؟

11۔ بجلی کا کوڑا دکھانے سے کیا مراد ہے؟

12۔ بادل کا رونا کسے کہتے ہیں؟

III: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے ۔

13۔سمندر سے نکلنے کے بعد بادل پر کیا گزری؟

14۔پہاڑوں نے بادل کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

IV: مندرجہ ذیل سوال کا جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھئے۔

15۔احمد ندیم قاسمی کا تعارف لکھئے۔

17۔ صنعتی آلودگی

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	21	12	12	-
نشانات	30	12	29	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	12	12
2	مناسبت کے سوالات	6	6
3	ایک جملے کے سوالات	12	12
4	دو تین جملوں کے سوالات	7	14
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	15
6	تفصیلی سوالات	3	12

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ کرہ ارض پر جاندار اور بے جان چیزوں کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

A۔نباتات B۔جمادات C۔ماحول D۔فضا

2۔ انسان نے بھاپ اور بجلی کی طاقت کو دریافت کیا۔

A۔انیسویں صدی B۔اٹھارویں صدی C۔بیسویں صدی D۔اکیسویں صدی

3۔ سب سے پہلے صنعتی انقلاب یہاں آیا ۔

A۔ایشیا B۔آسٹریلیا C۔یوروپ D۔آفریقہ

4۔ صنعتوں سے ہونے والی آلودگی کو کہتے ہیں ۔

A۔آبی آلودگی B۔صوتی آلودگی C۔صنعتی آلودگی D۔فضائی آلودگی

5۔ صنعتی انقلاب کی وجہ سے طرح طرح کی ۔۔۔۔۔۔۔۔ ایجاد ہوئیں۔

A۔ مشینیں B۔ پُرزے C۔ ہتھیار D۔ آواز

6۔ گاڑیوں کے دھوئیں کی وجہ سے یہ آلودگی ہوتی ہے۔

A۔ پانی B۔ ہوا C۔ مٹی D۔ زمین

7۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں تبدیلی سے سمندری سطح گرم ہونے لگی۔

A۔ ہواؤں B۔ شعاعوں C۔ موسموں D۔ زمینوں

8۔ جس پر زبر ہو اس حرف کو کہتے ہیں۔

A۔ مفتوح B۔ کسرہ C۔ ضمہ D۔ متحرک

9۔ سمندر میں گھلنے والی آکسیجن کی مقدار کم ہونے سے آبی جانور مرنے لگے۔ ان خطوں کو کہتے ہیں۔

A۔ لائف زون B۔ زہریلا زون C۔ ڈیڈ زون D۔ سٹ زون

10۔ ماحول کے معنی

A۔ ارد گرد کی فضا B۔ ذرائع C۔ دخل دینا D۔ ملاوٹ

11۔ وہ حروف جس پر زبر، زیر یا پیش میں کوئی علامت ہو

A۔ ساکن B۔ متحرک C۔ وقف D۔ ضمہ

12۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھنے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی سطح گھٹنے لگی۔

A۔ آکسیجن B۔ مونو آکسائیڈ C۔ نائٹروجن D۔ ہائیڈروجن

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

13۔ وسائل : ذرائع :: آلودگی :۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

14۔ جلدی بیماریاں: آبی آلودگی:: سانس کی بیماریاں :۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

15۔ حد کے اندر: محدود :: دخل دینا :۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

16۔ اقدام : اقدامات : صنعت : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

17۔ زبر کو : فتح :: زیر کو : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

18۔ تشدید کو : مشدد :: پیش کو : ---------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

19۔ انسانی زندگی کی ضروری اور بنیادی چیزیں کونسی ہیں؟

20۔ ماحولیات کسے کہتے ہیں؟

21۔ آلودگی سے کیا مراد ہے؟

22۔ صنعتی انقلاب کب آیا؟

23۔ صنعتی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

24۔ قدرتی ماحول کسے کہتے ہیں؟

25۔ موسموں میں تبدیلی کی کیا وجہ ہے؟

26۔ برفانی پہاڑوں کی برف کیوں پگھلنے لگی؟

27۔ بجلی پیدا کرنے میں کس توانائی کا استعمال ہوتا ہے؟

28۔ آبی آلودگی سے ہونے والی کوئی ایک بیماری کا نام بتائیں۔

29۔ ہوا میں کس گیس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے؟

30۔ سطح سمندر کیوں بڑھ گئی ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

31۔ آبی الودگی کسے کہتے ہیں ؟اور اس سے ماحول میں ہونے والی کوئی ایک خرابی بتائیں۔

32۔ زیر زمین پانی میں تابکاری کے اثرات کی وجہ بتائیں؟

33۔ سانس کی بیماریاں کیوں بڑھ گئی ہیں؟

34۔ کرہ ہوائی کی اوزون سطح میں سوراخ ہونے سے ماحول کس طرح متاثر ہوتا ہے؟ بتایئے۔

35۔ یوروپی انقلاب کب ہوا اور اس سے کیا تبدیلیاں آئیں؟

36۔ کارخانوں سے نکلنے والی گندگی کو کہاں بہایا جاتا ہے؟

37۔ ہوا میں آلودگی کیسے پیدا ہوتی ہے؟

V: درجِ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں لکھئے۔

38۔ فتح کسے کہتے ہیں ؟اور جن حروف پر زبر ہوا سے کیا کہا جاتا ہے ؟

39۔ کسرہ کسے کہتے ہیں ؟اور زیر والے حروف کیا کہلاتے ہیں ؟

40۔ ضمہ کسے کہتے ہیں ؟اور پیش والے حروف کو کیا کہتے ہیں ؟

41۔ ان پر نوٹ لکھئے۔ ۱)وقف ۲)تشدید

42۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔ ۱)آلودگی ۲)ماحول ۳)مصنوعی

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

43۔ صنعتی انقلاب سے کون سی تبدیلیاں ہوئیں ؟

44۔ آبی آلودگی سے ماحول کو ہونے والی نقصانات لکھئے۔

45۔ فضائی آلودگی انسانی زندگی کو کس طرح متاثر کرتی ہے ؟وضاحت کریں۔

18۔ ترانۂ دعوت علم و عمل

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	11	10	3	-
نشانات	17	12	4	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	8	8
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔ ترانۂ دعوت علم و عمل میں جگایا گیا ہے۔

A۔ ہندو　　B۔ مسلم　　C۔ سکھ　　D۔ عیسائی

2۔ جزا کے معنی ہیں۔

A۔ سزا　　B۔ مزہ　　C۔ بدلہ　　D۔ حملہ

3۔ ہم قافیہ الفاظ ہیں ۔

A۔ جاگ۔ راگ　　B۔ تلوار۔ پیکر　　C۔ بہت۔ نیک　　D۔ حلیم ۔ قدم

4۔ ابوالبیان حمادؔ نے اس راگ کو چھیڑنے کی بات کہی ہے۔

A۔ محبت　　B۔ نفرت　　C۔ عداوت　　D۔ شرافت

5۔ حق کی ضد ہے۔

A۔ باطن　B۔ حقوق　C۔ باطل　D۔ قاتل

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

6۔ شام	:	مؤنث	::	نظام:----------
7۔ غلام	:	آقا	::	آسان:----------
8۔ سُرور	:	خوشی	::	سرور:----------
9۔ برائی	:	اچھائی	::	نفرت:----------
10۔ عیسائی	:	بائبل	::	مسلماں:----------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک یا دو جملے میں لکھیے۔

11۔ شاعر کے خیال میں برائی کو کیا کرنا چاہیے ؟

12۔ جہاں کا امام کون ہے؟

13۔ حیدر کرار کس کا لقب ہے؟

14۔ سرور منزل کون ہے؟

15۔ کس کو نہیں چھوڑنا چاہیے ؟

16۔ کس کو مٹانا چاہیے؟

17۔ کیا بھولنا نہیں چاہیے؟

18۔ مسلمان کو کس کی رونق کہا گیا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

19۔ محبت کا راگ چھیڑنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

20۔ مسلمان پریشان کیوں ہے؟

21۔ حق کا نظام برپا کرنے کا مطلب کیا ہے؟

22۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(۱) پیکر

(۲) کردار

(۳)خوددار

23۔اس شاعر کا تعارف لکھئے۔

ابوالبیان حمادؔ

V: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

24۔ترانۂ دعوت علم و عمل کے دوسرے اور تیسرے بند کے چار اشعار لکھئے۔

19۔ ملّا نصیر الدین کے لطیفے

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم و ادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	9	6	-
نشانات	14	13	13	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	8	8
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	11	11
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ ملّا نصیر الدین یہاں سے گزر رہے تھے۔

A۔ بازار سے B۔ میلہ سے C۔ گلی سے D۔ محلے سے

2۔ دھڑام سے گزرنے کی آواز آئی۔

A۔ آسماں سے B۔ چھت سے C۔ حمام سے D۔ اوپر سے

3۔ چاند کا عکس نظر آرہا تھا۔

A۔ آئینہ میں B۔ حمام میں C۔ کنویں میں D۔ آسماں میں

4۔ لوگوں نے نصیر الدین کا حلیہ اور وضع دیکھ کر سمجھا

A۔ بے وقوف B۔ مرشد C۔ عالم D۔ صاحب

5۔ ہنسی مذاق۔۔۔۔۔۔طبیعت کا خاصہ ہے

A۔حیوانی B۔انسانی C۔نباتیاتی D۔جمادیاتی

6۔ ملّا نصیر الدین دوڑ کر بچنے کی کوشش کرنے لگے۔

A۔گرمی B۔سردی C۔بارش D۔ہوا

7۔ ملّا نصیر الدین کی حمام میں گر پڑی تھی۔

A۔شیروانی B۔پریشانی C۔عاجزی D۔سادگی

8۔ ملّا نصیر الدین نے اس مہینہ کا چاند دیکھا تھا۔

A۔رمضان B۔شعبان C۔رجب D۔ذی الحجہ

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

9۔ خاصہ : عادت :: ناخواندہ : -----------

10۔ درخت : مذکر :: حیا : ------------

11۔ حلیہ : انسانی ہیت :: وضع قطع : ------------

12۔ تصویر : مؤنث :: مدرسہ : ------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

13۔ کون زندگی کو پر لطف بناتے ہیں ؟

14۔ دھڑام کی سی آواز کیوں آئی ؟

15۔ بیوی کے سوال پر ملّا نصیر الدین کا جواب کیا تھا؟

16۔ ملّا نصیر الدین نے بارش سے بچنے کی کیا وجہ بتائی ؟

17۔ ملّا نصیر الدین نے چاند کے کنویں میں رہ جانے پر کیا سوچا؟

18۔ چاند کیسے باہر نکل آیا ؟

19۔ لوگ کیوں ادھر سے ادھر بھاگ رہے تھے؟

20۔ لوگ کیا سن کر حیران رہ گئے؟

21۔ ملّا نصیرالدین کا بازار سے گزر ہوتے وقت کیا ہوا؟

22۔ ملّا نصیرالدین نے لوگوں کو بھاگتے دیکھ کر کیا کہا؟

23۔ ملّا نصیرالدین دوڑتے ہوئے گھر کیوں گئے؟

IV: دو یا تین جملوں میں جواب لکھیے۔

24۔ بیوی کے سوال پر ملّا نصیرالدین کا کیا جواب تھا؟

25۔ ملّا نصیرالدین نے چاند کے کنویں میں رہ جانے پر کیا سوچا؟

26۔ ملّا نصیرالدین نے بارش سے بچنے کی کیا وجہ بتائی؟

V: درج ذیل سوالات کے تین یا چار جملوں میں جواب لکھیے۔

27۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ نصیحت، جاہل، عادت

تفصیلی جواب لکھیے۔

28۔ لطیفہ ''رمضان کا چاند'' اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

20۔موبائل فون

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	28	12	4	-
نشانات	28	28	15	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	14	14
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	8	16
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	15
6	تفصیلی سوالات	3	12

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔موبائل فون کا دوسرا نام ہے۔

A۔موبائل فون　B۔لائنڈ فون　C۔سیلولر فون　D۔ٹیلی فون

2۔وہ کلمہ جو کسی اسم کی جگہ لایا جائے کہلاتا ہے

A۔اسم　B ۔ضمیر　C۔فعل　D۔کلمہ

3۔ ضمیر کی قسمیں ہیں ۔

A۔دو　B۔تین　C۔چار　D۔پانچ

4۔موبائل فون ایجاد کرنے والا ہے۔۔۔۔۔

A۔مارٹن لوتھر　B۔مارکونی　C۔مارٹن کوپر　D۔ مارٹر کرو

5۔1990 میں تقریباً اتنے افراد موبائل فون استعمال کرنے لگے۔

A۔12 ملین B۔دس ملین C۔15 ملین D۔ایک کروڑ

6۔سب سے پہلا ایس ایم ایس اس سن میں بھیجا گیا

A۔1992 B۔1970 C۔1990 D۔ 1965

7۔1983 عیسوی میں تجارتی موبائل فون کو اس ملک کے کئی شہروں میں جاری کیا گیا ۔

A۔چین B۔روس C۔امریکہ D۔ برطانیہ

8۔ تجارتی موبائل فون سب سے پہلے اس ملک میں لانچ ہوا۔

A۔جاپان B۔امریکہ C۔ برطانیہ D۔ فرانس

9۔1960 عیسوی میں اٹومیٹک فون۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہاں بنایا گیا۔

A۔جاپان B۔سویڈن C۔ جرمنی D۔ اٹلی

10۔آج کل موبائل کا استعمال انہوں نے بھی شروع کر دیا ہے

A۔امیروں B۔غریبوں C۔ فقیر D۔ نوکروں

11۔ایس ایم ایس کے معنی ہیں

A۔شارٹ مسیج سروس B۔شارٹ مسیج سسٹم

C۔سروس ماسٹر D۔ سسٹم ماس میکانزم

12۔موبائل ایک مشین ہے۔

A۔خودکار B۔الیکٹرانک C۔ چلتی پھرتی D۔جدید

13۔موبائل کو۔۔۔۔۔۔۔۔کرنے کے لئے کیلکولیٹر میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

A۔موبائل B۔حساب C۔الجبراء D۔ جیومیٹری

14۔موبائل میں اس سے جان آجاتی ہے۔

A۔ بجلی B۔ میموری کارڈ C۔ سم کارڈ D۔اسکرین

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

15۔امارت	:	مالداری	::	مصرف	:	---------------
16۔ مسیج	:	پیغام	::	موجد	:	---------------
17۔مصنوعی	:	قدرتی	::	امیر	:	---------------
18۔مفید	:	غیر مفید	::	صحیح	:	---------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

19۔موبائل فون کا دوسرا نام کیا ہے؟

20۔ سائنسی ایجادات ہمارے لیے کب مفید ثابت ہوتی ہیں ؟

21۔ سب سے پہلا موبائل فون کب ایجاد ہوا؟

22۔ پہلے موبائل فون کا وزن کتنا تھا؟

23۔سم کارڈ میں سم کا لانگ فارم لکھئے۔

24۔ایک موبائل سے دوسرے موبائل تک پروگرام منتقل کرنے کا ذریعہ کیا ہے؟

25۔موبائل میں بیک وقت کیا کیا سما سکتے ہیں؟

26۔موبائل پر تازہ ترین خبریں کس طرح حاصل کی جاسکتی ہے؟

27۔موبائل کا دائرہ عمل بڑھانے کے لیے کیا تعمیر کیے گئے ہیں؟

28۔آج کل بازار میں ہر جگہ لوگ کیا تھامے نظر آتے ہیں؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

29۔وقت پر جاگنے کے لیے موبائل کا استعمال کیسے کیا جا سکتا ہے؟

30۔ سم کارڈ کسے کہتے ہیں اور اس کا استعمال کہاں ہوتا ہے؟

31۔ مصنوعی سیارچہ موبائل کے استعمال میں کس طرح کارگر ہیں ؟

32۔ تجارتی موبائل فون کب اور کہاں لانچ کیا گیا ؟

33۔پہلا ایس ایم ایس کب اور کہاں بھیجا گیا ؟

34۔ موبائل کے بکثرت استعمال کے متعلق سائنس دانوں کا کیا کہنا ہے؟

35۔ موبائل فون کی مختلف کمپنیوں کے کوئی دو نام بتائیں۔

36۔ ایم پی تھری پلیئر سے کیا مراد ہے؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے

37۔ ضمیر کی تعریف کیجئے اور اس کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی؟ لکھئے۔

38۔ ضمیر اشارہ کی تعریف کیجئے اور اس کے قسمیں بتایئے ۔

39۔ ضمیر موصولہ کی تعریف معہ مثال لکھئے۔

40۔ ضمیر شخصی کی کتنی صورتیں ہیں اور کون کون سی ؟ مثال دیجئے ۔

41۔ موبائل فون سے نکلنے والی تابکاری کے دل ودماغ پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ لکھئے۔

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

42۔ ''موبائل ایک عجوبہ ہے۔''اس پر اظہار خیال کریں۔

43۔ موبائل کے فوائد لکھئے۔

44۔ موبائل کے نقصانات گنوایئے۔

21۔رباعیات

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	12	8	3	1
نشانات	22	9	4	4

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	6	6
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	2	8

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔ نظم کی اس صنف میں صرف چار مصرعے ہوتے ہیں۔

A۔حمد B۔نعت C۔غزل D۔رباعی

2۔رباعی کادوسرانام ہے۔

A۔ایک بیتی B۔دوبیتی C۔ تین بیتی D۔چار بیتی

3۔دوبیت کے معنی ہیں۔

A۔دوگیت B۔دومصرے C۔دوشعر D۔دوبند

4۔رباعی کا یہ مصرہم قافیہ نہیں ہوتاہے۔

A۔پہلا B۔دوسرا C۔تیسرا D۔چوتھا

5۔ہم قافیہ الفاظ ہیں ۔

A۔راحت۔عزت B۔آدمیت ۔بیکار C۔علم۔عزت D۔سکت۔بیکار

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

6۔علم : علوم :: راحت:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

7۔سکت : طاقت :: زر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

8۔غم : خوشی :: زندگی:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

9۔ جان : مؤنث :: نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

10۔کہانی: نثر کی قسم:: رباعی:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک یا دو جملے میں لکھئے۔

11۔امجد کس کے غم میں مرنے کی تمنا کر رہے ہیں ؟

12۔امجد ہر سانس کے ساتھ کس کو یاد کر رہے ہیں ؟

13۔کس وجہ سے زر وزور بے کار ہو جاتا ہے؟

14۔ بازو میں سکت ہونے سے کیا ملتی ہے؟

15۔رو رو کے کیا مانگا جارہا ہے؟

16۔ جس کو جینا نہیں آسکا اس کو کیا نہیں آسکتا؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

17۔ رباعی میں اکبر نے کیا پیغام دیا ہے؟

18۔ فراق گورکھپوری نے کس طرح کی زندگی بسر کرنے کی تلقین کی ہے؟

19۔ رباعی کسے کہتے ہیں چند مشہور رباعی گو شعرا کے نام بتایئے ۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے۔

20۔اکبر الہ آبادی

21۔امجد حیدر آبادی

22۔فراق گورکھپوری

VI: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیلی لکھئے۔

23۔امجد کی رباعی کا خلاصہ لکھئے۔

24۔اکبر کی رباعی لکھئے۔

22۔ خطوط غالبؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	17	8	4	-
نشانات	17	16	10	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	12	12
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	3	3
4	دو تین جملوں کے سوالات	5	10
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	4	12
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ مکتوب نگاری اس کی اہم صنف رہی ہے۔

A۔ عقل کی　B۔ سمجھ کی　C۔ ادب کی　D۔ دل کی

2۔ دور جدید میں اس کی اہمیت کھوتی جا رہی ہے۔

A ۔ مضمون نویسی　B۔ املانویسی　C۔ مکتوب نگاری　D۔ خبر نگاری

3۔ مراسلے کو مکالمہ بنادیا۔

A۔ اقبالؔ نے　B۔ فراقؔ　C۔ غالبؔ　D۔ حالیؔ نے

4۔ غالبؔ کے خطوط اس پر مبنی ہوتے تھے۔

A۔ طنز و مزاح　B۔ رونا دھونا　C۔ لڑنا جھگڑنا　D۔ پڑھنا رونا

5۔ شیریں کے معنی ہیں۔

A۔کڑوا B۔میٹھا C۔نمکین D۔تیز

6۔ سبق خطوط غالبؔ میں غالبؔ کا ایک خط ان کے نام لکھا گیا۔

A۔میر عباس حسین B۔میر لیاقت علی خان C۔میر مہدی حسین D۔میر ہاشم علی

7۔ ضمیر کی حالتیں ہیں

A۔چار B۔پانچ C۔دو D۔تین

8۔ متکلم واحد کے لئے کہتے ہیں۔

A۔ہم B۔وہ C۔میں D۔تُو

9۔ غالبؔ کے خطوط اس انداز میں لکھے گئے۔

A۔رسمی B۔غیر رسمی C۔مشکل D۔بہت مشکل

10۔ دارالسرور کے معنی ہیں۔

A۔غم کا گھر B۔لڑائی کا گھر C۔باتوں کا گھر D۔خوشیوں کا گھر

11۔ یہ میری کتاب ہے۔اس جملہ میں ضمیر اشارہ ہے۔

A۔یہ B۔میری C۔کتاب D۔ہے

12۔ ضمیر استفہامیہ میں حالت اضافی کی مثال ہے۔

A۔جس نے B۔اس کا C۔کس کا D۔اس کو

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

13۔ روش : انداز :: بندگی : -----------

14۔ میں : متکلم :: تم : -----------

15۔ یہ : ضمیر اشارہ :: کون : -----------

16۔ میں : واحد :: ہم : -----------

III: ان سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

17۔ مرزا غالبؒ نے کسے خط لکھا؟

18۔ آبِ حیات میں کس ندی کے پانی کی کون سی خوبی نہیں ہے ؟

19۔ 'بہت مصاحب نہ بن' کا کیا مطلب ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

20۔ غالبؒ نے خط کو رسمی تحریر کے بجائے مکالمہ کیوں بنایا ؟

21۔ خطوط غالبؒ میں مزاح کیسے شامل ہوتا ہے؟

22۔ غالبؒ کو خط لکھتے ہوئے عرف اور محلہ لکھنے کی حاجت کیوں نہیں ہے؟

23۔ عزت اور احترام کے متعلق غالبؒ کا کیا خیال تھا؟

24۔ غالبؒ نے خود کو دیوانہ نہ کہنے کی وجہ کیا بتائی ؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

متن کے حوالے سے ان جملوں کی وضاحت کیجئے۔

25۔ "بیٹھو یہ رام پور ہے۔"

26۔ "بھائی آبِ حیات عمر بڑھاتا ہے۔"

27۔ " خط بھیج دیا کیجئے اور جواب لیا کیجئے۔"

28۔ " ہم تجھ سے کہتے ہیں۔"

VI: تفصیلی جواب لکھیں

29۔ مکتوب نگاری کے کون کون سے اجزا ہیں ؟ ہر ایک کا نام لکھیں۔

23۔ غـــزل

ساجد حمید

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم و ادراک	اظہار	مدح
سوالات	6	12	3	-
نشانات	6	14	9	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	5	5
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ اردو شاعری کی مقبول ترین صنف ہے۔

A۔ حمد B۔ نعت C۔ غزل D۔ مناجات

2۔ سڑک کا مترادف ہے

A۔ راستہ B۔ منزل C۔ سڑکاں D۔ منازل

3۔ غزل کا ہر شعر اپنے معنی و مفہوم کے اعتبار سے۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوتا ہے۔

A۔ معنی خیز B۔ مکمل C۔ نا مکمل D۔ مقبول

4۔ مندرجہ ذیل سے مذکر لفظ کی نشاندہی کیجیے۔

A۔ نغمگی B۔ بھوک C۔ جبین D۔ سفیر

5۔ لفظ " جبین " کے معنی ہیں۔

A۔پیشانی B۔پریشانی C۔اجنبی D۔ جبینوں

6۔ شاعر ساؔجد حمید کا اصل نام ہے۔

A۔ محمد قاسم شریف B۔ محمد کاظم اللہ شریف

C۔بسم اللہ شریف D۔ محمد ساجد

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

7۔ نظم : لڑی میں موتی پرونا :: غزل : ---------------

8۔سفیر : مذکر :: نغمگی : ---------------

9۔درد : دوا :: بیمار : ---------------

10۔لب : ہونٹ :: لہو : ---------------

11۔مشہور نثری صنف: افسانہ :: مشہور شعری صنف:---------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

12۔لبوں پر کیا جم گئے تھے؟

13۔ہوا کس چیز سے لپٹی ہوئی تھی؟

14۔آنکھوں میں کیا جم گیا تھا؟

15۔بیمار ماں کیوں بھوکی پڑی تھی؟

16۔شاعر ساجد حمیؔد کی ابتدائی تعلیم کہاں ہوئی؟

IV:درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

17۔شاعر ساؔجد حمید کے شعری مجموعوں کے نام لکھئے۔

18۔درج ذیل الفاظ کے مترادفات لکھئے۔ ۱۔لہو ۲۔لب ۳۔سڑک ۴۔نظر

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

19۔ سفیر درد کی نوحہ گری تھی
کہ تیری یاد کی وہ نغمگی تھی

20۔ گلی سنسان تھی بچے کہاں تھے
در و دیوار پر اک بے حسی تھی

21۔ مجھے محسوس ہوتا ہے یہ اکثر
وہ اگلی زندگی ساؔجد بھلی تھی

24۔غزل

شائستہ یوسف

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	7	9	7	-
نشانات	9	12	16	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	5	5
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	15
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں۔

A۔مطلع B۔مقطع C۔قافیہ D۔ردیف

2۔شکوہ کے معنی ہیں ۔

A۔عبادت B۔گلہ C۔ طریقہ D۔آداب

3۔شفاف کی ضد ہے۔

A۔ڈھنگ B۔درد C۔عرش D۔غیر شفاف

4۔ غزل کے آخری شعر کو کہتے ہیں۔

A۔ قافیہ B۔ ردیف C۔ مطلع D۔ مقطع

5۔ ہم قافیہ الفاظ ہیں ۔

A۔ سجدہ۔ شکوہ B۔ غلاظت۔ شفاف C۔ آنسو۔ روتی D۔ عرش۔ خوف

6۔ شاعر کے چھوٹے سے نام کو کہتے ہیں ۔

A۔ خطاب B۔ تخلص C۔ لقب D۔ کنیت

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

7۔ کالی : گوری :: عرش:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

8۔ غلاظت : مؤنث :: سجدہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

9۔ آنسو : اشک :: راستہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

10۔ خوف : ڈر :: دنیا:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک یا دو جملے میں لکھئے۔

11۔ کس کی بے باکیاں کھل گئی ہیں؟

12۔ شاعرہ کی چادریں کس میں گھل گئی ہیں ؟

13۔ شاعرہ دریا کا راستہ روک لینے سے کیوں قاصر ہے؟

14۔ شاعرہ کس وجہ سے رونے کی بات کر رہی ہے؟

15۔ شاعرہ کس خوف سے آزاد ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

16۔ بندگی کے ڈھنگ کس طرح سیکھنا چاہیے ؟

17۔ شاعرہ دنیا سے شکوہ کیوں کرنا نہیں چاہتیں؟

18۔ ان الفاظ کو جملہ میں استعمال کیجئے ۔

(ا) درد

(۲) دنیا

(۳) بندگی

19۔ ''شائستہ یوسف '' شاعرہ کا تعارف لکھئے۔

درج زیل اشعار کا مطلب لکھئے

20۔ بھیج ایک دریا سے مجھے شفاف سا
میں بھی کچھ اپنی غلاظت دھو سکوں

21۔ آ کے میرے آنسوؤں کو پونچھ دے
کب تلک میں درد سے روتی رہوں

22۔ ہر طرف کالی ہوا کا زور ہے
کیسے میں دریا کا راستہ روک لوں

23۔ بندگی کے ڈھنگ ایسے سیکھ لوں
دار پر چڑھتے ہوئے سجدہ کروں

25۔ غزل

پروین شاکرؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	10	6	-
نشانات	17	18	3	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	6	6
3	ایک جملے کے سوالات	6	6
4	دو تین جملوں کے سوالات	4	8
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	7	21
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے لغوی معنی عورتوں سے بات کرنے کے ہیں۔

A۔رباعی B۔مرثیہ C۔غزل D۔قطع

2۔غزل کے آخری شعر میں ہوتا ہے۔

A۔تخلص B۔عرف C۔کنیت D۔لقب

3۔غزل کا ہر شعر مکمل ہوتا ہے۔

A۔لفظی اعتبار سے B۔معنی کے اعتبار سے C۔فہمی اعتبار سے D۔شعری اعتبار سے

4۔ مشکل ہے کہ اب۔۔۔۔۔۔۔۔ میں نکلے کوئی گھر سے

A۔ قصبہ B۔ گلی C۔ شہر D۔ گاؤں

5۔ غزل کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شعر مطلع کہلاتا ہے۔

A۔ پہلا B۔ دوسرا C۔ تیسرا D۔ آخری

6۔ منزل کی جمع ہے

A۔ منزلیں B۔ منازل C۔ منزلوں D۔ منزل

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

7۔ دستار : پگڑی :: دشت : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

8۔ غزل کا پہلا شعر: مطلع :: غزل کا آخری شعر : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

9۔ نظم : لڑی میں موتی پرونا :: غزل : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

10۔ راہ گزر : راستہ :: مسافت : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

11۔ ردیف سے پہلے آنے والے الفاظ: قافیہ :: قافیہ کے بعد آنے والے الفاظ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

12۔ شہر : مذکر :: راہ گزر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

13۔ شاعرہ کو کس سے ملنے کا حوصلہ نہ تھا؟

14۔ گھر سے نکلنا کیوں مشکل ہو گیا ہے؟

15۔ چڑیوں کو کس سے بڑا پیار تھا؟

16۔ بھیڑ میں شاعرہ کیوں گم ہو گئی ؟

17۔ سورج کدھر سے آئے گا؟

18۔ بوڑھا شجر کس لیے کٹ کے گرا ہے ؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

19۔ قافیہ سے کیا مراد ہے؟ معہ مثال لکھئے۔

20۔ردیف سے کیا مراد ہے؟ معہ مثال لکھئے۔

21۔ پروین شاکرؔ کی غزل سے مطلع کا شعر تحریر کریں۔

22۔پروین شاکرؔ کی غزل سے مقطع کا شعر تحریر کریں۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

- اشعار کا مطلب لکھئے۔

23۔ مشکل ہے کہ اب شہر میں نکلے کوئی ،گھر سے
دستار پہ بات آگئی ہوتی ہوئی سر سے

24۔ برسا بھی تو کس دشت ، کے بے فیض بدن پر
اک عمر میرے کھیت تھے، جس ابر کو ترسے

25۔ خود اپنے سے ملنے کا تو یارا، نہ تھا مجھ میں
میں بھیڑ میں گم ہوگئی ،تنہائی کے ڈر سے

26۔ بے نام مسافت ہی مقدر ہے، تو کیا غم
منزل کا تعین کبھی، ہوتا ہے سفر سے

27۔ نکلے ہیں تو رستے میں کہیں شام، بھی ہوگی
سورج بھی مگر آئے گا،اس راہ گزر سے

28۔درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1۔ تعین

2۔دستار

3۔ شجر

29۔درج ذیل شاعرہ کا تعارف لکھئے۔

پروین شاکرؔ

کلیدی جوابات

KEY ANSWERS

حصہ:1

01۔ حمد

I: 1۔A۔ حمد

2۔C۔ نام

3۔A۔ باغبان

4۔D۔ کانٹا

5۔C۔ دیکھا، ہم

II: 6۔ چیز

7۔ نوکر

8۔ سُرخی

9۔ آسماں

10۔ دنیا و آخرت

III: 11۔ ہمیں اللہ نے پیدا کیا۔

12۔ دنیا کی ہر چیز کا خالق اللہ ہے۔

13۔ مالی گلشن کی حفاظت کرتا ہے۔

14۔ شاعر حفیظ جالندھری نے مالی اللہ کو کہا ہے۔

15۔ حمد میں شاعر اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

IV:

16۔ حمد میں جاندار سے مراد ہر وہ مخلوق ہے جو زندہ اور حیات والی ہے اور بے جان سے مراد وہ چیزیں ہیں جن میں جان نہ ہو جیسے پتھر، دھات وغیرہ

17۔ (ا) مالک: ہم سب کا مالک اللہ تعالی ہے۔

(۲) سرسبز: برسات ہونے پر ہر طرف سرسبز نظر آتا ہے۔

18۔ اگر زمین کی خوبصورتی پھولوں کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہے تو آسماں کی خوبصورتی چاند تاروں سے ظاہر ہوتی ہے۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

19۔ حفیظ جالندھری

اصل نام محمد حفیظ رانا تھا۔ حفیظ جالندھری کے نام سے مشہور ہوئے۔ 1899 عیسوی میں بمقام جالندھر پیدا ہوئے۔ 'شاہ نامہ اسلام' ان کی شاہکار نظم ہے۔ حفیظ نے اس نظم میں تاریخ اسلام کو نظم کیا ہے۔ نغمہ زار سوز و ساز اور تلخابہ شیریں ان کے کلام کے مجموعے ہیں ۔ حفیظ اپنے جداگانہ لب ولہجہ کی وجہ سے دیگر شعرا سے ممتاز ہیں۔ 1982 عیسوی میں لاہور میں انتقال کیا۔

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

20۔ اے دو جہاں کے والی
اے گلشنوں کے مالی
ہر چیز سے ہے ظاہر
حکمت تیری نرالی
تیرے ہی فیض سے ہے
سر سبز ڈالی ڈالی
پتوں میں تیری رنگت
پھولوں میں تیری لالی

21۔ اللہ تعالی نے پھولوں کو خوبصورتی اور لال رنگت عطا کی ہے تو پتوں کو سبز رنگت دی ہے۔

22۔ حمد میں شاعر حفیظ جالندھری اللہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالی ہی دو جہاں کا مالک ہے اور نگہبان ہے۔ ہر چیز سے اس کی نرالی حکمت ظاہر ہو رہی ہے۔ اسی کے فیض سے پتوں میں رنگت

اور پھولوں میں لالی ہے۔ زمین و آسماں کا یعنی دنیا کا جو سلسلہ چل رہا ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کے کرم اور رحم سے جاری ہے۔ اللہ نے ہی انسانوں کو بنایا اور سوچنا سکھایا ہے۔ کائنات کی ہر شئے میں اسی کا جلوہ ہے۔ ہر راستے میں اسی کا نشان موجود ہے۔ جاندار اور بے جان سب کا مالک ایک اللہ ہے۔ سب اس کے غلام ہیں۔

2۔خانۂ خدا

I: 1۔ C۔ابراہیم علیہ السلام

2۔ D۔خانہ کعبہ کا

3۔ A۔قریش

4۔ B۔عبدالمطلب

5۔ D۔ابرہہ نے

6۔ C۔یمن

7۔ A۔حروف تہجی

8۔ C۔د

9۔ B۔بھ

10۔ D۔اوی

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

11۔ یمن کا بادشاہ

12۔ ابابیل

13۔ ڈیرا

14۔ پرندے کا نام

15۔ ابرہہ

III: 16۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے پیاری نبی تھے۔

17۔ خانۂ خدا کو خانۂ کعبہ بھی کہتے ہیں۔

18۔ خانہ کعبہ کی تعمیر ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔

19۔ خانۂ کعبہ کا انتظام قریش کے قبیلے کا سردار کیا کرتا تھا۔

20۔ عرب کے جنوب میں ملک یمن ہے۔

21۔ یمن کا بادشاہ ابرہہ تھا۔

22۔ ابرہہ عیسائی تھا۔

23۔ ابرہہ نے اپنے ملک میں ایک بہت بڑا عبادت خانہ بنوایا تھا۔

24۔ ابرہہ یمن پر حکومت کرتا تھا۔

25۔ ابرہہ کا ہاتھی بہت طاقتور تھا۔

26۔ خانہ کعبہ پر ابرہہ نے حملہ کیا۔

27۔ عبدالمطلب محمد ﷺ کے دادا تھے۔

28۔ ابرہہ نے عبدالمطلب کے اونٹ پکڑ رکھے تھے۔

29۔ ابرہہ غرور سے کعبہ کی طرف بڑھ رہا تھا۔

30۔ ابابیلوں کے کنکریاں برسانے سے ابرہہ کی فوج ہلاک ہوئی۔

31۔ ملک یمن پر ابرہہ حکومت کرتا تھا۔

32۔ عبدالمطلب ابرہہ کے پاس اپنے اونٹ لینے گئے تھے۔

33۔ عبدالمطلب نے جواب دیا "خانہ کعبہ میرا نہیں وہ خدا کا گھر ہے۔اس کی حفاظت وہ خود کرے گا"۔

IV:

34۔ مکہ والوں کے لئے ابرہہ کا مقابلہ کرنا مشکل ہو رہا تھا۔ان کے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ ابرہہ کا مقابلہ کیسے کریں۔

35۔ جس سال ابرہہ نے مکہ پر حملہ کیا اُسی سال آپ ﷺ پیدا ہوئے۔اس سال کو عام الفیل کہا جاتا تھا۔

V:

36۔ یہ جملہ سبق خانۂ خدا سے لیا گیا ہے۔ابرہہ نے اپنے بنائے ہوئے عبادت خانہ میں آکر عبادت کرنے کی دعوت دی تھی اس کے باوجود لوگ اس کے بنائے ہوئے عبادت خانہ کو نہیں گئے تو ابرہہ نے کہا کہ

جب تک خانہ کعبہ موجود ہے لوگ میرے بنوائے ہوئے عبادت خانے میں حج کے لئے نہیں آئیں گے۔

37۔ یہ جملہ سبق خانۂ خدا سے لیا گیا ہے اس جملے کو عبدالمطلب نے ابرہہ کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ خانہ کعبہ میرا نہیں وہ خدا کا گھر ہے اس کی حفاظت وہ خود کرے گا۔

:VI

38۔ یمن کا بادشاہ ابرہہ مکہ میں موجود خانہ کعبہ کو گرانے کا ارادہ کیا اس نے یمن کے شہر میں ایک عظیم گرجا کلیسا تعمیر کروایا اور چاہا کے لوگ خانہ کعبہ کی بجائے اس کے بنائے ہوئے عبادت خانہ میں حج کریں مگر عربوں نے اس کی اس کوشش کو رد کر دیا جس پر وہ ناراض ہو گیا اور اس نے ایک بڑی فوج تیار کی اور خانہ کعبہ پر حملے کے ارادے سے اپنے محمود نامی بڑے طاقتور ہاتھی کے ساتھ پہنچا تو اللہ تعالی نے ابابیل نامی پرندے بھیجے جو اپنی چونچ اور پنجوں میں کنکریاں لے کر آئے اور ابرہہ کی فوج پر برسائی۔ جس سے ابرہہ اور اس کے فوجی تباہ و برباد ہو کر ہلاک ہو گئے۔

39۔ ابرہہ خیمے میں بڑی شان سے بیٹھا ہوا تھا۔ انہیں دیکھ کر پوچھا کیوں آئے ہو؟ ہو عبدالمطلب نے کہا تمہارے سپاہی میرے اونٹ پکڑے لائے ہیں انہیں واپس کر دو۔ ابرہہ یہ سن کر بڑا حیران ہوا اور اس نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں میں یہاں کیوں آیا ہوں؟ تم تو مکہ کے سردار ہو اور خانۂ کعبہ کی حفاظت بھی تمہارے سپرد ہے۔ ایسے میں خانہ کعبہ کی فکر کے بجائے اونٹوں کی پڑی ہے۔ یہ بات سن کر عبدالمطلب نے جواب دیا "خانہ کعبہ میرا نہیں وہ خدا کا گھر ہے اس کی حفاظت وہ خود کرے گا مجھے اونٹوں کی فکر ہے کیونکہ وہ میرے ہیں۔" ابرہہ تمسخر اور حقارت سے ہنسنے لگا اور اپنے سپاہیوں کو عبدالمطلب کے اونٹ واپس کرنے کا حکم دیا عبدالمطلب اپنے اونٹ لے کر گھر آئے۔

03۔نعت

I: 1۔ B۔نعت

2۔ C۔چھ

3۔ A۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

4۔ D۔غریب

5۔ A۔مقدمہ شعر و شاعری

6۔ C۔آواز

7۔ B۔بُرا چاہنے والا

II: 8۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف

9۔جنگل

10۔نبی

11۔آسماں

III: 12۔ حضور اکرمؐ نے رحمت کا لقب پایا۔

13۔ نعت لکھنے والے شاعر کا نام مولانا الطاف حسین حالؔی ہے۔

14۔ ملک عرب پر جہالت کا بادل چھایا ہوا تھا۔

15۔ فقیروں کا ملجا حضرت محمدؐ ہیں۔

16۔ پیغام حق کی گونج سے ہر طرف نام حق سنائی دینے لگا۔

17۔ مس خام کو حضرت محمدؐ نے کندن بنایا۔

18۔ یتیموں کا والی حضرت محمدؐ ہیں۔

19۔ رسول مقبولؐ نے عرب کی جہالت اور ظلم و ستم کے حالات کو عدل اور انصاف سے بدل ڈالا۔

IV: 20۔ حق: ہمیں حق کا پیغام عام کرنا چاہیے۔

دشت: پھولوں کی خوشبو سے سارا دشت مہک رہا ہے۔

21۔ (۱) گھر کرنے والا (۲) پھر گیا رخ ہوا کا

V: 22۔ مولانا الطاف حسین حالیؔ کا تعارف

مولانا الطاف حسین حالیؔ 1827ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔ دلی آکر غالبؔ کے شاگردوں شامل ہوئے۔ سرسید کی تحریک سے انہوں نے قدیم شاعری کا رخ بدلہ اور ''مسدس حالیؔ'' لکھ کر اردو شاعری میں ایک حیرت انگیز انقلاب پیدا کیا۔ نثر میں آپ کی تصانیف ''حیات جاوید''، ''حیات سعدی'' اور ''یادگار غالبؔ'' بہت مشہور ہیں۔ ''مقدمۂ شعر و شاعری'' بھی تنقید کا ایک اہم کارنامہ ہے۔

VI:

23۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا — مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا — وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولا
خطا کار سے درگزر کرنے والا — بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا — قبائل کا شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

24۔

مطلب:

مولانا الطاف حسین حالیؔ اس بند میں کہتے ہیں کہ تمام نبیوں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت العالمین کا لقب پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غریبوں مسکینوں اور مصیبت زدہ لوگوں کے کام آنے والے

ہیں۔ اپنے اور غریبوں کے غم خواری کرنے والے اور فقیروں اور ضعیفوں کی امیدیں بن کر آئے ہیں۔ یتیموں اور غلاموں کے سرپرست اور مالک ہیں اور بے بس لوگوں کے دستگری کرنے والے ہیں۔

04۔ جنّتِ ارضی۔۔۔اُوٹی

I:
1۔ B۔اوٹی
2۔ A۔اسم
3۔ B۔کلمہ
4۔ C۔ مہمل
5۔ C۔جواہر لال نہرو
6۔ A۔اوٹی
7۔ A۔2240
8۔ C۔22ایکڑ
9۔ B۔پھولوں
10۔ C۔ سینٹری روز پارک
11۔ C۔وین لاک نشیب
12۔ B۔150کلو میٹر
13۔ D۔ 27

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔
14۔ جان سُلون
15۔ وین لاک نشیب
16۔ زمین کی جنت
17۔ آنکھوں کو بھلی لگنا
18۔ مغربی

19۔ مذکر

III: 20۔ میسور سے شہر اوٹی کا فاصلہ 150 کلو میٹر ہے۔

21۔ پنڈت نہرو نے اوٹی کو پہاڑوں کی ملکہ کہا تھا۔

22۔ اوٹی کے دیگر نام یہ ہیں۔ ۱) ادگامنڈلم ۲) اوٹاکمنڈ ۳) نیل گری

23۔ انگریزوں نے اوٹی کا ریلوے نظام 1908 عیسوی میں قائم کیا ۔

24۔ اوٹی بوٹانیکل گارڈن کے قیام کا اصل مقصد تعلیم تھا۔

25۔ بوٹانکل گارڈن کا قدیم ترین درخت بیس ملین سال پرانا ہے۔

26۔ بوٹنگ سینٹر جھیل کے اطراف بلند و بالا نیلگری کے درخت ہیں۔

27۔ جھیل پر تفریح کا اہم ذریعہ کشتی رانی ہے۔

28۔ روز پارک میں تقریباً تین ہزار قسم کے گلاب پائے جاتے ہیں۔

29۔ اوٹی کا ریلوے نظام انگریزوں کا قائم کردہ ہے۔

IV:

30۔ شہر اوٹی میسور سے 150 کلو میٹر کی دوری پر ریاست تمل ناڈو میں واقع ہے شہر اوٹی کے مختلف نام یہ ہیں ادگامنڈلم، نیلگری اور اوٹاکمنڈ

31۔ سینٹ سٹیفن چرچ اوٹی شہر کے ضلعی کورٹ کے قریب واقع ہے اس کی دیواروں کو پشتہ سے محفوظ کر دیا گیا ہے۔

32۔ سٹون ہاؤز کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ سب سے پہلا گھر ہے جو باقاعدہ طور پر اوٹی میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس علاقے کو قدیم اوٹی کہا جاتا ہے۔ اس کے معمار جان ولین تھے۔ یہ حکومت کے دفاتر پر مشتمل ہے۔

V:33۔ اوٹی شہر سطح سمندر سے 2240 کی اونچائی پر واقع ہے۔ یہاں کی آب وہوا، قدرت کے دلکش و دلفریب مناظر، سر سبز و شاداب، روح پرور نظارے، ٹھنڈا موسم اور خوشگوار فضا ہر ایک سیاح کا دل موہ لیتی ہے۔ اسی لیے اوٹی شہر کو سیر و تفریح کا ایک اہم مقام کہا جاتا ہے۔

34۔ اوٹی کا 22 ایکڑ زمین پر پھیلا ہوا یہ بوٹانکل گارڈن ہندوستان کے مشہور و معروف باغوں میں شمار ہوتا ہے۔ ہر سال مئی کے مہینے میں حکومت کی جانب سے اس باغ میں پھولوں کی نمائش ہوتی ہے۔ یہاں پر 20 ملین سالہ پرانا درخت ہے۔ قدرت کا حسین و جمیل دلکش نظارہ ہر سیاح کا دل موہ لیتا ہے۔

35۔ وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی ہوں مثلاً انسان علم درخت وغیرہ ان کو 'مستقل کلمہ' کہتے ہیں۔ مستقل کلمہ کی پانچ قسمیں ہیں۔ اسم، ضمیر، صفت، فعل، متعلق فعل

36۔ وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی نہ ہوں۔ مثلاً چائے وائے۔ اس میں لفظ 'وائے' مہمل ہے۔ تنہا معنی نہ دینے والے الفاظ کو غیر مستقل کلمہ کہتے ہیں۔ مثلاً پر، کو، کی، سے وغیرہ۔ غیر مستقل کلمہ کے چار اقسام ہیں۔ حرف ربط، حرف عطف، حروف تخصیص، حرف فجائیہ

37۔ اسم کسی شخص یا چیز یا جگہ کے نام کو کہتے ہیں۔ مثلاً: حامد، کتاب، بنگلور، آدمی وغیرہ۔ اسم کی دو قسمیں ہیں۔ اسم عام اور اسم خاص

IV:

38۔ اوٹی کی تفریح گاہوں میں یہاں 1908 میں انگریزوں کا قائم کردہ ریلوے نظام بھی سیاحوں کی دلچسپی بڑھانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس ریل کی خوبی یہ ہے کہ آج بھی یہ ریل بھانپ سے چلتی ہے۔ سفر کے دوران ہرے بھرے کھیت، نیلی نیلی پہاڑیاں، حسین و جمیل قدرتی مناظر بھی دیکھنے کو ملتے ہیں۔

39۔ اطالوی انداز کا ایک باغ بھی ہے جو جھیل کو اطراف سے گھیرے ہوئے ہے۔ یہ مقام پرندوں کے نظارہ کے لیے بہترین مقام ہے۔ یہ ایک مصنوعی جھیل ہے جسے ایک انگریز نے بنایا تھا جس کا نام جان سُلون تھا۔ موجودہ رقبہ چار کلو میٹر ہے۔ یہ کسی زمانے میں اور وسیع تھا۔ ڈھائی کلو میٹر جھیل کے

اطراف اب بس اڈہ، ریس کورس اور مارکیٹ موجود ہیں۔ کشتی رانی (بوٹنگ)ایک اہم تفریح کا ذریعہ ہے۔ اس سے پر سکون ماحول کا نظارہ ہوتا ہے۔ اسی جھیل کے اطراف بلند و بالا نیل گری کے درخت ہیں جو وہاں کے قدرتی منظر کو بڑھاوا دیتے ہیں۔

40۔ چائے کے باغات: اوٹی کے ڈھلوان یا نشیبی علاقوں میں چائے کے باغات کا نظارہ بھی انتہائی دلفریب و دلکش ہوتا ہے۔

آبشار: اس علاقے میں بوٹنگ اور پکنک کا بہترین انتظام ہونے کی وجہ سے سیاحوں کے لیے خاص کشش رکھتا ہے۔

پائن جنگل: پائن نامی درختوں سے بھرپور جنگل بھی اپنے اندر دلکشی رکھتا ہے یہ ایک قسم کی عمدہ لکڑی ہوتی ہے جس سے کئی قسم کے فرنیچر تیار کیے جاتے ہیں۔

05۔ہمالہ

I: 1۔C۔موضوعاتی

2۔A۔پہاڑ

3۔ D۔سنا۔وطن

4۔B۔مُلک

5۔C۔باپ دادا

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

6۔ٹوپی

7۔ مذکر

8۔گھر

9۔مونث

10۔جدائی

III: 11۔ہمالہ کو آسماں چومتا ہے۔

12۔دیوار ہندوستان ہمالہ ہے۔

13۔ ثریا سے ہمالہ کی چوٹیاں سر گرم سخن ہے۔

14۔ہمالہ کی وادیوں میں کالی گھٹائیں خیمہ زن ہیں۔

15۔برف نے ہمالہ پر دستار باندھی ہے۔

16۔ہمالہ کا دامن انسان کا مسکن ہے۔

17۔ہمالہ چشم بینا کے لئے سراپا تجلی ہے۔

IV:18۔ کوہ ہمالہ کی سیدھی سادی زندگی کا ماجرا یہ ہے کہ پہلے پہل جو انسان وہاں آباد تھے ان کی زندگی بناوٹی آرائش اور ظاہری سجاوٹ کے داغ سے پاک وصاف تھی۔

19۔عالم تصور میں اقبالؔ پہلے پہل ہمالہ کے دامن کی سیدھی سادی زندگی کے صبح وشام دیکھنا چاہتے تھے جو ظاہری سجاوٹ سے پاک تھی۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے

20۔''سر محمد اقبالؔ''

سر محمد اقبالؔ 1877 عیسوی میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ابتدا میں فارسی اور عربی پڑھی اس کے بعد اعلی ڈگریاں حاصل کی۔ جرمنی سے فلسفے اور بیرسٹری کے امتحان پاس کیے۔ وکالت کو ذریعہ معاش بنایا اور کچھ عرصہ اورینٹل کالج لاہور میں پروفیسر بھی رہے داغ دہلوی سے اصلاح لی۔

بانگ درا، بال جبریل اور ضرب کلیم آپ کے شعری مجموعے ہیں۔آپ نے اردو زبان کو نیا اسلوب بخشا۔

21۔ (۱) مسکن: ہمالہ کا دامن پہلے پہل انسان کا مسکن تھا۔

(۲) پاسبان: ہمالہ پہاڑ ہمارے ملک کا پاسبان ہے۔

(۳) فلک: فلک میں چاند تارے بڑے پیارے نظر آتے ہیں۔

VI :22۔ نظم ہمالہ میں علامہ اقبالؔ ہمالہ کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمالہ فصیل کشور ہندوستان ہے۔ جس کی پیشانی کو جھک کر آسماں چومتا ہے۔ کوہ طور سینا جس طرح موسیٰؑ کے لیے جلوہ تھا اسی طرح ہمالہ چشم بینا کے لیے تجلی ہے۔ ہمالہ ہندوستان کا پاسباں اور دیوار ہے۔ جس کا مطلع اول فلک دیواں ہے۔انسان کا یہ خلوت گاہ ہے جس کے سر پہ برف نے دستار فضیلت باندھی ہے۔اس کی چوٹیاں ثریا سے سر گرم سخن ہیں۔ رہتا تو یہ زمین پر ہے لیکن فلک اس کا وطن معلوم ہوتا ہے۔اس کے دامن میں ہوا رومال کا کام کرتی ہے۔ آخر میں شاعر ہمالہ سے کہتا ہے کہ کچھ اس سیدھی سادھی زندگی کا ماجرا بتا جب تیرا مسکن انسان بنا تھا اور ہمیں پھر ویسے ہی صبح وشام دکھا جیسے پہلے پہل تھے۔

06۔رفیع احمد قدوائی

I: 1۔ A۔عدم تعاون

2۔ A۔یوپی

3۔ C۔رفیع احمد قدوائی

4۔ A۔جنرل سکریٹری

5۔ A۔لکھنؤ

6۔ B۔علیگڑھ

7۔ B۔رکن اسمبلی

8۔ A۔موتی لال نہرو

II: 9۔ تکالیف

10۔ لاپرواہی

11۔ رنگ کانام

12۔ اناج

III: 13۔ رفیع احمد قدوائی 1894 عیسوی میں اترپردیش بمقام مسولی میں پیداہوئے۔

14۔ رفیع احمد صاحب کی اعلی تعلیم علی گڑھ میں ہوئی۔

15۔ رفیع احمد قدوائی 1937 عیسوی میں اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔

16۔ رائے بریلی کے کسانوں کی تحریک ''ٹیکس نہ دو'' ہے۔

17۔ رفیع صاحب اترپردیش کے وزیر داخلہ 1942 عیسوی میں بنے۔

18۔ رفیع صاحب کی شمولیت مرکزی کابینہ میں 1954 عیسوی میں ہوئی۔

19۔ رفیع احمد قدوائی محکمہ غذااور زراعت کی دیکھ بھال کرتے تھے۔

20۔ رفیع احمد قدوائی کے نام سے۔

21۔ ان کے دورے شاہانہ ٹھاٹ باٹ سے نہیں ہوتے تھے۔ معمولی سی اچکن پائجامہ اور جوتا اور کسی رکشہ یا تانگے پر بیٹھ کر وہ غلہ کی دکانوں کا معائنہ کیا کرتے تھے۔

22۔ آج بھی کچھ رفیع احمد قدوائی پیدا ہو جائیں تو بھارت کی تقدیر بدل سکتی ہے۔

IV: 23۔ اس سبق میں مہاراجہ بکرماجیت چندر گپت اشوک اور اکبر وغیرہ اس لیے مشہور ہیں کہ انہیں رعایا کا بڑا خیال تھا وہ بھیس بدل کر لوگوں کی تکالیف معلوم کرتے تھے اور ان کی پریشانیوں کو دور کرتے تھے۔

24۔ رفیع احمد قدوائی کا نام اکثر آج بھی لیا جاتا ہے کہ وہ اپنے محکمے کی دیکھ بھال ایک عام آدمی بن کر کرتے تھے۔

V: 25۔ تحریکیں ، تکالیف ، انتظامات

26۔ تعاون ، لاشریک ، چڑھ ، بیگانگی

27۔ مذکر ، مذکر ، مؤنث

VI:

28۔ قدوائی صاحب بڑے حقیقت پسند اور لگن سے کام کرنے والے آدمی تھے اور اپنی انتظامی صلاحیتوں کے لیے مشہور تھے۔ رات کی ہوائی سروس، خود اپنا ٹیلی فون لیجئے کی اسکیم، چوبیس گھنٹے کی پوسٹل سروس اور ڈاک تار کی اتوار کی تعطیل بھی ان کے کارنامے ہیں۔

07۔ گرمی کا موسم

I: 1۔ B۔ گرمی کا موسم

2۔ C۔ پودینہ

3۔ D۔ چھپا ہوا

4۔ A۔ مکان

5۔ B۔ مئی

6۔ C۔ نظم

7۔ B۔ جھاڑیوں

8۔ C۔ مہینا، پسینا

9۔ A۔ زمیں، آسماں

10۔ C۔ دھوپ

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

11۔ مولانا اسماعیل میرٹھیؒ

12۔ امیر

13۔ مونث

14۔ پھل

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھیے۔

15۔ "گرمی کا موسم" نظم میں شاعر نے امیروں اور غریبوں کا موازنہ بہترین انداز میں کیا ہے۔

16۔ مئی کے مہینے میں گرمی کی شدت کی وجہ سے انسان کا سارا جسم پسینے میں بھیگ جاتا ہے۔

17۔ سورج سر پہ آنے کے بعد سایہ پیروں تلے چلا جاتا ہے۔

18۔بنی آدم گرمی کی شدت سے مچھلی سے تڑپ رہے ہیں۔

19۔مئی کے مہینے میں زمین جلتے ہوئے توئے کی طرح گرم ہوتی ہے۔

20۔بارہ بجے کی دھوپ بہت تیز ہوتی ہے۔

21۔اللہ بیلی سے شاعر کی مراد غریبوں کا اللہ نگہبان ہوتا ہے۔

IV: 22۔گرمی کے مارے چرندے گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں اور پرندے اڑ کے پانی پہ گرتے ہیں۔

23۔موسم گرما میں درندے جھاڑیوں میں چھپ جاتے ہیں اور بعض تالابوں اور دریاوں میں ڈوبے پڑے رہتے ہیں۔

24۔سورج سر پہ آنا : سورج سر پہ آنے کے بعد سایا پیروں تلے چلا جاتا ہے۔

مچھلی سا تڑپنا : گرمی کی شدت کی وجہ سے انسان مچھلی کی طرح تڑپنے لگ جاتے ہیں۔

V:

25۔مولانا اسماعیل میرٹھیؒ

مولانا اسماعیل میرٹھیؒ 1844 عیسوی کو میرٹھ میں پیدا ہوئے۔16 برس کی عمر میں محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کی۔ پیدائش میرٹھ کی تھی۔ میرٹھ اور سہارنپور میں ایک عرصہ تک بحیثیت فارسی معلم کے اپنی خدمات انجام دیں۔ 1899 کو ملازمت سے وظیفہ یابی کے بعد تصنیف و تالیف میں اپنی زندگی گزاری۔ آپ نے بچوں کے لیے مختلف کتابیں لکھی جو بہت مشہور ہوئی۔ مولوی صاحب نہ صرف شاعر تھے بلکہ ایک صاحب طرز نثر نگار بھی تھے۔ ان کے ہاں اردو کا طرز جدید و قدیم دونوں ملتے ہیں۔ سرکار نے ان کی ادبی خدمات کے صلے میں انہیں ''خان صاحب'' کے خطاب سے نوازا۔ یکم نومبر 1917 عیسوی کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

26۔

1) لپٹ ہے آگ کی گویا کڑی دھوپ

2) نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکان کی 3) غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

:VI

27۔

شاعر مولانا اسماعیل میرٹھیؔ نے نظم گرمی کا موسم میں گرمی کی شدت کا احوال بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مئی کے مہینے میں گرمی کی شدت کی وجہ سے انسان کا سارا جسم پسینے میں بھیگ جاتا ہے۔ سورج سر پر آنے کے بعد گرم لو چلنے لگتی ہے اور گرمی کی شدت سے دھوپ آگ کی لپٹ کی طرح معلوم ہوتی ہے۔ زمین جلتے ہوئے توے کی طرح گرم ہو جاتی ہے۔ در و دیوار گرمی میں تپنے لگتے ہیں تو انسان بھی مچھلی کی طرح تڑپنے لگ جاتا ہے۔ گرمی کے مارے چرندے گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں اور پرندے اڑ کے پانی پہ گرتے ہیں۔ درندے جھاڑیوں میں چھپ جاتے ہیں اور بعض تالابوں اور دریاؤں میں ڈوبے پڑے رہتے ہیں۔

8۔ناریل

I: 1۔ D۔آٹھ

2۔ A۔اسم ظرف مکاں

3۔ D۔ناریل

4۔ D۔یہ سبھی

5۔ A۔فٹ بال

6۔ A۔میٹھا

7۔ B۔پکوان میں

8۔ A۔مضبوط

9۔ C۔ناریل کی

10۔ A۔میٹھا

11۔ D۔ بیماریوں میں

12۔ A۔بلند و بالا

II: 13۔ جھونپڑیاں

14۔ بیماریوں

15۔ امراض

16۔ درختوں

17۔ ناتوانا

18۔ بدصورت

III: 19۔ ہندوستان کے مشہور و معروف پھلوں میں 'ناریل' کا شمار ہوتا ہے۔

20۔ ناریل کے درخت جنوبی ہندوستان میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔

21۔ نارل کے درختوں کی لمبائی پچاس تا ساٹھ فٹ ہوتی ہے۔

22۔ ناریل کا درخت ہندوستان کے علاوہ سری لنکا ملیشیا اور انڈونیشیا وغیرہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔

23۔ ناریل کا تنا کافی مضبوط اور توانا ہوتا ہے۔

24۔ ناریل کا پھل نہایت گول مضبوط اور فٹبال کی شکل کا ہوتا ہے۔

25۔ ناریل پانی خصوصاً بخار اور دیگر امراض میں استعمال ہوتا ہے۔

26۔ ناریل کا پانی جب سوکھ جاتا ہے تو سخت تہ دار شکل اختیار کرلیتا ہے جسے ہم کھوپرا کہتے ہیں۔

27۔ ناریل کو دیوی دیوتاؤں پر بھینٹ چڑھاتے ہیں۔

IV: 28۔ ناریل کے درخت جنوبی ہندوستان میں کثرت سے پائے جاتے ہیں ہندوستان کے علاوہ سری لنکا ملیشیا اور انڈونیشیا وغیرہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔

29۔ ہندو بھائی ناریل کو پوجا پاٹھ کے لیے استعمال کرتے ہیں اپنے دیوی دیوتاوں کی بھینٹ چڑھاتے ہیں اس کے علاوہ شادی بیاہ اور دیگر رسم و رواج میں اس کو استعمال کرتے ہیں۔

30۔ ۱) ناریل کا پانی کئی بیماریوں میں نہایت مفید ہوتا ہے۔

۲) ناریل کا پانی استعمال کرنے سے بدن کو راحت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

31۔ جب کھوپرا سوکھ جاتا ہے تو اسے مشینوں کے ذریعے کچل کر اس سے تیل نکالا جاتا ہے اور یہ تیل پکوانوں میں استعمال ہوتا ہے۔

32۔ ناریل کی پتیوں کو بن کر جھونپڑیاں، چھپر اور سائبان بنائے جاتے ہیں۔

V: 33۔ اسم عام کی آٹھ قسمیں ہوتی ہیں۔

۱) اسم ذات ۲) اسم ظرف مکان ۳) اسم ظرف زماں ۴) اسم مادہ

۵) اسم جمع ۶) اسم آلہ ۷) اسم کیفیت ۸) اسم صوت

34۔ اسم ذات: وہ اسم ہیں جن سے ایک چیز دوسری چیز سے بالحاظ وصف پہچانی جائے جیسے الماری کاغذ قلم وغیرہ

35۔ اسم جمع: وہ اسم ہیں جو چیزوں یا شخصیتوں کے مجموعے پر بولا جائے جیسے کارواں قافلہ فوج وغیرہ

36۔ مقدس: ہماری مقدس کتاب قرآن مجید ہے۔

شیرین: آم رس بہت شیرین ہوتا ہے۔

توانا: ساگوان کا درخت توانا ہوتا ہے۔

37۔ ناریل کے درخت کے اوپری حصے میں ہی پھول کھلتے ہیں۔

آہستہ آہستہ وہ پھول پھل کی شکل اختیار کرتے ہیں ۔

ناریل کا پھل نہایت گول مضبوط اور فٹ بال کی شکل کا ہوتا ہے۔

اوپری چھلکا نہایت صاف اور متین ہوتا ہے۔

اس کے اندرونی حصے ریشہ دار گچھوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔

ریشوں کے بعد اندرونی خول ایک مضبوط سطح والا ہوتا ہے۔

جس کے اندر ابتدا نہایت لذیذ شیرین اور فرحت بخش پانی ہوتا ہے۔

جسے لوگ بڑے ہی شوق سے پیتے ہیں

38۔ ناریل کے درخت کا ایک ایک حصہ نہایت کار آمد ہوتا ہے۔اس کے پتوں کو بن کر ان کی جھونپڑیاں اور چھپر اور سائبان بنائے جاتے ہیں۔ان پتیوں کے درمیان لمبی سی تیلیاں ہوتی ہیں جن سے جھاڑو اور دیگر سامان آرائش وزیبائش تیار کیے جاتے ہیں۔ناریل کے درختوں کے تنے چیرے جاتے ہیں اور ان سے ستونوں کا کام لیا جاتا ہے اور کہیں کہیں اسے عمارتی ساز وسامان کی طرح استعمال کیا جاتا ہے اور استعمال کے بعد جو کچھ بچ جاتا ہے وہ ایندھن کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

VI: 39۔ ناریل کے درخت جنوبی ہند میں کثرت سے پائے جاتے ہیں ۔

ان درختوں کی اونچائی پچاس تا ساٹھ فٹ ہوتی ہے۔

ناریل کا پھل نہایت گول اور مضبوط ہوتا ہے۔

ناریل کا پانی لذت دار اور فرحت بخش ہوتا ہے۔

ناریل کا تیل بالوں اور بدن کی مالش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ناریل کا استعمال سالن پکانے کے لیے ہوتا ہے۔

ناریل کی ایک خاص قسم کی لذت دار مٹھائی بھی بنتی ہے۔

ناریل کے پتوں سے جھونپڑیاں چھپر اور سائبان بنائے جاتے ہیں۔

ناریل کے پتوں کی تیلیوں سے جھاڑو اور دیگر سامان بنایا جاتا ہے۔

ناریل کے جو کچھ حصے بچ جاتے ہیں انھیں ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

09۔ قطعات

I: 1۔ B۔ قطعہ

2۔ B۔ خدا کی راہ میں لڑنے والا

3۔ D۔ مل

4۔ C۔ نریش کمار شاد اور اختر انصاری

5۔ B۔ مل، سل

6۔ C۔ شاد

7۔ A۔ خوشی

II: 8۔ عقل ایسی بد نصیب ٹہنی ہے جس پر چاندی کے پھول کھل نہ سکے۔

9۔ چاند ایسے نظر آتا ہے جیسے جیل کی آہنی سلاخوں میں مجاہد کا چہرہ نظر آتا ہے۔

10۔ اختر انصاری کے قطعات کے مجموعہ کا نام آبگینے ہے۔

11۔ چاندی کے پھول سے شاعر کی مراد خوشی ہے۔

III: 12۔ نریش کمار شاؔد کا تعارف۔

نریش کمار شاؔد غزل، رباعیات اور قطعات کے اچھے شاعر تھے۔ ان کی پیدائش ریاست پنجاب کے ضلع ہوشیار پور کے گاؤں احیاپور میں 11 دسمبر 1927 کو ہوئی۔ فراؔق گورکھپوری نے لکھا تھا۔ " نریش کمار شاؔد کے قطعات میں شاؔد کا غم، ان کی شاعری میں ایک ایسی آگ بھر دیتا ہے، جس میں گرمی، آنچ، شعلے اور روشنی کی تڑپ ہوتی ہے"۔

IV:13۔ شاعر نریش کمار شاؔد اس قطعہ میں کہہ رہے ہیں کہ مجھے راحتوں اور خوشیوں کا پتہ نہیں مل سکا۔ دل کی مرادیں پوری نہ ہو سکیں۔ دل بھی ٹوٹ گیا اور عقل نے بھی کوئی خوشی محسوس نہیں کی۔ یعنی عقل ایسی بد نصیب ٹہنی ہے جس پر خوشیوں کے پھول نہ کھل سکے۔

10۔ جغرافیہ ناک اور کان کا

I: 1۔ B۔ پشتینی

2۔ C۔ سانس لینے کا

3۔ B۔ خرگوش

4۔ A۔ سننے کے لیے

II: 5۔ جس کی تعریف کی جائے۔

6۔ لڑکیاں

7۔ سزا دینا۔

8۔ کتابت

III: 9۔ پیشانی سے بالکل نیچے، ہونٹوں سے ذرا اوپر اور آنکھ کے درمیان پائی جانے والی اونچائی کو ناک کہتے ہیں۔

10۔ ناک کی بہت سی شکلیں ہوتی ہیں۔ کھڑی، طوطے کی چونچ جیسی، دبی ہوئی، نکیلی، دھاردار، ستواں وغیرہ

11۔ ناک جاسوسی کے آلے کا بھی کام کرتی ہے۔ یعنی پڑوس میں کون سا سالن بگھارا جارہا ہے۔

12۔ انتہائی غصے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ناک کان کاٹ کر ہتھیلی پر رکھ دوں گا۔

13۔ ان کے دو ہونے کا فائدہ یہ ہے کہ بات ایک کان سے سن کر دوسرے سے اڑائی جاسکتی ہے۔

14۔ اسم تعداد وہ اسم ہے جو کسی چیز یا افراد کی تعداد کو ظاہر کرے۔

15۔ فارسی میں کان کو گوش کہتے ہیں۔

16۔ یونانی ناک حسین ترین ہوتی ہے۔

17۔ کان جوں مخلوق کی چہل قدمی کا پارک ہے۔

18۔ ناک سے دونوں طرف یکساں فاصلہ پر پائے جانے والے جسم کے حصے کو کان کہتے ہیں۔

IV: 19۔ مصنف نے یہ اس لئے کہا ہے کہ ناک اور کان کا پشتینی تعلق ہے۔ ایک کو الٹ کر پڑھیں تو دوسرا بن

جاتا ہے۔

20۔ مصنف نے بتایا کہ ایک برادری ہے جو کن میلیا کہلاتی ہے۔لال پگڑی پہنے اس میں کان کریدنے اور سہلانے کے اوزار لگائے، تیل کی شیشی ساتھ لیے گھنٹہ گھر، ریلوے اسٹیشن، بس اڈّے اور کچہری وغیرہ کے آس پاس گھومتی رہتی ہے۔

21۔ کسی بات یا مشورہ سن کر اس پر دھیان نہ دینا۔

22۔ خاص طور پر کسی غلطی پر ڈانٹنا۔

23۔ کسی بات کا ذرا برابر بھی اثر نہ ہونا۔

24۔ دوسروں کی باتوں میں فوراً آجانا۔

25۔ حیرت، مشکوک بات سن کر توجہ بڑھ جانا۔

26۔ کسی بات کو بار بار سن کر تنگ آجانا۔

27۔ شرمندہ ہونا۔

28۔ بدنام ہونا۔

29۔ بہت زیادہ خوددار یا غصّے والا ہونا۔

30۔ فخر یا عزت میں اضافہ کرنا۔

31۔ انتہائی عاجزانہ انداز میں معافی مانگنا۔

V: 32۔ یہ جملہ سبق "جغرافیہ ناک اور کان کا" سے لیا گیا ہے۔اسکے مصنف طالب زیدی ہیں۔طالب زیدی کہتے ہیں کہ ناک چاہے جیسی ہو، ہر شخص کو فکر رہتی ہے کہ نیچی نہ ہونے پائے۔اس لئے یہ جملہ کہا جاتا ہے کہ یہ قدم قدم پر کٹنے کے لئے تیار رہتی ہے اور کٹنے کے بعد بھی چہرے پر موجود رہتی ہے۔

33۔ یہ جملہ سبق "جغرافیہ ناک اور کان کا" سے لیا گیا ہے۔اسکے مصنف طالب زیدی ہیں۔طالب زیدی کہتے ہیں کہ میچ ہارنے والی ٹیم پر یہ الزام لگایا جاتا ہیکہ اس ٹیم نے قوم کی ناک کاٹی اور ذلیل ورسوا کیا۔

34۔ یہ جملہ سبق ''جغرافیہ ناک اور کان کا'' سے لیا گیا ہے۔اسکے مصنف طالب زیدی ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ بعض لوگ دلوں میں بغض اور کینہ کپٹ رکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے طالب زیدی یہ خواہش کرتے ہیں کہ کاش کوئی برادری دل میلیا بھی ہوتی جو دل کا میل نکال کر انسانوں کو بہت سی خرابیوں سے بچا لیتی۔

VI: 35۔ پیشانی سے بالکل نیچے، ہونٹوں سے ذرا اوپر اور آنکھوں کے درمیان پائی جانے والی اونچائی کو ناک کہتے ہیں۔ یہ سانس لینے کا کام کرتی ہے اور ہمیں زندہ رکھتی ہے۔

ناک سے دونوں طرف یکساں فاصلے پر پائے جانے والے جسم کے حصے کو کان کہتے ہیں۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ان کے دو فائدے یہ ہیں کہ بات ایک کان سے سُن کر دوسرے سے اُڑائی جا سکتی ہے۔

11۔ غزل

میر تقی میرؔ

I: 1۔ A۔ غزل

2۔ B۔ عورتوں سے باتیں کرنا

3۔ C۔ مطلع

4۔ D۔ بیت الغزل

5۔ B۔ جوانی کا زمانہ

6۔ C۔ مقطع

7۔ A۔ زمانہ

8۔ B۔ تخلص

9۔ C۔ جوانی، پیری

10۔ D۔ کام۔ تمام

II: 11۔ مقطع

12۔ میر تقی میرؔ

13۔ شام

14۔ مذہب

III: 15۔ تدبیریں سب اُلٹی ہو گئیں۔

16۔ عہد جوانی رو رو کر کاٹا۔

17۔ غزل کے امام کہلانے والے شاعر میر تقی میرؔ ہیں۔

18۔ رات کو جاگے تو صبح کو آرام کیا۔

19۔ میر تقی میرؔ 1764 عیسوی کو آگرہ میں پیدا ہوئے۔

20۔ مجبوروں پر مختاری کی تہمت عائد کی گئی۔

21۔ میرؔ کو دنیا کے سپید و سیاہ میں بس اتنا ہی دخل ہے کہ وہ رات رو رو کر گزارتے ہیں اور دن بھی کسی طرح جوں توں کر کے گزار دیتے ہیں۔

IV: 22۔ میرؔ مقطع میں کہہ رہے ہیں کہ میرؔ کے دین و مذہب کے بارے میں تم کیا پوچھ رہے ہو۔ اس نے تو ماتھے پر ٹیکا لگا کر دیر میں بیٹھ گیا اور اسلام کو چھوڑ دیا۔ دراصل میرؔ طنزیہ کہہ رہے ہیں کہ لوگوں کے مطابق میرؔ نے ایسا کیا ہے۔

23۔ ذکرِ میر، اردو شعرا کا تذکرہ، نکات الشعراء، میر تقی میرؔ کی اہم تصانیف ہیں

V: 24۔ تشریح: میر تقی میرؔ اپنے اس شعر میں کہتے ہیں کہ ان کے دل کو عشق کی بیماری لگ چکی ہے اور اس بیماری کو دور کرنے کے لیے کئی تدبیریں کی، اس کا مداوا کرنے کی کوشش کی لیکن سب بے فیض ثابت ہوئی اور اس بیماری دل نے آخر شاعر کی جان ہی لے لی حالانکہ شاعر نے اپنے دل کو بہت سمجھایا لیکن وہ کسی کے عشق میں گرفتار ہو گیا اور اس نے اس کا کام تمام کر دیا۔

25۔ تشریح: میر تقی میرؔ کی پوری زندگی پریشانیوں اور غموں سے بھری ہوئی تھی۔ یہ شعر اسی کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جوانی میں لوگ عیش و عشرت، جوش و مستی میں زندگی گزارتے ہیں لیکن شاعر کی قسمت میں رونا لکھا تھا اور جب بڑھاپا آیا تو اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ اسی طرح جیسے کوئی رات بھر کا جاگا ہوا صبح ہوتی ہے تو آرام کرنے کے لیے سو جاتا ہے یعنی شاعر کو ہمیشہ کے لیے رونے سے چھٹکارا مل گیا۔

26۔ تشریح: میر تقی میرؔ اپنے اس شعر میں کہتے ہیں کہ دنیا کے اچھے برے تعمیر و تخریب میں انسان کا دخل صرف اتنا ہے کہ وہ اپنے غموں اور پریشانیوں میں رو کر رات گزار دیتا ہے۔ اس امید پر کے صبح خوشیاں اور مسرتیں لے کر آئے گی لیکن پورا دن اسی امید کے نظر ہو جاتا ہے اور پھر شام ہو جاتی ہے، یعنی زندگی تمام ہو جاتی ہے۔ انسان کے بس میں نہ تو اپنی مرضی سے زندگی گزارنا لکھا ہوتا ہے اور نہ ہی موت کو گلے لگانا۔ وہ محض اپنی قسمت کے لکھے کو پورا کرتا ہے۔

12۔ غزل

غالبؔ

I:
1۔ D۔غزل
2۔ B۔عورتوں سے باتیں کرنا
3۔ A۔فقیر
4۔ A۔مکمل
5۔ C۔دوا کیا ہے
6۔ A۔غالبؔ
7۔ B۔وفا
8۔ A۔مطلع
9۔ B۔مقطع
10۔ D۔ تخلص

II:
11۔ مطلب
12۔ آواز
13۔ بےوفا
14۔ مقطع
15۔ 1869عیسوی

III:
16۔غزل کے آخری شعر میں تخلص کا استعمال ہوتا ہے۔
17۔ غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے۔
18۔غزل کا آخری شعر مقطع کہلاتا ہے۔

19۔ اگر تو بھلا کرے گا تو تیرا بھی بھلا ہو گا، یہی درویش کی صدا ہے۔

20۔ شاعر ان سے وفا کی امید کر رہا ہے جو نہیں جانتے وفا کیا ہے۔

IV: 21۔ مشتاق: ہمیں دین و دنیا کے علم کا مشتاق رہنا چاہیئے۔

درویش: درویش کو خالی ہاتھ نہیں لوٹانا چاہیئے۔

22۔ شاعر کا چھوٹا سا نام تخلص کہلاتا ہے۔ اور غزل کے آخری شعر میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

23۔ دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے

آخر اس درد کی دوا کیا ہے

24۔ میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالبؔ

مفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے

25۔ 1) معلومات 2) معلم

V: 26۔ اس شعر میں مرزا غالبؔ اپنے دل سے سوال کر رہے ہیں جو شاید کسی کے عشق میں گرفتار ہو چکا ہے۔ اے دل ناداں تجھے کیا ہو گیا ہے کیوں تو اپنے اندر درد محسوس کر رہا ہے اور اس درد کا علاج کیا ہے۔ شاعر جانتا ہے کہ عشق میں گرفتار دل کی کوئی دوا نہیں ہوتی۔ سوائے محبوب کے وصل و دیدار کے۔

27۔ اس شعر میں غالبؔ کہتے ہیں کہ وہ تو اپنے محبوب کے عشق میں اس قدر ڈوب چکا ہے کہ اس کی ایک جھلک دیکھنے اور اس کے ملاقات کا خواہش مند ہے۔ لیکن اس کا محبوب شاعر سے ملنا یا بات کرنا بھی گوارا نہیں کر رہا ہے کیونکہ وہ شاعر سے عشق نہیں کرتا۔ اس لیے وہ بیزاری کا اظہار کر رہا ہے شاعر یہ بات نہیں جانتا اسی لیے حیرت کا اظہار کر رہا ہے۔

28۔ غالبؔ اس شعر میں کہتے ہیں کہ وہ تو اپنے محبوب سے بے انتہا عشق کرتے ہیں اور محبوب سے بھی امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی اس کے عشق کی قدر کرے۔ لیکن شاعر جانتا ہے کہ معشوق کبھی وفا نہیں کرتا کیونکہ وفا کرنا معشوق کا شیوہ ہی نہیں ہے۔ اس لیے کہ امید رکھنا ہی فضول ہے۔

29۔ غالبؔ اس شعر میں فرماتے ہیں کہ وہ اپنے محبوب سے اس قدر عشق کرتے ہیں کہ اس پر اپنی جان بھی قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ان کے نزدیک دعا کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔اسی لیے وہ دنیا کی سب سے قیمتی چیز اپنی جان دے کر یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے محبوب سے کس قدر محبت کرتے ہیں۔

30۔ غالبؔ اس شعر میں کہتے ہیں کہ ایک خدا رسیدہ آدمی کی یہی آواز ہوتی ہے یا ایک غریب مفلس یہی آواز لگاتا ہے کہ جو بھی اس کے ساتھ بھلائی کرے گا یا اس کی حاجت پوری کرے گا اللہ تعالی بھی اس کے ساتھ بھلائی کا معاملہ فرمائے گا۔

31۔ مرزا غالبؔ

مرزا اسداللہ خان نام، غالبؔ تخلص، 1797 میں بمقام آگرہ پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں یتیم ہو گئے۔ ہندوستان کے فارسی گو شعرا میں آپ کا مرتبہ بلند ہے۔ مگر اردو کا مختصر سا دیوان ان کی شہرت کا سبب بنا۔ نظم میں تخیل کی بلندی نے منفرد بنایا تو نثر میں مراسلات کو مکالمہ بنا کر اس کو زندہ جاوید کر دیا۔ 1869 عیسوی میں وفات پائی۔

13۔ غزل

جگرؔ مرادآبادی

I: 1۔A۔ مطلع

2۔ B۔ تلاش

3۔C۔ خار

4۔D۔ مقطع

5۔D۔ بزرگی

6۔B۔ گناہ، تباہ

II: 7۔ مصرعہ ثانی

8۔ موت

9۔ نیکی

10۔ عزت بڑھنا

11۔ گناہوں

III: 12۔ عشق کی عظمت کو چار چاند جگرؔ مرادآبادی نے لگایا۔

13۔ شاعر گلشن پرست ہونے کے ناطے کانٹوں سے بھی نباہ کر رہا ہے۔

14۔ کسی چیز کو حاصل کرنے کے لئے ہر تکلیف کو برداشت کرنے سے جستجو کا حق ادا ہوتا ہے۔

15۔ محبوب کے بغیر زندگی گزارنا گناہ کرنے جیسا ہے۔

IV: 16۔ راہ، گناہ ۔ گواہ، نباہ

17۔ (۱) جستجو: کسی بھی چیز کی جستجو سے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۲) عزیز: ہمیں ہمارا ملک ہندوستان بہت عزیز ہے۔

V: 18۔ جگرؔ مراد آبادی:

سکندر علی نام، جگرؔ تخلص۔1895 عیسوی میں پیدا ہوئے۔ان کے والد علی نظر شاعر تھے اور صاحب دیوان تھے ۔ جگرؔ عصر حاضر کے بہترین غزل گو شاعر تھے ۔اپنی آواز کے جادو سے مشاعروں پر چھاجاتے تھے۔

شعلہ طور اور آتش گل آپ کی غزلوں کے مجموعہ ہیں۔1960 عیسوی میں انتقال کیا۔

19۔ یہ شعر غزل سے ماخوذ ہے۔اس کے شاعر جگرؔ مراد آبادی ہیں ۔اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ میں گلشن پرست ہوں۔اس لیے مجھے گل ہی نہیں ہے عزیز بلکہ اس سے جڑی ہر چیز حتیٰ کہ میں کانٹوں سے بھی نباہ کرر ہاہوں۔

20۔ یہ شعر جگرؔ مر آبادی کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ میں کسی کے دل میں راہ کیے جارہاہوں اور کسی کے دل میں راہ کرنا گویا حسین گناہ کرنا ہے

21۔ یہ شعر جگرؔ مراد آبادی کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ میں نے ایسا عشق کیا ہے کہ مجھ سے عشق کی عظمت کو چار چاند لگے ہیں۔اس لیے میں حسن کو خود اس کا گواہ بنارہاہوں۔

22۔ یہ شعر جگرؔ مراد آبادی کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعر کہہ رہاہیکہ میں میرے محبوب کے بغیر ایسے زندگی گزار رہاہوں جیسے کوئی گناہ کرر ہاہوں۔

23۔ یہ شعر جگرؔ مر آبادی کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ میں نے جستجو کی خاطر ہر تکلیف برداشت کی ہے۔اس لیے اس کا حق ادا ہوا ہے اور اس کا حق ادا کرنے میں ہر ذرے کو میں نے گواہ بنایا ہے۔

حِصّہ : 2

14۔عدلِ فاروقیؓ

I: 1۔A۔خلیفہ

2۔C۔انصاف

3۔A۔منظور۔حضور

4۔D۔حقوق

5۔C۔مرد

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

6۔مساجد

7۔ نگاہ

8۔حالات

9۔شہد

10۔رخسار،چہرہ

III: 11۔حضرت فاروق نے ممبر پر کہا کہ اگر میں کوئی حکم دوں تو تو کیا آپ اسے قبول کریں گے۔

12۔ صحن مسجد میں چادریں تقسیم ہوئیں۔

13۔ ہر ایک کے حصے میں ایک ایک چادریں آئیں۔

14۔ حضرت عمر فاروق کے دور میں سب عدل و انصاف سے مخمور تھے۔

15۔خلفائے راشدین کا دور مثالی تھا۔

16۔حضرت عمر فاروق رب غفور کے سامنے پکڑے جانے سے ڈر رہے تھے۔

IV: 17۔ نکتہ چیں نے اٹھ کر کہا کہ تمہارے انصاف میں فتور نظر آرہا ہے۔اس لیے تمہارے حکم کو نہیں مانیں گے۔مال غنیمت میں آئی ہوئی چادریں سب کے حصے میں ایک ایک آئی تھی۔انصاف کے مطابق تمہیں بھی ایک ہی چادر ملنی چاہیے۔تمہارے جسم پر جو لباس نظر آرہا ہے وہ اسی مال غنیمت کی چادر سے بنا ہوگا۔

18۔ عورتیں اور مرد مہر بہ لب اس لیے تھے کہ سب عدل و مساوات کے نشے میں مدہوش تھے۔کوئی کسی کو روکنے کی مجال نہیں رکھتا تھا۔

19۔فاروق اعظمؓ نے اپنے فرزند سے کہا کہ تم حقیقت جانتے ہو اس لیے میری جانب سے تم ہی جواب دے دو کہ محشر میں میرا رب غفور مجھے نہ پکڑے۔

20۔ابن عمر نے لوگوں کو جواب دیا کہ میرے والد کا کوئی قصور نہیں ہے۔ایک چادر میں ان کا لباس نہیں بن سکتا تھا۔ یہ دیکھ کر میری غیرت کو گوارا نہیں ہوا۔اس لیے میں نے اپنے حصے کی چادریں بھی انہیں دے دی۔

21۔ نکتہ چیں نے جواب سننے کے بعد کہا کہ اے فاروق رضی اللہ عنہ اب جو بھی ہمیں آپ حکم دیں گے ہم اسے ضرور مانیں گے۔

V: 22۔ (۱)عدل: خلفائے راشدین کا دور عدل و مساوات کے لیے مشہور ہے
(۲)مستور: اللہ سے کوئی چیز مستور نہیں ہے
(۳)مسجد : ہم سب مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں۔

23۔ ''مولانا شبلی نعمانی ''

مولانا شبلی نعمانی 1857 عیسوی میں پیدا ہوئے۔عربی اور فارسی کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد علی گڑھ کالج میں پروفیسر ہو گئے۔اسی زمانے میں مصر شام اور قسطنطنیہ گئے۔واپسی پر اپنا سفر نامہ شائع کیا آپ ندوۃ العلماء کے بانی اور اس کے روح رواں تھے۔شعر العجم، موازنہ انیس و دبیر الغزالی، المامون ، سوانح مولانا روم، سیرت النبی ﷺ اپ کی مشہور تصانیف ہیں۔1914 عیسوی میں انتقال فرمایا۔

VI:24۔ حضرت عمر فاروق کا دور حکومت ایک بے مثال دور تھا۔اس وقت عام انسان کو بھی اتنا ہی حق حاصل تھا جتنا کہ ایک خلیفہ کو۔ عمر فاروق عدل و انصاف کے لیے مشہور تھے۔آپ کے دور حکومت میں مال غنیمت میں ہر مسلمان کے حصے میں ایک ایک چادر آئی تھی۔ حضرت عمر کے حصے میں بھی ایک ہی چادر آئی تھی۔اس سے آپ نے ایک لباس بنایا تھا۔اس پر ایک شخص نے کہا یہ آپ کا لباس لوٹ کی چادر سے بنا ہے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے کہا کہ یہ میرے اور میرے والد کے حصے میں آئی چادر سے بنا ہے۔تب لوگوں کو حضرت عمر کا عدل وانصاف پر مزید مضبوط بھروسہ ہو گیا۔

25۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں ایک مرتبہ مال غنیمت میں ہر مسلمان کے حصے میں ایک ایک چادر آئی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ کے حصے میں بھی ایک ہی چادر آئی تھی ۔جب حضرت عمر ممبر پر کھڑے ہو کر خطاب کر رہے تھے تو کسی شخص نے کہا کہ تم خلافت کے قابل نہیں ہو کیونکہ ایک چادر میں تمہارا لباس تیار ہونا نا ممکن تھا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے فرزند نے جواب دیا کہ جو چادر میرے حصے میں آئی تھی وہ چادر میں نے اپنے والد کو دے دی تب جا کر میرے والد کا لباس تیار ہوا۔

15۔ بھاپ کی چوری

I:
1۔ C۔ بازار کا
2۔ C۔ ہر موسم کی
3۔ B۔ سبھی کو
4۔ B۔ چھتری والے کا
5۔ D۔ چھ
6۔ A۔ تخلص
7۔ D۔ بھارت رتن
8۔ C۔ عرف

II:
9۔ ہفتہ کے دن
10۔ نظم
11۔ بجنے کی آواز
12۔ کھنک

III:
13۔ بازار کا منظر دکھایا گیا ہے۔
14۔ چھتری والا اس لئے اداس تھا کہ اس کا آج دھندا نہیں چل رہا تھا۔
15۔ ڈبل روٹی والے کے لیے اچھا دن ہے۔
16۔ چھتری والا آدھی روٹی اس لیے مانگ رہا تھا کیوں کہ اس کے پاس پیسے نہیں تھے۔
17۔ چھتری والے کو ڈبل روٹی والے نے روٹی دی۔
18۔ چھتری والے کے پاس پیسے نہیں تھے۔
19۔ ڈبل روٹی والا اس لئے مطمئن تھا کہ اس کی تمام روٹیاں بک چکی تھیں۔
20۔ ڈبل روٹی والے کو چھتری والے نے دعا دی۔

21۔ چھتری والے نے بھاپ سونگھ کر قورمہ کی خوشبو کو محسوس کیا۔

22۔ ہوٹل والے نے استاد کو پنچ بنایا۔

IV: 23۔ چھتری والے نے ڈبل روٹی کو بھاپ پر سینکا تاکہ قورمے کی بھاپ سے میری ڈبل روٹی میں قورمے کا مزہ آجائے اور وہ لذیذ ہو جائے۔

24۔ ڈبل روٹی والے نے چھتری والے کو روٹی دے کر اس کی مدد کی۔

V: 25۔ اسم خاص کی چھ قسمیں ہیں۔ان کے نام یہ ہیں۔
علم،خطاب، تخلص،لقب، عرف اور کنیت

26۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو چھتری والے نے ڈبل روٹی والے سے روٹی کو لیتے ہوئے کہا کہ خالی پیٹ میں یہ شاہی ٹکڑے کا مزہ دے گی۔

27۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔ اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو ہوٹل والے نے چھتری والے سے اس وقت کہا جب چھتری والے نے قورمہ کی بھاپ جو پتیلی سے نکل رہی تھی اس پر ڈبل روٹی رکھ کر سینک کر کھانے والا تھا۔

28۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔ اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو ڈبل روٹی والے نے اس وقت کہا جب ہوٹل والا چھتری والے کو چور کہہ کر ہنگامہ کر رہا تھا تب روٹی والے نے دونوں میں صلح کروانے کے لیے کہا کہ کیوں نہ استاد کو ہی پنچ بنادے۔

29۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو استاد نے دونوں میں صلح کرانے سے قبل کہا کہ تم کو میرا فیصلہ تسلیم کرنا پڑے گا تب چھتری والے کی ہاں پر ہوٹل والے نے کہا کہ آپ کا فیصلہ آخری ہوگا جو ہم دونوں کو تسلیم کرنا پڑے گا۔

30۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں اس جملے کو چھتری والے نے اس وقت کہا جب ڈبل روٹی والا اس کو تسلی دے رہا تھا کہ خدا تمہارے لیے بھی اچھا کرے گا

تب چھتری والے نے کہا کہ آج کل میں آواز لگاتا ہوں ٹوٹی پھوٹی چھتری ٹھیک کرا لو تو مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں بے وقوف ہوں۔

31۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو ہوٹل والا خوش ہو کر اس وقت کہتا ہے جب استاد یہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ چھتری والے نے ہوٹل والے کے قورمے کی بھاپ کو غلط طریقے سے لیا ہے۔یہ سراسر بے ایمانی ہے۔کھلی ہوئی چوری ہے۔ یہ سن کر ہوٹل والا نعرے لگایا ''استاد زندہ باد''

VI: 32۔ چھتری والا:

بازار میں چھتری والا بیٹھا ہے اور اس کے قریب ایک ڈبل روٹی والا۔ڈبل روٹی والے کی ساری ڈبل روٹیاں بک جاتی ہیں۔لیکن چھتری والے کے پاس کوئی گاہک نہیں آتا۔وہ بیچارہ آواز لگاتا ہے کہ ٹوٹی پھوٹی چھتری ٹھیک کرا لو لیکن کوئی اس کی آواز نہیں سُنتا اور اس کے پاس اپنا پیٹ بھرنے کے لیے پیسے نہیں تھے۔

ڈبل روٹی والا:

ڈبل روٹی والا کی ساری روٹیاں بک جاتی ہیں اور وہ خوشی سے اپنا خوانچہ اُٹھاتا ہے۔دیکھتا ہے کہ اس کے ساتھی کے پاس کوئی گاہک نہیں آیا تو اس کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے اس کو ایک بچی ہوئی سوکھی روٹی دیتا ہے اور اپنے ساتھی کی مدد کرتا ہے۔

ہوٹل والا:

ایک کنجوس قسم کا آدمی تھا۔اس لئے غریب چھتری والے سے بھی قورمہ کی بھاپ پر ڈبل روٹی سینکنے کے پیسے مانگتا ہے جبکہ ڈبل روٹی والے کے پاس پیسے نہیں تھے۔حالات جان کر وہ اس کی قورمہ دے کر مدد کر سکتا تھا۔

16۔بادل کا گیت

I: 1۔ C۔نظم

2۔ D۔لافانی

3۔ A۔احمد ندیم قاسمی

4۔ B۔زمین

5۔ C۔وطن

6۔ B۔پہاڑ

II: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

7۔بادل کا گیت نظم میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ سمندر کا پانی بھاپ میں تبدیل ہو کر بادل بنتا ہے۔

8۔بادل پہلے سمندر کی گہرائیوں میں،لہروں کی پرچھائیوں میں رہتا تھا۔

9۔شعاعوں نے بادل کو پکار کر کہا کہ آؤ ہم تمہیں تارے دکھائیں۔

10۔احمد ندیم قاسمی کی لکھی ہوئی نظم کا نام بادل کا گیت ہے۔

11۔بجلی کا کوڑا دکھانے سے مراد بجلیوں کا چمکنا اور گرجنا ہے۔

12۔بادل کے برسنے کو بادل کا رونا کہتے ہیں۔

III: 13۔سمندر سے نکلنے کے بعد بادل کو ہوائیں شانوں پر بٹھا کر لے اڑیں اور تیز جھونکوں نے پہاڑ کی چوٹی دکھا کر لڑنے کے لیے کہا۔

14۔پہاڑ اور بادل کے درمیان لڑائی ہوئی۔پہاڑ نے بادل کو ڈھکیلا تو بادل گرجنے لگا۔پہاڑ اکڑ کر بپھرنے لگا اور بادل کو زور سے پٹک دیا۔

IV: 15۔ احمد ندیم قاسمی کا اصل نام پیرزادہ احمد شاہ تھا۔وہ اُردو کے مشہور و معروف شاعر،افسانہ نگار اور صحافی تھے۔رم جھم،جلال و جمال،شعلۂ گل،دست وفا،چپال،بگولے اور آنچل وغیرہ ان کی مشہور تصانیف ہیں۔

17۔ صنعتی آلودگی

I: 1۔ C۔ماحول
2۔ B۔اٹھارویں صدی
3۔ C۔یوروپ
4۔ C۔صنعتی آلودگی
5۔ A۔مشینیں
6۔ B۔ہوا
7۔ C۔موسموں
8۔ A۔مفتوح
9۔ C۔ڈیڈزون
10۔ A۔ارد گرد کی فضا
11۔ B۔متحرک
12۔ A۔آکسیجن

II: 13۔ ملّاوٹ
14۔ فضائی آلودگی
15۔ مداخلت
16۔ صنعتیں
17۔ کسرہ
18۔ ضمہ

III: 19۔ ہوا، پانی، غذا، کپڑا، مکان، موسم، توانائی، برقیات اور مقناطیس انسانی زندگی کی بنیادی چیزیں ہیں۔

20۔ کرہ عرض پر موجود جاندار اور بے جان چیزوں کے مجموعہ کو ماحولیات کہتے ہیں۔

21۔ ہوا یا پانی وغیرہ میں ملاوٹ یا ماحول میں پیدا ہونے والی خرابی کو آلودگی کہتے ہیں۔

22۔ اٹھارویں صدی عیسوی میں صنعتی انقلاب آیا۔

23۔ کارخانوں سے خارج ہونے والے فضلے سے ماحول میں خرابی پیدا ہوتی ہے جسے صنعتی آلودگی کہتے ہیں۔

24۔ مجموعی طور پر وہ جغرافیائی حدود جن پر انسانی عوامل کا محدود اثر ہو قدرتی ماحول کہلاتا ہے۔

25۔ کرہ ہوائی کی اوزون سطح میں سوراخ پیدا ہو گئی اور سورج کی شعائیں براہ راست کرہ ارض کی طرف آنے لگی۔اس کی وجہ سے موسموں میں تبدیلی پیدا ہو گئی۔

26۔ سورج کی وہ شعائیں جو واپس چلی جاتی تھیں ،کاربن ڈائی آکسائیڈ کی دبیز چادر سے ٹکرا کر واپس زمین پر آنے لگی۔اس سے برفانی پہاڑ پگھلنے لگے۔

27۔ بجلی پیدا کرنے کے لیے جوہری توانائی کا استعمال ہونے لگا۔

28۔ آبی الودگی کی وجہ سے جلدی بیماریاں ہوتی ہیں۔

29۔ ہوا میں آکسیجن گیس کی مقدار زیادہ ہونی چاہیے۔

30۔ برفانی پہاڑوں کی برف پگھلنے سے سمندر کی سطح بڑھ گئی ہے۔

IV: 31۔ کارخانوں کی گندگی کو ندی، نالوں، تالابوں اور دریاؤں میں چھوڑتے ہیں۔ جس سے پانی آلودہ ہوتا ہے۔اسی کو آبی الودگی کہتے ہیں ۔ایسے پانی کو استعمال کرنے سے جلدی بیماریاں ہوتی ہیں۔

32۔ بجلی پیدا کرنے کے لیے جوہری توانائی کا استعمال ہونے لگا ہے۔اس کا فضلہ زمین میں گہرائی تک دفن کیا جانے لگا۔اس کی وجہ سے زیر زمین پانی میں تابکار اثرات پیدا ہو گئے۔

33۔ کارخانوں کی مشینوں میں کوئلے کے استعمال سے ہوا میں کثیف دھوئیں کی آمیزش ہونے لگی۔اس کی وجہ سے سانس کی بیماریاں بڑھ گئیں ہیں۔

34۔ کرہ ہوائی کی اوزون سطح میں سوراخ پیدا ہو گئی اور سورج کی شعائیں براہ راست کرہ ارض کی طرف آنے لگی۔اس کی وجہ سے موسموں میں تبدیلی پیدا ہو گئی اور سمندر سطح گرم ہونے لگی۔

35۔ 18ویں صدی میں یورپی انقلاب نے جنم لیا اس انقلاب کی وجہ سے ماحول میں بڑی خرابی پیدا ہو گئی اس کو ہم صنعتی انقلاب کہتے ہیں۔

36۔ کارخانوں کے نکلنے والی گندگی اور فضلے کو دریاؤں اور ندیوں میں چھوڑا جاتا ہے۔

37۔ موٹر بس اور دیگر گاڑیوں کے دھوئیں کی وجہ سے ہوا میں آلودگی پیدا ہو گئی ہے۔

V: 38۔ زبر کو فتح کہتے ہیں اور جن حروف پر زبر ہو اسے مفتوح کہتے ہیں۔

39۔ زیر کو 'کسرہ' کہتے ہیں

زیر والے حروف کو مکسور کہتے ہیں۔

40۔ پیش کو ضمہ کہتے ہیں اور

پیش والے حروف کو مضموم کہتے ہیں۔

41۔ وقف :۔ساکن کے بعد ساکن آنا وقف کہلاتا ہے۔ جیسے 'وقت' میں 'ق' کے بعد 'ت' اس کو (وقت) موقوف کہتے ہیں۔

تشدید :۔کسی حروف کا دو بار پڑھا جانا جیسے حقّہ کا قاف جس حرف پر تشدید ہو اسے مشدد (ّ) کہتے ہیں۔

42۔ ۱) آلودگی: ہوا کی آلودگی سے 'دمہ' ہوتا ہے۔

۲) ماحول: ماحول کو پاک رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔

۳) مصنوعی: ہمیں مصنوعی چیزوں کا استعمال کر کے قدرتی چیزوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔

VI: 43۔ صنعتی انقلاب کی وجہ سے ماحولیات میں خرابی پیدا ہونے لگی۔ فضا آلودہ ہو گئی ۔ندی نالوں اور تالابوں کا پانی آلودہ ہو گیا۔ جس کی وجہ سے آبی جانور مرنے لگے۔انسانوں کو نئی بیماریاں ہونے لگی ہیں جیسے جلدی بیماریاں، بینائی کا اچانک چلا جانا وغیرہ۔اس کے علاوہ سوائن فلو جیسی مہلک بیماریوں سے انسانی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

44۔ آبی آلودگی کارخانوں کی بے مصرف گندگیوں اور فضلے کو دریاؤں اور ندیوں میں چھوڑنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔اس سے ماحول کو بہت نقصان پہنچتا ہے کیونکہ اس فضلے میں زہریلے ذرات پائے جاتے ہیں۔ مثلاً سیسے کے ذرات ،آرسینک کے ذرات اور دوسرے کیمیائی ذرات جو انسانوں اور آبی جانوروں کے لیے بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔اس کی ملاوٹ کی وجہ سے آبی جانور مرنے لگے اوراسی پانی کے استعمال سے نئی نئی بیماریاں جیسے جلدی بیماریاں بینائی کااچانک چلا جاناوغیرہ کے علاوہ نئے نئے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔

45۔ کارخانوں موٹر بس اور دیگر گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں کی آمیزش سے ہوا میں آلودگی پیدا ہوتی ہے۔اس کی وجہ سے سانس کی بیماریاں مثلاً دمہ وغیرہ بڑھ گیا ہے۔ ہوا کی آلودگی سے کرہ ہوائی کی اوزون سطح میں سراخ پیدا ہو گئے اور سورج کی شعاعیں براہ راست کرہ ارض کی طرف آنے لگیں۔ اس کی وجہ سے موسموں میں تبدیلی پیدا ہو گئی اور سطح سمندر گرم ہونے لگی۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھنے لگی اور آکسیجن کی سطح گھٹنے لگی۔ کہیں کہیں تیزابی بارش بھی ہونے لگی۔ گویا ماحول میں بگاڑ آگیا۔

18۔ ترانۂ دعوت علم و عمل

I: 1۔ B۔ مسلم

2۔ C۔ بدلہ

3۔ A۔ جاگ۔ راگ

4۔ A۔ محبت

5۔ C۔ باطل

II: 6۔ مذکر

7۔ مشکل

8۔ سردار

9۔ محبت

10۔ قرآن

III: 11۔ شاعر کے خیال میں برائی کو چھوڑ دینا چاہیے۔

12۔ جہاں کا امام مسلمان ہے۔

13۔ حیدر کرار حضرت علی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔

14۔ سرور منزل مسلماں ہے۔

15۔ صدق وصفا کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔

16۔ کفر و بدی کو مٹانا چاہئے۔

17۔ اللہ سے کئے گئے عہد وفا کو بھولنا نہیں چاہیے۔

18۔ مسلمان کو محفل کی رونق کہا گیا ہے۔

IV: 19۔ محبت کا راگ چھیڑنے سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ ہر طرف نفرت کی باتیں ہو رہی ہیں اس لیے ہمیں محبت کو پروان چڑھانے کے لیے محبت کا راگ چھیڑنا چاہیے۔

20۔ مسلمان صدق صفا عہد وفا بھول جانے سے اور کفر و بدی کو نہیں مٹانے سے پریشان ہے۔

21۔ حق کا نظام برپا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس زمین پر اللہ کے احکامات کو نافذ کرنے عدل و حق کو قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

22۔ (۱) پیکر: اللہ نے انسان کو بہترین پیکر میں ڈھالا ہے۔

(۲) کردار: انسان اپنے کردار سے پہچانا جاتا ہے۔

(۳) خوددار: خوددار انسان کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگتا ہے۔

23۔ ابوالبیان حمادؔ: عبدالرحمن خان نام، ابوالبیان کنیت اور حمادؔ تخلص ہے۔ آپ کا وطن مالور ضلع کولار ہے۔ جنوبی ہندوستان کی مشہور و معروف درسگاہ جامعہ دارالسلام عمرآباد سے کسب فیض کیا اور وہیں استاد مقرر ہو گئے۔ قرآن وحدیث، عربی، فارسی اور اردو زبانوں میں ملکہ حاصل ہے۔ آپ میں سادگی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اور باتوں میں حلاوت بھی ہے۔ آپ کا کلام ملت کے نوجوانوں کے لیے ایک پیغام ہوتا ہے۔ آپ کی زیرادارت عمرآباد سے ایک رسالہ راہ اعتدال بھی نکلتا ہے۔

V: 24۔ حیدر کرار بن کر
جعفر طیار بن کر
دین کی تلوار بن
پیکر کردار بن
خود گر و خوددار بن
قافلہ سالار بن
جاگ مسلماں جاگ
چھیڑ محبت کے راگ

19۔ملّا نصیر الدین کے لطیفے

I: 1۔ A۔بازار سے

2۔ C۔حمام سے

3۔ C۔کنویں میں

4۔ C۔عالم

5۔ B۔انسانی

6۔ C۔بارش

7۔ A۔شیروانی

8۔ A۔رمضان

II: 9۔ جاہل

10۔ مؤنث

11۔ بناوٹ

12۔ مذکر

III: 13۔ زندہ دل لوگ ہنسی مذاق سے زندگی کو پر لطف بناتے ہیں۔

14۔ ملّا نصیر الدین حمام میں گرنے کی وجہ سے دھڑام کی سی آواز آئی۔

15۔ بیوی کے سوال پر ملّا نصیر الدین کا جواب کچھ نہیں شیروانی گرپڑی تھا۔

16۔ ملّا نصیر الدین نے کہا کہ خدا کی رحمت میرے پیروں تلے آرہی ہے۔میں یہ بے عزتی برداشت نہیں کر سکتا۔

17۔ ملّا نصیر الدین نے چاند کنویں میں رہ جانے پر یہ سوچا کہ یہ یہیں ڈوبا رہا تو رمضان کا مہینہ کبھی ختم نہ ہوگا۔

18۔ ملّا نصیر الدین رسی کھینچتے ہوئے زمین پر گرپڑے اور آسماں پر چاند نظر آیا تو وہ سمجھے کہ چاند باہر نکل آیا۔

19۔ برسات سے لوگ ادھر اُدھر بھاگ رہے تھے۔

20۔ لوگ ملّا نصیر الدین کا یہ جواب سن کر حیران رہ گئے کہ کیا خدا کی رحمت سے اس طرح بھاگنا اچھا ہے۔

21۔ ملّا نصیر الدین کا بازار سے گزر ہو رہا تھا تب کنویں میں چاند نظر آیا۔

22۔ ملّا نصیر الدین نے لوگوں کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ کیا خدا کی رحمت سے اس طرح بھاگنا اچھا ہے۔

23۔ ملّا نصیر الدین لمبی سی رسی لینے کے لئے دوڑتے ہوئے گھر گئے۔

IV: 24۔ بیوی کے سوال پر ملّا نصیر الدین کا یہ جواب تھا کہ شیر وانی کے اندر میں بھی تھا۔

25۔ ملّا نصیر الدین نے چاند کے کنویں میں رہ جانے پر یہ سوچا کہ شاید چاند کنویں میں گر گیا ہے اس کو فوراً نکال لینا چاہیئے۔ اگر اس کو یونہی چھوڑ دیا جائے اور یہ یہیں ڈوبا رہا تو رمضان کا مہینہ کبھی ختم نہ ہوگا۔

26۔ ملّا نصیر الدین نے بارش سے بچنے کی یہ وجہ بتائی کہ خدا کی رحمت میرے پیروں تلے آرہی ہے۔ میں یہ بے عزتی برداشت نہیں کر سکتا۔

V: 27۔ نصیحت: ہمیں بڑوں کی نصیحت پر عمل کرنا چاہیئے۔

جاہل: جاہل انسان سے بحث نہیں کرنی چاہیئے۔

عادت: ہمیں روز آنہ اچھے کام کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

VI: 28۔ رمضان کا مہینہ تھا۔ روزے کھولنے کے بعد ملّا نصیر الدین کسی کام سے بازار کی طرف گئے۔ راستے میں ایک کنواں تھا۔ اتفاق سے ان کی نظر کنویں میں چمک رہے چاند کے عکس پر پڑی۔ ملّا کو تشویش ہوئی وہ سوچنے لگے شاید چاند کنویں میں گر گیا۔ اس کو فوراً نکالنا ہوگا ورنہ یہ یہیں ڈوبا رہا تو رمضان کا مہینہ کبھی ختم نہ ہوگا۔ یہ خیال آتے ہی وہ دوڑتے ہوئے گھر گئے اور لمبی سی رسی لے کر کنویں میں ڈالی اور آواز دے کر کہا "اے میاں چاند! رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو میں تمہیں نکال لوں گا۔"

اتفاق سے رسی کا سرا کسی چٹان میں پھنس گیا۔ ملّا نے رسی کو کھینچا تو رسی اپنی جگہ سے نہ ہلی۔ ملّا نے سمجھا کہ چاند بہت وزنی ہے۔ یہ سوچ کر انہوں نے پوری قوت سے کھینچا اور دھڑام سے گر پڑے۔ کافی چوٹیں آئی۔ لیکن جب نظر آسماں پر گئی تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ چاند اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ آسماں پر چمک رہا تھا۔

20۔ موبائل فون

I: 1۔ C۔ سیلولر فون

2۔ C۔ ضمیر

3۔ D۔ پانچ

4۔ A۔ مارٹن کوپر

5۔ A۔ 12 ملین

6۔ A۔ 1992

7۔ B۔ امریکہ

8۔ A۔ جاپان

9۔ B۔ سویڈن

10۔ C۔ فقیروں

11۔ A۔ شارٹ میسج سروس

12۔ B۔ الیکٹرانک

13۔ B۔ حساب

14۔ C۔ سم کارڈ

II: 15۔ استعمال

16۔ ایجاد کرنے والا

17۔ غریب

18۔ غلط

III: 19۔ موبائل فون کا دوسرا نام سیلولر فون یا ہینڈ فون ہے۔

20۔ سائنسی ایجادات ہمارے لیے مفید اسی وقت ہوتی ہیں جب اس کا مصرف صحیح ہو۔

21۔ سب سے پہلا موبائل فون 1973 میں ایجاد ہوا۔

22۔ پہلے موبائل فون کا وزن تقریباً دو کلو تھا۔

23۔ Subscribers identity module سبسکرائبر ایڈنٹٹی ماڈیول ہے۔

24۔ ایک موبائل سے دوسرے موبائل تک پروگرام منتقل کرنے کا ذریعہ بلوٹوتھ ہے۔

25۔ موبائل میں بیک وقت آواز تصاویر اہم دستاویز ،ویڈیو اور کیلنڈر وغیرہ سما سکتے ہیں۔

26۔ موبائل پر تازہ ترین خبریں انٹرنیٹ کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

27۔ موبائل کا دائرہ عمل بڑھانے کے لیے جا بجا بلند و بالا ٹاور بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔

28۔ اج کل بازار میں ہر جگہ لوگ موبائل فون تھامے نظر آتے ہیں۔

IV: 29۔ ہر موبائل الارم اور ریمائنڈر سے لیس ہوتا ہے جس کے ذریعے ہم وقت پر جاگ سکتے ہیں۔

30۔ ہر ایک موبائل میں سم کارڈ ہوتا ہے سبسکرائبر ایڈنٹٹی ماڈیول جس کے جسامت ایک ڈاک ٹکٹ کے برابر ہوتی ہے جو کسی بھی موبائل فون میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

31۔ مصنوعی سیارچے سیٹلائٹ فضا میں چھوڑے ہوئے ہیں جو خلا میں گردش کر رہے ہیں اور اپنی لہریں زمین پر بھیجتے ہیں۔ زمین پر نصب ریسیور ان لہروں کو قید کر کے ان کو ہمارے موبائل تک روانہ کرتے ہیں جن کی وجہ سے ہماری آواز لہروں کی شکل اختیار کرتے ہوئے ہمارے موبائل سے دوسروں کے موبائل تک پہنچ جاتی ہے۔

32۔ تجارتی موبائل فون سب سے پہلے 1979 میں جاپان میں لانچ کیا گیا۔

33۔ پہلا sms 1992 میں برطانیہ میں کمپیوٹر کے ذریعے بھیجا گیا۔

34۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ موبائل کے کثرت استعمال سے آج کا انسان مختلف عوارض میں مبتلا ہو سکتا ہے اس سے نکلنے والی تابکاری کے اثرات براہ راست انسانی دماغ اور دل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

35۔ موبائل فون کی مختلف کمپنیوں کے نام آئی فون سیمسنگ۔

36۔ ایم پی تھری پلییَر سے مراد ایسا آلہ ہے جس میں فلمی گانے، قوالیاں اور دوسرے پروگرام لوڈ کیے جاتے ہیں اور ہیڈ فون کے ذریعے سنے جاتے ہیں۔

V:37۔ ضمیر: ضمیر وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی جگہ لایا جائے ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں ۔
ضمیر شخصی، ضمیر موصولہ، ضمیر استفہامیہ، ضمیر اشارہ اور ضمیر تنکیر

38۔ ضمیر اشارہ: جس سے نزدیک یا دور کی چیزوں کو بتایا جائے جیسے یہ ،وہ۔
ضمیر اشارہ کی دو قسمیں ہیں ۔(۱) اشارہ قریب (۲) اشارہ بعید

39۔ ضمیر موصولہ: وہ ضمیر ہے جو کسی اسم کے بیان کے لیے آتی ہے اور جملوں کے دو حصوں کو ملاتی ہے جیسے وہ کتاب جو کل چوری ہو گئی تھی آج مل گئی جو، جب، جہاں وغیرہ۔

40۔ ضمیر شخصی: وہ ضمیر ہے جو کسی کے نام کی جگہ لائی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں ایک وہ جو بات کرتا ہے اسے متکلم کہتے ہیں جیسے : میں ،ہم۔ دوسرا وہ جس سے بات کی جاتی ہے اسے مخاطب کہتے ہیں جیسے: تُو، تم، آپ۔ تیسرا وہ جس کی نسبت ذکر کیا جاتا ہے۔ اسے غائب کہتے ہیں جیسے: وہ

41۔ موبائل فون سے نکلنے والے تابکاری کے اثرات براہ راست انسانی دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں لوگ مختلف دماغی بیماریوں میں ملوث ہو سکتے ہیں اس کے علاوہ لوگ موبائل کو اپنی جیب میں رکھتے ہیں جس کی وجہ سے تابکاری کا اثر دل پر بھی ہوتا ہے۔

VI۔42۔ آج کل موبائل فون جدید ٹیکنالوجی سے اس قدر لیس ہے کہ ہم جتنے کام کمپیوٹر کی مدد سے کر سکتے ہیں وہ سارے کام موبائل فون پر بھی بہ آسانی کر سکتے ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ ساری دنیا ایک چھوٹی سی سکرین پر سمٹ آئی ہے۔ موبائل فون نہ صرف بات چیت کرنے کا آلہ ہے بلکہ سیر و تفریح کا بھی آلہ ہے۔ اس سے گفتگو، sms، گیمز ،ایم پی تھری پلییَر، کیلکولیٹر ، کیلنڈر ، کیمرہ، االارم، گھڑی حتیٰ کہ ٹیلی ویژن کا بھی کام کیا جاسکتا ہے۔

43۔ موبائل فون آج کل ہر انسان کی زندگی کا ایک اہم جز بن گیا ہے۔ موبائل فون نہ صرف بات کرنے کا ذریعہ ہے بلکہ سیر و تفریح کا آلہ بھی ہے۔ موبائل فون پر ویڈیو کال کے ذریعے دور دراز رہنے والوں کی

آواز سننے کے علاوہ ہم انہیں دیکھ بھی سکتے ہیں۔ڈرائیورز کے لیے راستہ دکھلانے کا آلہ ہے تو انجینئرز کے لیے اپنے پروگرام پروجیکٹ محفوظ کرنے کا ذریعہ ہے۔

آج کل موبائل اساتذہ اور طلبہ کے لیے سیکھنے سکھانے کا بھی ذریعہ بن چکا ہے۔

اس کے علاوہ موبائل کو موسم کی پیشن گوئی ،نغمے سننے ،قرآن کی تلاوت سننے ،علمائے کرام کی تقاریر، تفاسیر ،مختلف گیمز، کھیل، پسندیدہ ویڈیوز اور تصاویر لینے ،موبائل کو کیمرہ کی طرح بھی استعمال کر سکتے ہیں۔الغرض موبائل فون کے بے شمار فوائد ہیں بشر طیکہ اس کا استعمال درست ہو۔

44۔ ہر سائنسی ایجادات جہاں انسان کے لیے مفید ہیں وہیں اس کے لیے مضر بھی ہو سکتی ہے۔اگر اس کا استعمال درست نہ ہو تو۔

- موبائل فون طلبہ کی تعلیم میں رکاوٹ کا سبب بن رہا ہے۔
- بینائی خراب ہو سکتی ہے۔
- دل اور دماغ کے عوارض لاحق ہو سکتے ہیں ۔
- عبادت میں خلل کا موجب بن رہا ہے۔
- سڑک حادثات کی بھی وجہ بن رہا ہے۔
- اس کا اہم نقصان یہ ہے کہ موبائل فون کا استعمال کرنے والے اکثر جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں۔

21۔رباعیات

I: 1۔D۔رباعی

2۔B۔دوبیتی

3۔ C۔دوشعر

4۔ C۔تیسرا

5۔A۔راحت۔عزت

II: 6۔راحتوں

7۔دولت

8۔موت

9۔ مذکر

10۔ نظم کی قسم

III: 11۔امجداللہ کے غم میں مرنے کی تمنا کر رہے ہیں۔

12۔امجد ہر سانس کے ساتھ اللہ کو یاد کر رہے ہیں۔

13۔علم نہیں ہونے کی وجہ سے زر وزور بے کار ہو جاتا ہے۔

14۔بازو میں سکت ہونے سے عزت ملتی ہے۔

15۔رورو کے موت کو مانگا جارہا ہے۔

16۔ جس کو جینا نہیں آسکا اس کو مرنا نہیں آسکتا۔

IV: 17۔ رباعی میں اکبر نے یہ پیغام دیا ہے کہ اگر آدمی کے جیب میں زر نہیں ہے تو راحت بھی نہیں ہوتی ہے۔بازو میں سکت نہیں ہے تو عزت بھی نہیں ہوتی ہے اور اگر علم نہیں ہے تو یہ زر اور زور دونوں بیکار ہو جاتے ہیں ۔اس کے علاوہ مذہب نہیں تو آدمیت بھی نہیں ہوتی ہے۔

18۔ فراق گورکھپوری نے محنت و مشقت کرتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی تلقین کی ہے کیونکہ جو انسان جینا چاہتا ہے وہ کچھ کام کیے بغیر جی نہیں سکتا ہے۔

19۔ رباعی نظم کی ایک قسم ہے جس میں صرف چار مصرے ہوتے ہیں۔ رباعی کو دوبیتی بھی کہتے ہیں۔ چند مشہور رباعی گو شعرا کے نام اکبر الہ آبادی ،امجد حیدرآبادی ،فراق گورکھپوری ہے۔

V: 20۔اکبر الہ آبادی :

نام سید اکبر حسین تخلص اکبر 1846 عیسوی میں موضع بارہ بنکی ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے۔ تعلیم ختم کرنے کے بعد نائب تحصیلدار مقرر ہوئے اور بعد میں منصف اور جج کے عہدے پر فائز ہوئے۔1921 میں اکبر کا انتقال ہوا۔اکبر کی فطرت میں ظرافت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی ۔اکبر نے اپنے کلام کے ذریعے سماج پر اور دوسری خامیوں پر وار کیا ہے۔وہ ایک اچھے رباعی گو تھے۔

21۔ سید احمد حسین نام،امجد تخلص۔1903 عیسوی میں حیدرآباد میں پیدا ہوئے۔اردو کے مشہور صوفی شاعر تھے۔ان کی رباعیات کا مجموعہ ”رباعیات امجد“بہت مشہور ہے۔آپ کا ایک مجموعہ کلام ریاض امجد بھی شائع ہو چکا ہے۔1961 عیسوی میں انتقال فرمایا ۔

22۔ فراق کا نام رگھوپتی سہائے تھا۔آپ 1897 عیسوی میں پیدا ہوئے۔وہ اپنے دور کے صف اول کے شعراء میں سے تھے۔ وہ شاعر کے ساتھ ساتھ نقاد بھی تھے۔ان کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ انداز بھی شائع ہو چکا ہے۔شعلہ باز اور روپ ان کے شعری مجموعے ہیں۔فراق الہ آباد یونیورسٹی میں انگلش کے پروفیسر کے عہدہ پر فائض رہے۔1982 عیسوی میں انتقال فرمایا۔

VI 23۔امجد حیدرآبادی رباعی میں اللہ تعالی سے عشق حقیقی کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ میں اللہ ہی کو یاد کرتے ہوئے زندگی گزار رہا ہوں اور اللہ ہی کے نام پر میں قربان ہوتا ہوں۔میرا ہر قدم تیرے ہی طرف اٹھتا ہے اور ہر سانس کے ساتھ میں تیرے نام کی تسبیح کرتا ہوں۔

24۔ گر جیب میں زر نہیں تو راحت بھی نہیں
بازو میں سکت نہیں تو عزت بھی نہیں

گر علم نہیں تو زور و زر ہے بیکار
مذہب جو نہیں تو آدمیت بھی نہیں

22۔ خطوط غالبؔ

I: 1۔ C۔ادب کی

2۔ C۔مکتوب نگاری

3۔ C۔غالبؔ نے

4۔ A۔طنز و مزاح

5۔ B۔میٹھا

6۔ C۔میر مہدی حسن

7۔ D۔ تین

8۔ C۔میں

9۔ B۔غیر رسمی

10۔ D۔خوشیوں کا گھر

11۔ A۔یہ

12. C۔کس کا

II: 13۔ عاجزی

14۔ مخاطب

15۔ ضمیر استفہامیہ

16۔ جمع

III: 17۔ مرزا غالبؔ نے میر مہدی حسین کے نام خط لکھا۔

18۔ آب حیات میں 'کوسی' ندی کے پانی کی مٹھاس والی خوبی نہیں ہے۔

19۔ 'بہت مصاحب نہ بن' کا مطلب ہے، حد سے زیادہ دوستی یا بے تکلفی نہ کرو۔

IV: 20۔ غالبؔ نے خط کو رسمی تحریر کے بجائے مکالمہ اس لئے بنایا کیوں کہ وہ خط کو دل کی بات کہنے کا ذریعہ سمجھتے تھے۔

21۔ غالبؔ کے خطوط میں مزاح کے ساتھ کبھی چٹکلے اور کبھی خود پر ہنسی اور کبھی سماجی حالات پر طنز شامل ہوتا تھا۔

22۔ غالبؔ کو خط لکھتے ہوئے عرف اور محلہ لکھنے کی حاجت اس لئے نہیں ہے کیوں کہ ان کا مکان ڈاک گھر کے قریب اور ڈاک منشی ان کا دوست ہے۔

23۔ غالبؔ کے مطابق عزت اور احترام خلوص اور اصل کردار سے حاصل ہوتی ہے، نہ کہ ظاہری دولت یا عہدہ سے۔

24۔ غالبؔ نے خود کو دیوانہ اس لئے کہنے سے انکار کیا کیوں کہ ان میں ابھی اتنا ہوش باقی تھا کہ وہ اپنی حالت کو پہچان سکتے تھے۔

VI: 25۔ ''بیٹھو یہ رام پور ہے۔''

یہ جملہ سبق خطوط غالبؔ سے ماخوذ ہے۔ اس جملے کو مرزا غالبؔ نے اپنے اس خط میں لکھا جو میر مہدی حسین مجروح کے نام تھا۔ غالبؔ نے میر مہدی کو یہ بتانے کے لیے کہ رامپور میں بھی ادبی یا مالی فائدہ حاصل کرنا آسان نہیں ہے۔ طنزیہ جملہ کہا ''بیٹھو یہ رام پور ہے۔''

26۔ ''بھائی آبِ حیات عمر بڑھاتا ہے۔''

یہ جملہ سبق خطوط غالبؔ سے ماخوذ ہے۔ اس جملے کو مرزا غالبؔ نے کوسی دریا کے پانی کی تعریف کرتے ہوئے میر مہدی حسین مجروح کے نام خط میں لکھا۔ بھائی آب حیات عمر بڑھاتا ہے لیکن اتنا شیریں کہاں۔

27۔ '' خط بھیج دیا کیجئے اور جواب لیا کیجئے۔''

یہ جملہ سبق خطوط غالبؔ ماخوذ ہے۔ اس جملے کو مرزا غالبؔ نے اپنا پتہ بتاتے ہوئے لکھا کہ نہ عرف لکھنے کی حاجت نہ محلے کی حاجت۔ بے وسواس خط بھیج دیا کیجئے اور جواب لیا کیجیے۔

28۔ " ہم تجھ سے کہتے ہیں۔"

یہ جملہ سبق خطوط غالبؔ ماخوذ ہے۔ اس جملے کو مرزا غالبؔ نے اپنے دوست نواب انور الدولہ اسد الدین خاں شفیق کے نام لکھے خط میں خود کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا، "سُن غالبؔ! ہم تجھ سے کہتے ہیں ۔بہت مصاحب نہ بن۔"

VI: 29۔ مکتوب نگاری کے اجزااور انکے نام۔

*خط لکھنے کی تاریخ

*مقام (جگہ کا نام)

*مخاطب کا نام خطاب

*دعا کلمات

*ابتدائیہ

*متن خط

*اختتامیہ

*دستخط

23۔ غــزل

ساؔجد حمید

I:
1۔ C۔غزل
2۔ A۔راستہ
3۔ B۔مکمل
4۔ D۔سفیر
5۔ A۔پیشانی
6۔ B۔محمد کاظم اللہ شریف

II:
7۔ عورتوں سے باتیں کرنا
8۔ مونث
9۔ تندرست
10۔ خون
11۔ غزل

III:
12۔لبوں پر حرف جم گئے ہیں۔
13۔ہوا بارود سے لپٹی ہوئی تھی۔
14۔آنکھوں میں لہو جم گیا تھا۔
15۔بیمار ماں کرفیو کی وجہ سے بھوکی پڑی تھی۔
16۔شاعر ساؔجد حمید کی ابتدائی تعلیم ساگر میں ہوئی۔

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے ۔

17۔ساؔجد حمید کے شعری مجموعوں میں یادوں کے مہتاب، نفی ضرب نفی، نکہت رقصاں اور جگنو لمحے، شامل ہیں۔

18۔ (۱)لہو: خون (۲)لب: ہونٹ (۳)سڑک: راستہ (۴)نظر: نگاہ

V: 19۔ شاعر ساجد حمید سوالیہ انداز میں کہہ رہے ہیں کہ یہ غم زدہ آوازیں، درد کا پیام دینے والے کارونا پیٹنا ہے یا اپنے محبوب کی یاد میں گایا ہوا کوئی نغمہ ہے۔

20۔ ساجد حمید اس شعر میں کرفیو کی حالات کی منظر کشی کر رہے ہیں۔ کرفیو کی وجہ سے بچے گھروں میں قید ہو گئے۔ گلی کوچے سنسان ہو گئے۔ بچوں کے ہنسنے، کھیلنے، کودنے کی آوازیں نہیں آ رہی تھیں۔ سناٹے کی وجہ سے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ در و دیوار بھی بے حس ہو گئے ہیں۔

21۔ شاعر ساجد حمید غزل کے مقطع میں موجودہ دور کے فسادات اور اس کے بعد لگنے والے کرفیو کو دیکھ کر اگلی زندگی ہی بھلی لگتی ہے۔

24۔ غزل

شائستہ یوسف

I: 1۔A۔ مطلع

2۔B۔ گلہ

3۔D۔ غیر شفاف

4۔D۔ مقطع

5۔A۔ سجدہ۔ شکوہ

6۔B۔ تخلص

II: 7۔ فرش

8۔ مذکر

9۔ راہ

10۔ جہاں

III: 11۔ عرش کی بے باکیاں کھل گئی ہیں۔

12۔ شاعرہ کی چادریں مٹی میں گھل گئی ہیں۔

13۔ شاعرہ دریا کا راستہ روک لینے سے اس لئے قاصر ہے کہ ہر طرف کالی ہوا کا زور ہے۔

14۔ شاعرہ درد کی وجہ سے رونے کی بات کر رہی ہے۔

15۔ شاعرہ آسماں کے خوف سے آزاد ہے۔

IV: 16۔ بندگی کے ڈھنگ اس طرح سیکھنا چاہیے کہ دار پر چڑھتے ہوئے بھی سجدہ کرنا آئے۔

17۔ شاعرہ نے خود روگ پال رکھے ہیں اس لئے دنیا سے شکوہ کرنا نہیں چاہتی۔

18۔ (ا) درد: کامیابی حاصل کرنے کے لئے ہر درد کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔

(۲) دنیا: دنیاو آخرت کا مالک اللہ ہے۔

(۳) بندگی : ہم سب ایک اللہ کے بندگی کرتے ہیں۔

19۔ ''شائستہ یوسف ''

نام: شائستہ یوسف

پیدائش: 15جون1951 ممبئ

والد کا نام: سید عبدلرحمٰن

تعلیم: ایم اے (اردو، نفسیات)

مدیرہ: اختلاف، نیاادب، میراث، سوغات

شعری تصنیفات: گل خودرو، سونی پرچھائیاں

نثری کارنامہ: یادرفتگان، محمود ایاز

انعام واعزاز: کرناٹکا اُردو اکاڈمی بھارتی جیوتی ایوارڈ

20۔ یہ شعر شائستہ یوسف کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ اے خدا میرے لیے ایک صاف شفاف دریا بھیج دے تاکہ میں اپنی غلاظت دھو سکوں یعنی میں اپنی گناہوں کو نیکیوں سے دور کر سکوں۔

21۔ یہ شعر شائستہ یوسف کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ میں کب تک درد و غم کی وجہ سے تنہا روتی رہوں گی ،اے میرے محبوب تو آکر میرے درد و غم کو دور کر دے اور میرے آنسوؤں کو پونچھ دے۔

22۔ یہ شعر شائستہ یوسف کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ ہر طرف گناہ و بری ہوا کا زور ہے۔ایسے میں میرے پاس اتنی طاقت نہیں ہے کہ میں ایسی برائیوں کہ دریا کو اکیلی روک سکوں۔

23۔ یہ شعر شائستہ یوسف کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ بندگی کے ایسے ڈھنگ سیکھ لوں کہ دار پر چڑھتے ہوئے بھی سجدہ کرنے کا ذوق ہو۔

25۔ غـــزل

پروین شاکرؔ

I: 1۔ C۔غزل

2۔ A۔ تخلص

3۔ B۔ معنی کے اعتبار سے

4۔ C۔شہر

5۔ A۔پہلا

6۔ B۔منازل

II: 7۔ جنگل

8۔ مقطع

9۔ عورتوں سے باتیں کرنا

10۔ فاصلہ

11۔ ردیف

12۔ راستہ

III: 13۔ شاعرہ کو خود سے ملنے کا حوصلہ نہ تھا۔

14۔ شہر کا ماحول اس قدر خراب ہو گیا ہے کہ اب تک جان پر بنی تھی اور اب تو عزت پر بات آگئی ہے۔اس لیے گھر سے نکلنا مشکل ہو گیا ہے۔

15۔ چڑیوں کو بوڑھے شجر سے بڑا پیار تھا۔

16۔ شاعرہ بھیڑ میں تنہائی کے غم سے گم ہو گئی۔

17۔ جس راستے سے ہم گزر رہے ہیں اسی راستے سے سورج آئے گا۔

18۔ بوڑھا شجر اپنا دھن لیے کٹ کے گرا ہے۔

IV: 19۔ وہ ہم وزن اور ہم آواز الفاظ جو اشعار کے آخر میں لیکن ردیف سے پہلے آتے ہیں۔
اس شعر میں 'گھر' اور 'سر' قافیہ ہیں۔

20۔ قافیہ کے بعد جو الفاظ مسلسل تکرار سے آئیں اُسے ردیف کہتے ہیں۔

فقیرانہ آئے صدا کر **چلے**
میاں خوش رہو دعا کر **چلے**

21۔ مشکل ہے کہ اب شہر میں نکلے کوئی گھر سے
دستار پہ بات آگئی ہوتی ہوئی سر سے

22۔ نکلے ہیں تو راستے میں کہیں شام بھی ہو گئی
سورج بھی مگر آئے گا اس راہ گزر سے

V: 23۔ پروین شاکرؔ اپنے اس شعر میں کہتی ہیں کہ شہر کا ماحول اس قدر خراب ہو چکا ہے کہ کسی کا گھر سے نکلنا بھی مشکل ہو گیا ہے کیونکہ اب تک جان پر بنی تھی لیکن اب تو عزت پر بات آگئی ہے۔

24۔ شاعرہ نے اس شعر میں اپنا اظہار خیال کیا ہے کہ میرے کھیت برسوں ابر کو ترستے رہے کہ وہ ان کے کھیتوں پر برسے گا جن سے اس کے کھیت لہلہا اُٹھیں گے لیکن افسوس وہ ابر تو ایک ایسے ریگستان پر برسا جہاں کوئی پودا اُگ نہیں سکتا اور نہ کھیتی ہو سکتی ہے۔

25۔ پروین شاکرؔ اپنے اس شعر میں کہتی ہیں کہ وہ دنیا میں اپنے اپ کو بہت تنہا محسوس کرتی ہیں کیونکہ کوئی اس دنیا میں مجھے سمجھنے والا یا ہمدردی رکھنے والا نہیں ہے اس لیے میں نے اپنے آپ کو خود میں محصور کر لیا حالانکہ وہاں غموں، مایوسیوں اور ناامیدی کی بھیڑ تھی یعنی دنیا کی تنہائی سے بچنے کے لیے میں نے غموں کی بھیڑ میں خود کو گم کر لیا۔

26۔ شاعرہ اس شعر میں کہتی ہیں کہ ایک ایسا فاصلہ طے کرنا اس کے مقدر میں لکھا ہے جس کا کوئی نام نہیں ہے وہ نہیں جانتی کہ اس کی منزل کیا ہے کیونکہ منزل کا تعین سفر سے نہیں ہوتا اور شاعرہ اپنی قسمت کا لکھا فاصلہ طے کر رہی ہے اور انہیں اس کا کوئی غم نہیں ہے منزل ملے یا نہ ملے۔

27۔ پروین شاکرؔ اس شعر میں کہتی ہیں کہ جو لوگ منزل کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ انہیں راستے میں دشواریاں بھی پیش آتی ہیں۔ لیکن ان دشواریوں کے بعد ہی کامیابی ملتی ہے۔اس لیے انسان کو عزم وحوصلہ سے کام لینا چاہیے یعنی شام ہونے پر مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ شام کے بعد ہی صبح نمودار ہوتی ہے۔

28۔ 1۔ تعین: ہمیں اپنے مقاصد کا تعین کرنا چاہیے۔
2۔ دستار: مسلم لڑکے ہمیشہ سر پر دستار باندھے رہتے ہیں۔
3۔ شجر: ہم نے یومِ ماحولیات پر شجر کاری کی۔

29۔ پروین شاکرؔ

پروین شاکرؔ کے والد کا نام شاکر حسین تھا وہ 1946 عیسوی میں صوبہ بہار سے کراچی منتقل ہو گئے۔ پروین شاکرؔ وہیں پیدا ہوئیں۔ان کے ادبی ذوق کی نشو و نما میں ان کے نانا حسن عسکری کا بڑا ہاتھ ہے۔

پروین شاکرؔ نے سر سید گرلز کالج سے ایم اے کیا 1982 عیسوی میں پاکستان سول سروس کا امتحان پاس کر کے اسٹنٹ کمشنر اف پاکستان کسٹمز کی حیثیت سے ان کا تقرر ہوا۔1994 عیسوی میں ایک سڑک حادثے میں ان کا انتقال ہوا۔پروین شاکرؔ کے مجموعے خوشبو، صد برگ، خود کلامی وغیرہ مشہور ہیں ان کے کلام میں نسوانی انانیت کا لب ولہجہ پایا جاتا ہے۔



ضلعی اِدارہ برائے تعلیم و تربیت (ڈائیٹ) بیدر

ریاستی محکمہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

بنا شنکری 3 کراس بنگلور 560085

حکومت کرناٹک

محکمۂ اسکولی تعلیم وخواندگی

ضلعی ادارہ برائے تعلیم وتربیت (ڈائیٹ)، بیدر

سبق پر مبنی تشخیصی مواد

LESSON BASED ASSESSMENT (LBA)

زبانِ اوّل - اُردو

First Language - URDU

8

جماعتِ ہشتم

تعلیمی سال

2025-26

ریاستی محکمہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

نمبر 4، 100فٹ رنگ روڈ، بنشنکری، تھرڈ اسٹیج بنگلورو۔85

CONCEPT & GUIDANCE

SMT. RASHMI MAHESH V. IAS,
CHIEF SECRETARY TO GOVERNMENT,
DEPARTMENT OF SCHOOL EDUCATION AND LITERACY

SRI DR. TRILOK CHANDRA K.V. IAS, COMMISSIONER, DEPT. OF EDUCATION, BANGALORE.	SRI GOPAL KRISHNA H. N. DIRECTOR, D.S.E.R.T., BANGALORE

DIET CO ORDINATORS

ایچ. ایس. نگنور پرنسپال،ڈائیٹ بیدر SRI H.S. NAGNUR PRINCIPAL DIET BIDAR	ڈاکٹر محمد گلسین وائس پرنسپال،ڈائیٹ بیدر DR. MOHD. GULSEEN VICE PRINCIPAL DIET BIDAR

اراکین کمیٹی برائے تشکیلِ ادب

MENTOR

سید راشد معاون معلم

SYED RASHED A.M.
KPS GOVT. GIRLS HIGH SCHOOL, BIDAR;

منہاج بیگم معاون معلمہ MINHAJ BEGUM A.T. GOVT. HIGH SCHOOL, HALLIKHED(B); TALUKA & DIST. BIDAR	محمد صلاح الدین معاون معلم MD. SALAHUDDIN A.M. GOVT. URDU HS (RMSA), RAJESHWAR TALUKA BASAVAKALYAN, DIST. BIDAR
محمد عبداللہ مدثر سی آر.پی. MD. ABDULLAH MUDASSIR CRP CLUSTER RESOURCE CENTRE, SHAH GUNJ, BRC BIDAR	خدیجہ شیرین معاون معلمہ KHUTEJA SHIREEN A.M. GOVT. HPS (URDU), ZAMISTANPUR; TALUKA & DIST. BIDAR

جائزہ اور صلاح کار

DR. MOHD. GULSEEN VICE PRINCIPAL DIET BIDAR	ڈاکٹر محمد گلسین وائس پرنسپال،ڈائیٹ بیدر

تکنیکی تعاون

MD. ABDULLAH MUDASSIR CRP SHAH GUNJ, شاہ گنج محمد عبداللہ مدثر سی آر.پی۔

فہرست مضامین

حصہ : 1

حصہ 2:

حِصّہ :1

آموزشی محاصل

نمبر شمار	اسمائے اسباق	آموزشی محاصل
(1)	حمد	حمد کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ الفاظ کے معنی جانیں گے۔ اضداد کی پہچان کریں گے۔ شاعر کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ حمد پڑھنے کا ذوق پیدا ہوگا۔
(2)	خانۂ خدا	خانۂ کعبہ کی تاریخ سے واقف ہوں گے۔ اللہ پر یقین میں اضافہ ہوگا۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ جملوں کی تشریح کر سکیں گے۔ عرب کے دیگر ممالک و تاریخ سے روشناس ہوں گے۔ خانۂ کعبہ کو اسلام کے مقدس ترین مقام کے طور پر پہچان کر سکیں گے۔ اللہ کی وحدانیت اور اسکے گھر کی خصوصیت کو جان سکیں گے۔ علم و حروف کی قسموں کو جانیں گے۔

(3)	نعت	نعت کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ الفاظ کے معنی اور واحد جمع کو جانیں گے۔ شاعر کے تعارف سے روشناس ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ آپ ﷺ سے محبت میں اضافہ ہو گا۔ نعت پڑھنے کا ذوق بڑھے گا۔
(4)	جنت ارضی ''اوٹی''	جنوبی ہندوستان کی ریاستوں کے جغرافیہ کو سمجھیں گے۔ کرناٹک کی پڑوسی ریاست تمل ناڈو کے مشہور تفریحی مقام اوٹی کے بارے میں جانیں گے۔ اوٹی کے جائے وقوع و تاریخ سے واقف ہوں گے۔ اوٹی کے قابل دید مقامات سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ کے معنی جانیں گے۔ کلمہ اور اسم عام اور اسم خاص کی پہچان کر سکیں گے۔
(5)	ہمالہ	نظم کی تعریف و شاعر علامہ اقبالؔ کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ ہندوستان کا مشہور پہاڑ ہمالہ کی تاریخ اور اس کی اہمیت کو سمجھیں گے۔ الفاظ کے معنی اور جنس سے روشناس ہوں گے۔ کوہ ہمالہ و ہندوستان سے محبت میں اضافہ ہو گا۔ علامہ اقبالؔ کی نظموں میں دلچسپی پیدا ہو گی۔
(6)	رفیع احمد قدوائی	رفیع احمد قدوائی کی شخصیت و سیرت سے واقف ہوں گے۔ رفیع احمد قدوائی کی خدمات کو جانیں گے۔ رفیع احمد قدوائی کے کارناموں سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ کے معنی اضداد، جنس اور معنوی فرق سے واقف ہوں گے۔ زندگی میں اچھے اقدار کو اپنائیں گے۔ اچھی شخصیت بننے کی کوشش کریں گے۔ محبت، ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا ہو گا۔ ملک و قوم کی خدمت سے سرشار ہوں گے۔

(7)	گرمی کا موسم	مولانا اسماعیل میرٹھی کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ سال میں آنے والے موسموں کے بارے میں جانیں گے۔ موسم گرما کا امیروں اور غریبوں پر ہونے والے اثرات کا موازنہ کر سکیں گے۔ الفاظ کے معنی و جنس سے واقف ہوں گے۔
(8)	ناریل	جنوبی ہندوستان کے مشہور پھلوں کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی۔ ناریل کے درخت کے بارے میں جانیں گے۔ ناریل کے پھل کے استعمال کے مختلف صورتوں سے واقف ہوں گے۔ ناریل سے بننے والی چیزوں اور اس کی تجارت سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ کے معنی، اضداد، واحد جمع کی پہچان کر سکیں گے۔ اسم عام کی قسموں سے واقف ہوں گے۔
(9)	قطعات	نریش کمار کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ قطعہ کی تعریف سے روشناس ہوں گے۔ عقل سے واقف ہوں گے۔ قطعہ کی تشریح کر سکیں گے۔ الفاظ کے معنی جانیں گے۔
(10)	جغرافیہ کان اور ناک کا	ناک اور کان کی اہمیت و تعلق کو سمجھیں گے۔ الفاظ معنی و محاوروں سے واقف ہوں گے۔ جملوں کی وضاحت کر سکیں گے۔ واحد اور جمع کی پہچان کر سکیں گے۔ ادب کا ذوق پیدا ہو گا۔

(11)	غزل میرؔ	غزل میر تقی کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ غزل کی تعریف سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ معنی اضداد، واحد اور جمع سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے اور شاعری سے لطف اندوز ہوں گے۔
(12)	غزل غالبؔ	مرزا غالبؔ کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ مطلع مقطع تخلص کو جانیں گے۔ قافیہ ور دیف کی پہچان کر سکیں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے الفاظ کے معنی اور اضداد سے واقف ہوں گے الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔ غزل پڑھنے اور سننے کا شوق پیدا ہوگا۔
(13)	غزلِ جگرؔ	جگرؔ مراد آبادی کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ مطلع، مقطع اور تخلص کو جانیں گے۔ قافیہ ور دیف کی پہچان کر سکیں گے۔ الفاظ معنی اضداد سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔ غزل کے حسن سے واقف ہوں گے۔

حِصّہ :2

آموزشی محاصل

نمبر شمار	اسمائے اسباق	آموزشی محاصل
(14)	عدلِ فاروقیؓ	خلفائے راشدین سے روشناس ہوں گے۔ حضرت عمر فاروق کے عدل وانصاف سے واقف ہوں گے۔ عدل وانصاف کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھیں گے۔ الفاظ، معنی، واحد، جمع، الفاظ کے فرق سے واقف ہوں گے۔ مولانا شبلی نعمانی کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ اچھے اقدار کو اپنائیں گے۔ خلفائے راشدین کی زندگی کو پڑھنے کا شوق پیدا ہوگا۔
(15)	بھاپ کی چوری	ڈراما کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ سماج میں موجود مختلف پیشہ وروں کے کام سے واقف ہوں گے۔ سبق میں موجود کردار کی خوبیوں وخامیوں کو جانیں گے۔ ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوگا۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ جملوں کی وضاحت کر سکیں گے۔ فیصلہ کرنے کے لیے فہم وفراست کی اہمیت کو سمجھیں گے۔ حقیقت جان کر انصاف کرنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ اسم خاص کی قسموں کو جانیں گے۔

(16)	بادل کا گیت	شاعر کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ نظم کی تعریف کو جانیں گے۔ بادل بننے کے عمل سے واقف ہوں گے۔ قافیوں کی پہچان کریں گے۔ نظم سے لطف اندوز ہوں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ ادبی ذوق پیدا ہوگا۔
(17)	صنعتی آلودگی	ماحول کی تعریف و تفہیم سے واقف ہوں گے۔ ماحول میں آلودگی کی پہچان کر سکیں گے۔ صنعتی انقلاب کی تبدیلیوں سے واقف ہوں گے۔ ماحول کی آلودگی سے ہونے والے نقصانات سے روشناس ہوں۔ ماحول کی آلودگی کی روک تھام کے لیے تدابیر اختیار کریں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ حرکات کو سمجھیں گے۔
(18)	ترانۂ دعوت علم و عمل	ابوالبیان حمادؔ کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ عمل کے پیغام کو سمجھیں گے۔ برائی کو مٹانے کی کوشش کریں گے۔ مسلمان کے مقام کو پہچانیں گے۔ اچھے عادات واطوار کو اپنائیں گے۔ الفاظ معنی، اضداد و جنس سے واقف ہوں گے۔ الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔

(19)	مّلا نصیر الدین کے لطیفے	لطیفے کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ مّلا نصیر الدین کی شخصیت کو سمجھیں گے۔ مّلا نصیر الدین کے عقل و فہم کو پہچانیں گے۔ لطیفوں سے لطف اندوز ہوں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ جنس کی پہچان کریں گے۔ مشکل حالات کا سامنا ہوشیاری اور سلیقہ سے کریں گے۔
(20)	موبائل فون	موبائل فون کی تاریخ سے واقف ہوں گے۔ موبائل فون کے پروگرام سے روشناس ہوں گے۔ ایک موبائل سے دوسرے موبائل فون تک پروگرام منتقل کرنے کے ذرائع کو جانیں گے۔ موبائل فون کے فائدے اور نقصانات سے واقف ہوں گے۔ الفاظ کے معنی جانیں گے۔ ضمیر کی تعریف اور اس کی قسموں سے واقف ہوں گے۔
(21)	رباعیات	رباعی کی تعریف سے واقف ہوں گے۔ اکبر الہ آبادی، امجد حیدر آباد اور فراق گور کھپوری کے تعارف سے روشناس ہوں گے۔ قافیوں ور دیف کے پہچان کریں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ رباعی کا ذوق پیدا ہو گا۔

(22)	خطوط غالبؔ	خطوط نویسی سے واقف ہوں گے۔ خط کے اجزاء کو جانیں گے۔ غالبؔ کے مکالموں سے لطف اندوز ہوں گے۔ خط نویسی کی اہمیت کو سمجھیں گے۔ الفاظ کے معنی سے واقف ہوں گے۔ خط لکھنے کا شوق پیدا ہو گا۔ رسمی اور غیر رسمی خطوط کے انداز سے واقف ہوں گے۔ ضمیر کی حالتوں سے واقف ہوں گے۔
(23)	غزل ساجدؔ	ساجد حمید کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ مطلع، مقطع، تخلص کی پہچان کریں گے۔ قافیہ ور دیف سے روشناس ہوں گے۔ الفاظ معنی، اضداد، جنس متر ادفات سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ اردو شاعری سے لطف اندوز ہوں گے۔
(24)	غزل شائستہؔ یوسف	شائستہؔ یوسف کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ تخلص کی پہچان کریں گے۔ قافیہ ور دیف کو جانیں گے۔ الفاظ معنی، اضداد، جنس، متر ادفات سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ اردو شاعری کو سننے اور پڑھنے کا شوق پیدا ہو گا۔

(25)	غزلِ شاکرؔ	پروین شاکرؔ کے تعارف سے واقف ہوں گے۔ مطلع، مقطع اور تخلص کی پہچان کریں گے۔ الفاظ معنی، واحد جمع اور جنس سے واقف ہوں گے۔ اشعار کے مطلب کو سمجھیں گے۔ اردو اشعار لکھنے اور پڑھنے کے ذوق میں اضافہ ہو گا۔

خزینۂ سوالات

QUESTION BANK

حِصّہ: 1

01۔ حمد

حفیظ جالندھری

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	8	10	3	1
نشانات	11	14	7	4

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	5	5
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	3	12

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔اللہ تعالیٰ کی تعریف میں کہی جانے والی نظم کو کہتے ہیں۔

A۔حمد B۔نعت C۔غزل D۔رباعی

2۔سارا ہے کام تیرا پیارا ہے۔۔۔۔۔۔۔ تیرا

A۔شام B۔کام C۔نام D۔تمام

3۔مالیکے معنی ہیں

A۔باغبان B۔ہرابھرا C۔انوکھا D۔چمن

4۔پھول کی ضد ہے

A۔دھول B۔گلاب C۔تار D۔کانٹا

5۔ان الفاظ میں ہم قافیہ لفظ کی جوڑی نہیں ہے

A۔نرالی،ڈالی B۔لالی،ڈالی C۔دیکھا،ہم D۔ڈالی،نرالی

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

6۔گلشن : چمن :: شئے : --------------

7۔آقا : غلام :: مالک : --------------

8۔فیض : فائدہ :: لالی : --------------

9۔بے جان: جاندار :: زمین : --------------

10۔سرسبز : ہرابھرا :: دوجہاں : --------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

11۔ہمیں کس نے پیدا کیا؟

12۔دنیا کی ہر چیز کا خالق کون ہے؟

13۔مالی کس کی حفاظت کرتا ہے؟

14۔شاعر حفیظ جالندھری نے مالی کس کو کہا ہے؟

15۔حمد میں شاعر کس کی تعریف کرتا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

16۔حمد میں 'جاندار اور بے جان ہیں تیرے ' سے کیا مراد ہے؟

17۔جملے میں استعمال کیجئے۔ (۱)مالک (۲)سرسبز

18۔اگر زمین کی خوبصورتی پھولوں کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہے تو آسماں کی خوبصورتی کن چیزوں سے ظاہر ہوتی ہے؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

19۔ تعارف لکھیے

''حفیظ جالندھری''

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیے۔

20۔ حمد کے کوئی چار اشعار لکھیے۔

21۔ اللہ تعالی نے پھولوں اور پتیوں کو کیا کیا خوبیاں عطا کی ہیں؟

22۔ حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

02۔خانۂ خدا

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	15	11	-
نشانات	14	15	22	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	10	10
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	18	18
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	2	8

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔خانۂ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔

A۔عبدالمطلب B۔ابرہہ C۔ابراہیم علیہ السلام D۔عرب کے لوگ

2۔قریش کے قبیلے کا سردار انتظام کیا کرتا تھا۔

A۔مسجد اقصیٰ B۔عرب کا C۔قبیلے کا D۔خانۂ کعبہ کا

3۔اس قبیلے کا سردار مکہ کا حاکم ہوا کرتا تھا۔

A۔قریش B۔بنو ہاشم C۔بنو امیہ D۔بنو تمیم

4۔مکہ کے سردار تھے۔

A۔ابرہہ B۔عبدالمطلب C۔ابراہیم علیہ السلام D۔محمود

5۔خانۂ کعبہ پر حملہ کیا۔

A۔کبوتروں نے B۔جانوروں نے C۔جنوں نے D۔ابرہہ نے

6۔ابرہہ اس ملک کا بادشاہ تھا۔

A۔عرب B۔ایران C۔یمن D۔مصر

7۔حروف کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

A۔حروف تہجی B۔مفرد حروف C۔مرکب حروف D۔مخلوط حروف

8۔سادہ حروف ہے۔

A۔بھ B۔پھ C۔د D۔کھ

9۔مخلوط حروف ہے۔

A۔ج B۔بھ C۔چ D۔س

10۔حروف علت ہے۔

A۔اون B۔ادی C۔ب وی D۔اوی

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

11۔عبدالمطلب : مکے کے سردار :: ابرہہ : --------------

12۔کعبہ کو ڈھانے کے لئے: ہاتھی :: کعبہ کی حفاظت کے لئے:------------

13۔قبیلہ : خاندان :: خیمہ : --------------

14۔محمود : ہاتھی کا نام :: ابابیل :--------------

15۔محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا: عبدالمطلب :: یمن کا بادشاہ: --------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

16۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کون تھے؟

17۔خانۂ خدا کو اور کیا کہتے ہیں؟

18۔خانۂ کعبہ کی تعمیر کس نے کی تھی؟

19۔خانہ کعبہ کا انتظام کون کیا کرتے تھے ؟

20۔عرب کے جنوب میں کون سا ملک ہے ؟

21۔یمن کا بادشاہ کون تھا؟

22۔ابرہہ کون تھا؟

23۔ابرہہ نے اپنے ملک میں کیا بنایا تھا؟

24۔ابرہہ کہاں حکومت کرتا تھا؟

25۔ابرہہ کا ہاتھی کیسا تھا؟

26۔خانہ کعبہ پر کس نے حملہ کیا؟

27۔عبدالمطلب کون تھے ؟

28۔ابرہہ نے کس کے اونٹ پکڑ رکھے تھے ؟

29۔ابرہہ غرور سے کس کی طرف بڑھ رہا تھا؟

30۔ابرہہ کی فوج کیسے ہلاک ہوئی ؟

31۔ملک یمن پر کون حکومت کرتا تھا؟

32۔عبدالمطلب ابرہہ کے پاس کیوں گئے تھے ؟

33۔عبدالمطلب نے ابرہہ کو کیا جواب دیا؟

IV: مندرجہ ذیل سوالات کے دو یا تین جملوں میں جواب لکھئے۔

34۔ مکہ والوں کے لئے ابرہہ کا مقابلہ کرنا کیسا ہو رہا تھا؟

35۔ آپ ﷺ کونسے سال پیدا ہوئے ؟اور اس سال کو کیا کہا جاتا تھا؟

V: درج ذیل سوالات کے تین یا چار جملوں میں جوابات دیجئے۔

متن کے حوالے سے ان جملوں کی وضاحت کیجئے۔

36۔ ''جب تک خانہ کعبہ موجود ہے لوگ تیرے بنوائے ہوئے عبادت خانے میں حج کے لیے نہیں آئیں گے۔''

37۔ ''خانہ کعبہ میرا نہیں خدا کا گھر ہے۔''

V۔ تفصیلی جواب لکھیے۔

38۔ خانۂ کعبہ کو ڈھانے کا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

39۔ عبدالمطلب اور ابرہہ کے درمیان کیا گفتگو ہوئی۔

03۔نعت

مولانا الطاف حسین حالیؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	8	14	2	-
نشانات	10	16	8	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	7	7
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	8	8
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	2	8

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ حضور اکرمؐ کی تعریف میں کہی جانے والی نظم کو کہتے ہیں۔

A۔حمد B۔نعت C۔غزل D۔مناجات

2۔ مسدس کے ہر بند میں مصرع ہوتے ہیں۔

A۔دو B۔چار C۔چھ D۔آٹھ

3۔ رحمت کا لقب پانے والے نبی ہیں۔

A۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم B۔حضرت ابراہیم علیہ السلام

C۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام D۔حضرت موسیٰ علیہ السلام۔

4۔"غریبوں " کاواحد ہے

A۔امیر B۔غریباں C۔امیروں D۔غریب

5۔مولانا حالیؔ کا تنقیدی کارنامہ ہے

A۔مقدمہ شعر و شاعری B۔مسدس حالیؔ C۔حیاتِ جاوید D۔یادگار غالبؔ

6۔وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی۔اس مصرع میں لفظ "صوت" کے معنی ہیں۔

A۔صورت B۔بجلی C۔آواز D۔صوتی

7۔مرکب لفظ " بداندیش" کے معنی ہیں۔

A۔ملانے والا B۔بُرا چاہنے والا C۔کھلانے والا D۔برابر کرنے والا

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

8۔حمد : اللہ تعالیٰ کی تعریف :: نعت : --------------

9۔جبل : پہاڑ :: دشت : --------------

10۔یتیموں: یتیم :: نبیوں : --------------

11۔نفرت: محبت :: زمین : --------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

12۔کس نبی نے رحمت کا لقب پایا؟

13۔نعت لکھنے والے شاعر کا نام بتایئے؟

14۔ملک عرب پر کیا چھایا ہوا تھا؟

15۔فقیروں کا ملجا کون ہے؟

16۔پیغام حق کی گونج سے کیا ہوا؟

17۔مس خام کو کس نے کندن بنایا؟

18۔یتیموں کا والی کون ہے؟

19۔رسول مقبول نے کس طرح کی حالت بدل ڈالی؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

20۔دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔ (۱)حق (۲)دشت

21۔ان مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

(۱) بداندیش کے دل میں ________________

(۲) اِدھر سے اُدھر ________________

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

22۔" مولانا الطاف حسین حالؔی" کا تعارف لکھئے۔

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے۔

23۔نعت کے پہلے دو بند سے کوئی چار اشعار اپنی یادداشت سے لکھئے۔

24۔آپ کے درسی کتاب میں موجود نعت کے پہلے بند کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھئے۔

04۔ جنت ارضی۔۔۔اُوٹی

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	16	11	-
نشانات	13	16	33	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	13	13
2	مناسبت کے سوالات	6	6
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	15
6	تفصیلی سوالات	3	12

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ جنوبی ہندوستان کی مشہور تفریح گاہ ہے۔

A۔منالی B۔اوٹی C۔شملہ D۔میسور

2۔ کسی شخص یا چیز یا جگہ کے نام کو کہتے ہیں۔

A۔اسم B۔کلمہ C۔مہمل D۔ضمیر

3۔ وہ لفظ جس کے کچھ معنی ہوں۔

A۔اسم B۔کلمہ C۔مہمل D۔ضمیر

4۔ وہ لفظ جس کے کچھ معنی نہ ہوں۔

A۔اسم B۔کلمہ C۔مہمل D۔ضمیر

5۔اوٹی کو پہاڑی مقامات کی ملکہ کہا ہے۔

A۔اندرا گاندھی B۔مولانا آزاد C۔جواہر لال نہرو D۔موتی لال نہرو

6۔جنت ارضی سے مراد ہے

A۔اوٹی B۔بنگلور C۔میسور D۔شملہ

7۔اوٹی شہر سطح سمندر سے اتنی بلندی پر واقع ہے۔

A۔2240 B۔2440 C۔2500 D۔ 2540

8۔اوٹی کا مشہور بوٹانیکل گارڈن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایکڑ زمین پر محیط ہے۔

A۔20ایکڑ B۔25ایکڑ C۔22ایکڑ D۔32ایکڑ

9۔ مئی کے مہینے میں ہر سال اوٹی میں ان کی کی نمائش کا اہتمام ہوتا ہے۔

A۔ پھلوں B۔پھولوں C۔گلابوں D۔درختوں

10۔اوٹی کے اس باغ میں تین ہزار قسم کے گلاب ہیں۔

A۔جواہر لال نہرو پارک B۔اوٹی روز پارک C۔سینٹری روز پارک D۔ریڈ روز پارک

11۔اوٹی کا وہ نشیبی علاقہ جو لندن کے پارک شائر سے ملتا جلتا ہے۔

A۔بوٹانیکل گارڈن B۔اوٹی روز گارڈن C۔وین لاک نشیب D۔اسٹون ہاؤز

12۔ میسور سے اوٹی کا فاصلہ ہے۔

A۔250کلومیٹر B۔150کلومیٹر C۔125کلومیٹر D۔140کلومیٹر

13۔اوٹی کے Hair pin bend پر خطرناک موڑ ہیں۔

A۔20 B۔25 C۔10 D۔27

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

14۔ اسٹون ہاؤز : جان ولین :: مصنوعی جھیل: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

15۔ اوٹی کی بلند چوٹی: دوڈّابیٹا :: نشیبی علاقہ: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

16۔ دلکش :دل کو لبھانے والا :: جنت ارضی: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

17۔ دم بخود : سانس روک کر :: دیدہ زیب : --------------

18۔ قدیم : جدید :: مشرقی : --------------

19۔ ملکہ : مؤنث :: منظر : --------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

20۔ میسور سے شہر اوٹی کا فاصلہ کیا ہے؟

21۔ پنڈت نہرو نے اوٹی کو کیا کہا؟

22۔ اوٹی کے دیگر نام بتائیے۔

23۔ انگریزوں نے اوٹی کا ریلوے نظام کب قائم کیا؟

24۔ اوٹی بوٹانیکل گارڈن کے قیام کا اصل مقصد کیا تھا؟

25۔ بوٹانیکل گارڈن کا قدیم ترین درخت کتنے سال پرانا ہے؟

26۔ بوٹنگ سینٹر (جھیل) کے اطراف کون سے درخت ہیں؟

27۔ جھیل پر تفریح کا اہم ذریعہ کیا ہے؟

28۔ روز پارک میں کتنے قسم کے گلاب پائے جاتے ہیں؟

29۔ اوٹی کا ریلوے نظام کس کا قائم کردہ ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

30۔ شہر اوٹی کہاں واقع ہے؟ اس کے مختلف نام کیا ہیں؟

31۔ سینٹ اسٹیفن چرچ کہاں واقع ہے؟ اور اس کی دیواروں کو کس سے محفوظ کر دیا گیا ہے؟

32۔ سنگ خانہ یا اسٹون ہاؤز کی خصوصیات کیا ہیں؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے

33۔ ''اوٹی'' کو تفریحی مقام کہے جانے کی وجوہات کیا ہیں؟

34۔ بوٹانیکل گارڈن پر اپنی معلومات قلم بند کیجئے۔

35۔ مستقل کلمہ کسے کہتے ہیں؟ اس کی قسمیں کتنی ہیں؟

36۔ غیر مستقل کلمہ کسے کہتے ہیں؟ اس کی قسمیں کتنی ہیں؟

37۔اسم سے کیا مراد ہے؟ اور اس کی کتنی اقسام ہیں؟

IV: درجِ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیے۔

38۔اوٹی کے ''ریلوے نظام'' پر چار پانچ جملے لکھیے۔

39۔اوٹی کے بوٹنگ سینٹر جھیل کا منظر تفصیلی بیان کیجیے۔

40۔دیے گئے عنوانات پر مختصراً نوٹ لکھیے۔

(۱)چائے کے باغات

(۲)آبشار

(۳)پائن جنگل

05۔ ہمالہ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	10	9	2	1
نشانات	12	12	3	4

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	7	7
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	2
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔ نظم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوتی ہے۔

A۔ نثر نگاری　B۔ ڈرامہ نگاری　C۔ موضوعاتی　D۔ غیر موضوعاتی

2۔ ہمالہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے

A۔ پہاڑ　B۔ ندی　C۔ قلعہ　D۔ ریگستان

3۔ غیر متعلق قافیہ الفاظ ہیں

A۔ سخن، وطن　B۔ سیال، رومال　C۔ سُنا، وطن　D۔ شام، ایام

4۔ کشور کے معنی ہیں

A۔ مِلک　B۔ مُلک　C۔ مَلک　D۔ ملّا ئکہ

5۔ آبا کے معنی ہیں۔

A۔ نگہبان　B۔ سورج　C۔ باپ دادا　D۔ پاسبان

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

6۔ پاسبان : نگہبان :: کلاہ : --------------

7۔ دیوار : مؤنث :: جلوہ : --------------

8۔ تجلی : نور :: مسکن : --------------

9۔ فلک : مذکر :: پیشانی : --------------

10۔ تنہا : تنہائی :: جدا : --------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

11۔ ہمالہ کو کون چومتا ہے؟

12۔ دیوار ہندوستان کون ہے؟

13۔ ثریا سے کون سر گرم سخن ہے؟

14۔ ہمالہ کی وادیوں میں کون خیمہ زن ہے؟

15۔ کس نے ہمالہ پر دستار باندھی ہے؟

16۔ ہمالہ کا دامن کس کا مسکن ہے؟

17۔ ہمالہ کس کے لئے سراپا تجلی ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

18۔ کوہ ہمالہ کی سیدھی سادی زندگی کا ماجرا کیا ہے؟

19۔ عالمِ تصور میں اقبالؔ کیا دیکھنا چاہتے ہیں؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے

20۔ درج ذیل شاعر کا تعارف لکھیے۔

سر محمد اقبالؔ

21۔ جملہ میں استعمال کیجیے۔

(۱) مسکن

(۲) پاسبان

(۳) فلک

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

22۔ نظم ''ہمالہ'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

6۔ رفیع احمد قدوائی

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	10	5	-
نشانات	14	17	8	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	8	8
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ رفیع احمد قدوائی اس تحریک میں شریک ہوئے۔

A۔ عدم تعاون B۔ نمک ستیہ گرہ C۔ ٹیکس نادو D۔ اپنا ٹیلی فون

2۔ 1942ء میں رفیع احمد قدوائی وزیر داخلہ رہے۔

A ۔ یوپی B۔ بہار C۔ اے پی D۔ کشمیر

3۔ بنگلور میں کینسر کا اسپتال ان کے نام سے موسوم ہے

A۔ محمد رفیع B۔ لتا منگیشکر C۔ رفیع احمد قدوائی D۔ ارجیت سنگھ

4۔ رفیع احمد قدوائی یوپی کانگریس کے رہے۔

A۔ جنرل سکریٹری B۔ وزیر اعلیٰ C۔ وزیر اعظم D۔ صدر

5۔ رفیع احمد قدوائی کا نام آج بھی لیا جاتا ہے۔

A۔ لکھنؤ B۔ بیدر C۔ حیدر آباد D۔ دہلی

6۔ رفیع احمد قدوائی کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بھیجا گیا۔

A۔ گلبرگہ B۔ علیگڑھ C۔ بنگلور D۔ انگلستان

7۔ رفیع احمد قدوائی 1937 عیسوی میں چُنے گئے۔

A۔ چیرمین B۔ رکن اسمبلی C۔ رکن کانگریس D۔ رکن پارلیمان

8۔ رفیع احمد قدوائی۔۔۔۔۔۔۔ کے سکریٹری کی حیثیت سے کام کرنے لگے۔

A۔ موتی لال نہرو B۔ اندرا گاندھی C۔ جواہر لال نہرو D۔ گاندھی جی

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

9۔ انتظام : انتظامات :: تکلیف : ------------

10۔ تعاون : عدم تعاون :: لگن : ------------

11۔ لعل : قیمتی پتھر :: لال : ------------

12۔ اعتدال : درمیانی :: غلّہ : ------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

13۔ رفیع احمد قدوائی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

14۔ رفیع احمد صاحب کی اعلی تعلیم کہاں ہوئی؟

15۔ رفیع صاحب کب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے؟

16۔ رائے بریلی کی مشہور تحریک کا نام بتایئے؟

17۔ رفیع صاحب اتر پردیش کے وزیر داخلہ کب بنے؟

18۔ رفیع صاحب کی شمولیت مرکزی کابینہ میں کب ہوئی؟

19۔ رفیع احمد قدوائی کس محکمہ کی دیکھ بھال کرتے تھے؟

20۔ شہر بنگلور میں کینسر کا اسپتال کس کے نام سے موسوم ہے؟

21۔ رفیع صاحب غلہ کی دکانوں کا معائنہ کس طرح کرتے تھے؟

22۔ بھارت کی تقدیر کیسے بدل سکتی ہے؟

IV: ان سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

23۔ سبق رفیع احمد قدوائی میں کن مہاراجاؤں کا ذکر کیا گیا ہے اور کیوں؟

24۔ رفیع احمد قدوائی کا نام آج بھی لیا جاتا ہے۔ کیوں؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

25۔ ان الفاظ کی جمع لکھئے۔

تحریک، تکلیف، انتظام

26۔ درج ذیل الفاظ کے اضداد لکھئے۔

عدم تعاون، شریک، لگن

27۔ ان الفاظ کی جنس بتایئے۔

قانون، کسان، غذا

VI: تفصیلی جواب لکھئے۔

28۔ رفیع احمد قدوائی صاحب کے کارناموں پر روشنی ڈالئے۔

7۔ گرمی کا موسم

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	11	15	1	-
نشانات	13	20	4	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	10	10
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	7	7
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیۓ گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔اس نظم میں گرمی کے موسم کی بہترین عکاسی کی گئی ہے۔

A۔آمد بہار B۔ گرمی کا موسم C۔ برکھا رت D۔ بادل کا گیت

2۔مندرجہ ذیل سے غیر متعلق لفظ کی نشاندہی کیجئے۔

A۔دھوپ B۔ گرمی C۔پودینہ D۔پسینہ

3۔لفظ " پوشیدہ " کے معنی ہیں۔

A۔جلا ہوا B۔کھلا ہوا C۔پھٹا ہوا D۔چھپا ہوا

4۔مندرجہ ذیل میں مذکر لفظ ہے۔

A۔مکان B۔لو C۔ہوا D۔محنت

5۔اس مہینے میں زمین جلتے ہوئے توے کی طرح گرم ہوتی ہے۔

A۔جون　B۔مئی　C۔اکتوبر　D۔جنوری

6۔شاعری کی وہ صنف جس میں کسی بھی موضوع پر مسلسل طور پر اظہار خیال کیا جاتا ہے۔

A۔غزل　B۔رباعی　C۔نظم　D۔مرثیہ

7۔درندے۔۔۔۔۔۔۔۔میں چھپ گئے ہیں۔

A۔کھاڑیوں　B۔جھاڑیوں　C۔پہاڑوں　D۔پھولوں

8۔　مئی کا آن پہنچا ہے مہینا

بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینا۔۔۔اس شعر کے قافیے ہیں

A۔ایڑی،پسینا　B۔پہنچا،مہینا　C۔مہینا،پسینا　D۔ایڑی،چوٹی

9۔　نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکاں کی

زمین کا فرش ہے چھت آسماں کی　۔　اس شعر میں متضاد الفاظ ہیں۔

A۔زمیں،آسماں　B۔زمین،فرش　C۔مکاں،آسماں　D۔چھت،آسماں

10۔　۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی تپش سے زمین توے جیسی گرم ہو جاتی ہے۔

A۔آگ　B۔بھاپ　C۔دھوپ　D۔سونا

II:　پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

11۔بادل کا گیت　:　احمد ندیم قاسمی ::　گرمی کا موسم　:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

12۔غریبوں　:　غریب　::　امیروں　:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

13۔مکان　:　مذکر　::　پوشیدہ　:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

14۔بیلی　:　نگہبان　::　ثمرہ　:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III:　درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

15۔کس نظم میں شاعر نے امیروں اور غریبوں کا موازنہ بہترین انداز میں کیا ہے؟

16۔مئی کے مہینے میں انسان کا کیا حال ہوتا ہے؟

17۔ سورج سر پہ آنے کے بعد سایہ کہاں جاتا ہے؟

18۔ بنی آدم گرمی کی شدت سے کیسے تڑپ رہے ہیں؟

19۔ مئی کے مہینے میں زمین کی کیا حالت ہوتی ہے؟

20۔ بارہ بجے کی دھوپ کیسی ہوتی ہے؟

21۔ اللہ بیلی سے شاعر کی مراد کیا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

22۔ گرمی کے مارے چرندوں اور پرندوں کا حال لکھئے۔

23۔ موسم گرم میں درندے کہاں چلے جاتے ہیں؟

24۔ محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔ سورج سر پہ آنا، مچھلی سا تڑپنا

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

25۔ شاعر "مولانا اسماعیل میرٹھی" کا تعارف لکھئے۔

26۔ ان بے ترتیب مصرعوں کو ترتیب سے لکھئے۔

1) کڑی دھوپ گویا لپیٹ ہے آگ کی

2) مکاں کے غریبوں کی کچھ نہ پوچھو

3) اللہ بیلی غریبوں کا بھی ہے۔

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

27۔ شاعر نے نظم گرمی کا موسم میں گرمی کی شدت کا کیا احوال بیان کیا ہے لکھئے۔

8۔ناریل

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	18	14	7	-
نشانات	18	19	22	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	12	12
2	مناسبت کے سوالات	6	6
3	ایک جملے کے سوالات	9	9
4	دو تین جملوں کے سوالات	5	10
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	6	18
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔اسم عام کی قسمیں ہیں۔

A۔دو B۔چار C۔چھ D۔آٹھ

2۔وہ اسم جس میں جگہ یا مقام کے معنی پائے جاتے ہیں۔

A۔اسم ظرف مکاں B۔اسم ذات C۔اسم ظرف زماں D۔اسم جمع

3۔ہندوستان کے مشہور و معروف پھلوں میں شمار ہوتا ہے۔

A۔آم B۔سیب C۔سنترا D۔ناریل

4۔ہندوستان کے علاوہ ناریل کے درخت پائے جاتے ہیں۔

A۔سری لنکا B۔ملیشیا C۔انڈونیشیا D۔یہ سبھی

5۔ ناریل کا پھل اس شکل کا ہوتا ہے۔

A۔ فٹ بال		B۔ کرکٹ بال		C۔ باسکٹ بال		D۔ ان میں سے کوئی نہیں

6۔ ناریل کا پانی ہوتا ہے۔

A۔ میٹھا		B۔ پھیکا		C۔ نمکین		D۔ کڑوا

7۔ ناریل کے تیل کا استعمال ہوتا ہے۔

A۔ مشینوں میں		B۔ پکوان میں		C۔ کمپیوٹر		D۔ گاڑیوں میں

8۔ ناریل کا پھل ہوتا ہے۔

A۔ مضبوط		B۔ کمزور		C۔ خوشبودار		D۔ خوبصورت

9۔ جھونپڑیاں بنانے کے لیے اس درخت کی پتیاں استعمال ہوتی ہیں۔

A۔ ببول کی		B۔ شیشم کی		C۔ ناریل کی		D۔ نیم کی

10۔ شیریں کے معنی ہیں۔

A۔ میٹھا		B۔ کڑوا		C۔ کھٹا		D۔ پھیکا

11۔ ناریل پانی نہایت ہی مفید ہے۔

A۔ گرمیوں میں		B۔ سردیوں میں		C۔ بارش میں		D۔ بیماریوں میں

12۔ ناریل کا درخت ہوتا ہے۔

A۔ بلند و بالا		B۔ چھوٹا		C۔ موٹا		D۔ سخت

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

13۔ ناریل کی تیلیاں : جھاڑو :: ناریل کے پتوں : ______________

14۔ ناریل تیل : مالش :: ناریل پانی : ______________

15۔ تیلی : تیلیاں :: مرض : ______________

16۔ مکان : مکانات :: درخت : ______________

17۔ مقدس : غیر مقدس :: توانا : ______________

18۔ طویل : مختصر :: خوبصورت : --------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

19۔ہندوستان کے مشہور و معروف پھلوں میں کس کا شمار ہوتا ہے؟

20۔ناریل کے درخت بکثرت کہاں پائے جاتے ہیں؟

21۔ناریل کے درختوں کی لمبائی کتنی ہوتی ہے؟

22۔ناریل کا درخت ہندوستان کے علاوہ اور کہاں پائے جاتے ہیں؟

23۔ناریل کا تنا کیسا ہوتا ہے؟

24۔ناریل کے پھل کی شکل کیسی ہوتی ہے؟

25۔ناریل پانی کا کوئی ایک استعمال بتاؤ؟

26۔کھوپرا کیسے بنتا ہے؟

27۔ناریل کو کس پر بھینٹ چڑھاتے ہیں؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

28۔ناریل کے درخت کہاں کہاں پائے جاتے ہیں؟

29۔ہندو بھائی ناریل کا استعمال کیسے کرتے ہیں؟

30۔ناریل پانی کے کوئی دو فوائد لکھیں۔

31۔ناریل کا تیل کس طرح نکالا جاتا ہے اس کا کوئی ایک استعمال بتاؤ۔

32۔ناریل کے پتوں سے کیا کیا بنائے جاتے ہیں؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

33۔اسمِ عام کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟

34۔اسم ذات سے کیا مراد ہے مع مثال لکھئے۔

35۔اسمِ جمع کسے کہتے ہیں؟ معہ مثال لکھئے۔

36۔ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۱) مقدس (۲) شیرین (۳) توانا

37۔ناریل کے درخت کے پھل کی مختلف صورتیں لکھئے۔

38۔ناریل کے درخت سے کیا کیا چیزیں بنتی ہیں؟

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھئے۔

39۔ناریل کے درخت سے متعلق پانچ چھ جملے لکھئے۔

9۔ قطعات

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	7	4	2	-
نشانات	7	4	7	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	7	7
2	مناسبت کے سوالات	-	-
3	ایک جملے کے سوالات	4	4
4	دو تین جملوں کے سوالات	-	-
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ شاعری کی وہ صنفِ نظم جس میں کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ ہاکیس اشعار ہوں، کہتے ہیں۔

A۔ غزل B۔ قطعہ C۔ رباعی D۔ مثنوی

2۔ لفظ " مجاہد " کے معنی ہیں۔

A۔ خدا سے ملنے والا B۔ خدا کی راہ میں لڑنے والا

C۔ خدا کی بات کرنے والا D۔ نیکی کا دم بھرنے والا

3۔ راحتوں کے نشان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہ سکے۔

A۔ کھل B۔ سل C۔ ہل D۔ مل

4۔ اُردو ادب میں ان کے قطعات اپنی مثال آپ ہیں۔

A۔غالبؔ اور حالیؔ B۔طالب زیدی اور میرؔ

C۔نریش کمار شاد اور اختر انصاری D۔اقبالؔ اور جگرؔ

5۔ مندرجہ ذیل سے ہم قافیہ جوڑی کی نشاندی کیجئے۔

A۔غم،خوشی B۔مل،سل C۔چہرہ،مجاہد D۔چاندی،پھول

6۔ نریش کمار شاد کا تخلص ہے۔

A۔نریش B۔کمار C۔شاد D۔نریش کمار

7۔ جس پہ چاندی کے پھول کھل نہ سکے۔اس مصرع میں " چاندی کے پھول " سے شاعر کی مراد ہے۔

A۔خوشی B۔غم C۔چاندی کا پھول D۔نفرت

II: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

8۔عقل کیا ہے؟

9۔چاند کسے نظر آتا ہے؟

10۔اختر انصاری کے قطعات کے مجموعہ کا نام کیا ہے؟

11۔چاندی کے پھول سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

III: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

12۔نریش کمار شادؔ کا تعارف لکھئے۔

IV: تفصیلی جواب لکھئے۔

راحتوں کے نشان مل نہ سکے
دامنِ دل کے چاک سل نہ سکے
عقل وہ بدنصیب ٹہنی ہے
جس پہ چاندی کے پھول کھل نہ سکے

13۔ اس قطعہ کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھئے۔

10۔ جغرافیہ ناک اور کان کا

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	9	9	17	-
نشانات	10	10	37	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	4	4
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	13	26
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔ ناک اور کان کا تعلق ہے۔

A۔ دشمنی　B۔ پشتینی　C۔ ایک لمحہ　D۔ کچھ وقت

2۔ ناک کا کام ہے۔

A ۔ درد لینے کا　B۔ سننے کا　C۔ سانس لینے کا　D۔ دھواں لینے کا

3۔ گدھے جیسے کانوں والا جانور ہے۔

A۔ اونٹ　B۔ خرگوش　C۔ بلی　D۔ ہاتھی

4۔ کان اس لیے ہوتے ہیں۔

A۔ سننے کے لیے　B۔ کھانے کے لیے　C۔ بولنے کے لیے　D۔ دیکھنے کے لیے

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

5۔	پشتینی تعلق	:	بہت پرانا تعلق	::	ممدوح	:	------------
6۔	بیٹی	:	بیٹیاں	::	لڑکی	:	------------
7۔	حلقہ بگوش	:	غلام	::	گوش مالی کرنا	:	------------
8۔	عورت	:	عورتیں	::	کتاب	:	------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

9۔ مصنف نے ناک کسے کہا؟

10۔ سبق میں ناک کی کون سی قسمیں بتائی گئی ہیں ؟

11۔ ناک کے استعمال سے متعلق سبق میں کون سے الفاظ بتائے گئے ہیں ؟

12۔ انتہائی غصے میں کیا کہا جاتا ہے ؟

13۔ کان کے دو ہونے کا کیا فائدہ ہوتا ہے ؟

14۔ اسم تعداد کسے کہتے ہیں ؟

15۔ فارسی میں کان کو کیا کہتے ہیں ؟

16۔ کونسی ناک حسین ترین ہوتی ہے ؟

17۔ کان کونسی مخلوق کی چہل قدمی کا پارک ہے ؟

18۔ ناک سے دونوں طرف یکساں فاصلہ پر پائے جانے والے جسم کے حصہ کو کیا کہتے ہیں ؟

IV: دو یا تین جملوں میں جواب لکھئے۔

19۔ مصنف نے یہ کیوں کہا ہے کہ ناک اور کان کا پشتینی تعلق ہے ؟

20۔ کن میلیے کے بارے میں مصنف نے کون سی باتیں بتائی ہیں ؟

ذیل کے محاوروں کے معنی لکھ کر انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

21۔ ایک کان سے سننا دوسرے کان سے اڑا دینا۔

22۔ کان کھینچنا

23۔کان پر جوں تک نہ رینگنا

24۔کان کا کچا ہونا

25۔کان کھڑے ہو جانا

26۔کان پک جانا

27۔ناک نیچی ہونا

28۔ناک کٹانا

29۔ناک پر مکھی بیٹھنے نہ دینا

30۔ناک اونچی کرنا

31۔ناک رگڑنا

V: درج ذیلسوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

متن کے حوالے سے ان جملوں کی وضاحت کیجئے۔

32۔ "یہ قدم قدم پر کٹنے کے لیے تیار رہتی ہے اور کٹنے کے بعد بھی چہرے پر موجود رہتی ہے۔"

33۔ "یہ تو کرکٹ اور فٹبال وغیرہ کے میچوں میں ہوتا ہے کہ ہارنے والی ٹیم پر الزام لگایا جاتا ہے کہ اس نے قوم کی ناک کٹا دی۔"

34۔ "کاش کوئی برادری دل میلیا بھی ہوتی جو دل کا میل نکال کر انسانوں کو بہت سی خرابیوں سے بچا لیتی۔"

VI: درج ذیل سوال کا تفصیلی جواب لکھئے۔

35۔ ناک اور کان کسے کہتے ہیں؟ ان کے کوئی دو فائدے لکھئے۔

11۔ غزل۔

میر تقی میرؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	10	13	3	-
نشانات	10	15	9	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	10	10
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	7	7
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کرکے لکھئے۔

1۔ وہ صنفِ نظم جس میں دلی جذبات اور حسن و عشق کی باتیں بیان کی جاتی ہے۔

A۔ غزل　B۔ رباعی　C۔ مرثیہ　D۔ قطعہ

2۔ غزل کے لغوی معنی ہیں۔

A۔ بچوں سے باتیں کرنا　B۔ عورتوں سے باتیں کرنا　C۔ باتیں ہی باتیں کرنا　D۔ توتو میں میں کرنا

3۔ غزل کا پہلا شعر کہلاتا ہے۔

A۔ بیت الغزل　B۔ حسن مطلع　C۔ مطلع　D۔ مقطع

4۔ غزل کے بہترین شعر کو کہتے ہیں۔

A۔ مطلع　B۔ حسن مطلع　C۔ مقطع　D۔ بیت الغزل

5۔ مرکب لفظ " عہد جوانی" کے معنی ہیں۔

A۔ بڑھاپے کا زمانہ B۔ جوانی کا زمانہ　C۔ بچپن کا زمانہ　D۔ مجبوری کا زمانہ

6۔ غزل کا وہ شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے، کہتے ہیں۔

A۔ مطلع　B۔ حسن مطلع　C۔ مقطع　D۔ تخلص

7۔ لفظ " عہد " کا مترادف ہے۔

A۔ زمانہ　B۔ دیوانہ　C۔ پیمانہ　D۔ جوانی

8۔ شاعر کا چھوٹا سا نام جو وہ اپنے کلام میں استعمال کرتا ہے۔

A۔ شاہ غزل　B۔ تخلص　C۔ لقب　D۔ خطاب

9۔ عہد جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں انکھیں موند

یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا　.....اس شعر کے متضاد الفاظ ہیں۔

A۔ عہد، جوانی　B۔ رات، صبح　C۔ جوانی، پیری　D۔ صبح، آرام

10۔ اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا　ــــــاس شعر کے قافیے ہیں۔

A۔ دوا۔ کام　B۔ آخر۔ تمام　C۔ دل۔ بیماری　D۔ کام۔ تمام

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

11۔ غزل کا پہلا شعر	:	مطلع	::	غزل کا آخری شعر	:	--------------
12۔ شاعر مشرق	:	علامہ اقبالؒ	::	خدائے سخن	:	--------------
13۔ دن	:	رات	::	صبح	:	--------------
14۔ مجبوروں	:	مجبور	::	مذاہب	:	--------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

15۔تدبیریں سب کیا ہو گئیں ؟

16۔عہد جوانی کیسے کاٹا؟

17۔غزل کے امام کہلانے والے شاعر کون ہیں ؟

18۔رات کو جاگے تو صبح کو کیا کیا؟

19۔میر تقی میرؔ کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟

20۔مجبوروں پر کیسی تہمت عائد کی گئی ؟

21۔میرؔ کو دنیا کے سپید و سیاہ میں کس قدر دخل ہے ؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

22۔میرؔ نے مقطع میں کس خیال کا اظہار کیا ہے ؟

23۔میر تقی میرؔ کے تصانیف کے نام لکھئے۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے

24۔ اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا

25۔ عہد جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند
یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا

26۔ یاں کے سپید و سیاہ میں، ہم کو دخل جو ہے سو اتنا ہے
رات کو رو رو صبح کیا اور دن کو جیوں تیوں شام کیا

12۔ غزل

غالبؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	16	9	6	-
نشانات	18	13	17	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	10	10
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	5	5
4	دو تین جملوں کے سوالات	5	10
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	18
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ اُردو اصنافِ سخن کی مقبول صنف ہے۔

A۔ حمد　　B۔ مرثیہ　　C۔ رباعی　　D۔ غزل

2۔ غزل کے لغوی معنی ہیں۔

A۔ بچوں سے باتیں کرنا　　B۔ بڑوں سے باتیں

C۔ عورتوں سے باتیں کرنا　　D۔ مردوں سے باتیں کرنا

3۔درویش کے معنی ہیں۔

A۔فقیر　B۔ضمیر　C۔امیر　D۔خمیر

4۔غزل کا ہر شعر معنی کے اعتبار سے ہوتا ہے۔

A۔مکمل　B۔صحیح　C۔نامکمل　D۔درست

5۔دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے　آخر اس درد کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

A۔وجہ کیا ہے　B۔دوا کیا ہے　C۔دعا کیا ہے　D۔ہوا کیا ہے

6۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا اصل نام مرزا اسداللہ خان تھا۔

A۔غالبؔ　B۔جگرؔ　C۔میرؔ　D۔حالیؔ

7۔ہم کو ان سے وفا کی ہے امید جو نہیں جانتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا ہے۔

A۔دعا　B۔جفا　C۔وفا　D۔بے وفا

8۔غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں۔

A۔مطلع　B۔حسن غزل　C۔مقطع　D۔بیت الغزل

9۔غزل کا آخری شعر کہلاتا ہے۔

A۔مطلع　B۔حسن غزل　C۔مقطع　D۔بیت الغزل

10۔شاعر کا چھوٹا سا نام کہلاتا ہے۔

A۔عرف　B۔کنیت　C۔لقب　D۔تخلص

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

11۔آرزومند : مشتاق :: مدعا : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

12۔درویش : فقیر :: صدا : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

13۔بھلا : بُرا :: وفا : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

14۔غزل کا پہلا شعر : مطلع :: غزل کا آخری شعر : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

15غالبؔ کا سن پیدائش: 1797 :: غالبؔ کا سن وفات: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک یا دو جملے میں لکھئے۔

16۔غزل کے آخری شعر کو کیا کہتے ہیں؟

17۔ مطلع کسے کہتے ہیں؟

18۔ مقطع کسے کہتے ہیں؟

19۔درویش کی صدا کیا ہے؟

20۔شاعر کس سے وفا کی امید کر رہا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

21۔درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1) مشتاق:

2) درویش:

22۔ تخلص کسے کہتے ہیں؟اور غزل کے کس شعر میں اس کا استعمال ہوتا ہے؟

23۔غالبؔ کی غزل سے مطلع کا شعر تحریر کریں۔

24۔غالبؔ کی غزل سے مقطع کا شعر تحریر کریں۔

25۔قوسین میں دیئے گئے حرفوں میں کئی لفظ پوشیدہ ہیں۔کوئی دو لفظ لکھئے۔ (م ع ل و ا ت)

1)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 2)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تینیا چار جملوں ہیں لکھئے۔

*اشعار کا مطلب لکھئے۔

26۔ دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے

27۔ ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار
یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے

28۔ ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

29۔ جان تم پر نثار کرتا ہوں
میں نہیں جانتا دعا کیا ہے

30۔ ہاں بھلا کر تیرا بھلا ہو گا
اور درویش کی صدا کیا ہے

31۔ درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے۔
مرزا غالبؔ

13۔ غزل

جگر مراد آبادی

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	10	8	5	-
نشانات	13	9	15	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	4	4
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	6	18
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں۔

A۔ مطلع B۔ مقطع C۔ قافیہ D۔ ردیف

2۔ جستجو کے معنی ہیں۔

A۔ پیارا B۔ تلاش C۔ بزرگی D۔ عزیز

3۔ گل کی ضد ہے۔

A۔ دھول B۔ گلفشاں C۔ خار D۔ گل قند

4۔ غزل کے آخری شعر کو کہتے ہیں۔

A۔ قافیہ B۔ ردیف C۔ مطلع D۔ مقطع

5۔ عظمت کے معنی ہیں۔

A۔ تلاش B۔ جگہ C۔ زندگی D۔ بزرگی

6۔ ہم قافیہ الفاظ ہیں۔

A۔ راہ۔ جا B۔ گناہ، نباہ C۔ گناہ، کا D۔ گواہ، ادا

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

7۔ شعر کا پہلا مصرعہ: مصرعہ اولیٰ :: شعر کا دوسرا مصرعہ: ______________

8۔ حسین : قبیح :: زندگی : ______________

9۔ پھول : کانٹا :: گناہ : ______________

10۔ دل میں راہ کرنا: دل میں جگہ کرنا :: چار چاند لگنا: ______________

11۔ کانٹا : کانٹوں :: گناہ : ______________

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

12۔ عشق کی عظمت کو چار چاند کس نے لگایا؟

13۔ شاعر گلشن پرست ہونے کے ناطے کیا کر رہا ہے؟

14۔ جستجو کا حق کس طرح ادا ہوتا ہے؟

15۔ محبوب کے بغیر زندگی گزارنا کیسا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

16۔ جگر مرادآبادی کی غزل کے قوافی لکھیے۔

17۔ جملوں میں استعمال کیجیے۔

(۱) جستجو

(۲) عزیز

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے

18۔ درج ذیل شاعر کا تعارف لکھئے۔

جگرؔ مراد آبادی

19۔ گلشن پرست ہوں مجھے گل ہی نہیں عزیز
کانٹوں سے بھی نباہ کیے جارہا ہوں میں

20۔ دل میں کسی کی راہ کیے جارہا ہوں میں
کتنا حسین گناہ کیے جارہا ہوں میں

21۔ مجھ سے لگے ہیں عشق کی عظمت کو چار چاند
خود حسن کو گواہ کیے جارہا ہوں میں

22۔ یوں زندگی گزار رہا ہوں تیرے بغیر جیسے
کوئی گناہ کیے جارہا ہوں میں

23۔ مجھ سے ادا ہوا ہے جگرؔ جستجو کا حق
ہر ذرے کو گواہ کیے جارہا ہوں میں

حِصّہ : 2

14۔عدلِ فاروقیؓ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	11	10	4	-
نشانات	15	13	12	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	6	6
4	دو تین جملوں کے سوالات	5	10
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	2	8

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔حضرت عمر فاروقؓ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھے۔

A۔خلیفہ　　B۔پیغمبر　　C۔رسول　　D۔فرشتہ

2۔عدل کی معنی ہیں۔

A۔فراق　　B۔برابری　　C۔انصاف　　D۔مست

3۔ہم قافیہ الفاظ ہیں۔

A۔ منظور۔ حضور B۔ دستور۔ جرم C۔ منظور۔ فاروق D۔ عبور۔ چادر

4۔ حق کی جمع ہے۔

A۔ حق B۔ حقان C۔ حقیقتیں D۔ حقوق

5۔ ذکور کے معنی ہیں۔

A۔ پوشیدہ B۔ فرق C۔ مرد D۔ اناث

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

6۔ حکم : احکام :: مسجد : --------------

7۔ نذر : تحفہ :: نظر : --------------

8۔ جسم : اجسام :: حالت : --------------

9۔ اصل : بنیاد :: عسل : --------------

10۔ قد : جسم کی لمبائی :: خد : --------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

11۔ حضرت فاروق نے ممبر پر کیا کہا؟

12۔ صحن مسجد میں کیا تقسیم ہوئیں؟

13۔ ہر ایک کے حصے میں کتنی چادریں آئیں؟

14۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں سب کے سب کس سے مخمور تھے؟

15۔ خلفائے راشدین کا دور کیسا تھا؟

16۔ حضرت عمر فاروق کس کے سامنے پکڑے جانے سے ڈر رہے تھے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

17۔ نکتہ چیں نے اٹھ کر کیا کہا؟

18۔ عورتیں اور مرد مہر لب کیوں تھے؟

19۔ فاروق اعظم نے اپنے فرزند سے کیا کہا؟

20۔ابن عمر نے لوگوں کو کیا جواب دیا؟

21۔نکتہ چیں نے جواب سننے کے بعد کیا کہا؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے

22۔جملہ میں استعمال کیجیے۔ (۱) عدل (۲) مستور (۳) مسجد

23۔تعارف لکھیے۔

مولانا شبلی نعمانی

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیے۔

24۔حضرت عمر فاروق کے عدل وانصاف سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

25۔ نظم عدل فاروقی میں پیش کیے گئے واقعے کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

15۔ بھاپ کی چوری

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	15	4	-
نشانات	14	32	5	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	8	8
2	مناسبت کے سوالات	7	7
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	7	21
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ ڈرامہ بھاپ کی چوری میں اس جگہ کا منظر دکھایا گیا ہے۔

A۔ اسٹیج کا B۔ صبح کا C۔ بازار کا D۔ سمندر کا

2۔ روٹی موسم کی ضرورت ہے۔

A۔ سرما کی B۔ گرما کی C۔ ہر موسم کی D۔ بارش

3۔ پیٹ کو بھرنا ہوتا ہے۔

A۔ چھتری والے کو B۔ سبھی کو C۔ ڈبل روٹی والے کو D۔ ہوٹل والے کو

4۔ کس کا دن خراب رہا۔

A۔ ڈبل روٹی والے کا B۔ چھتری والے کا

C۔ ہوٹل والے کا   D۔ استاد کا

5۔ اسم خاص کی قسمیں ہیں۔

A۔ دو   B۔ چار   C۔ پانچ   D۔ چھ

6۔ وہ چھوٹا سا نام جس میں شاعر اپنے کلام میں اختیار کرتا ہے۔

A۔ تخلص   B۔ لقب   C۔ عرف   D۔ کنیت

7۔ سرکار یا دربار کی طرف سے کسی کی خدمت کے صلے میں دیئے جانے والے خطاب کی مثال ہے۔

A۔ اقبال   B۔ چنّو   C۔ کلیم اللہ   D۔ بھارت رتن

8۔ وہ چھوٹا سا نام جس کو گھر والے یا لوگ پیار سے پکارتے ہیں۔

A۔ خطاب   B۔ تخلص   C۔ عرف   D۔ کنیت

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

9۔ جاڑا، گرمی، برسات : موسم :: ہفتہ، اتوار، پیر: ----------

10۔ بھاپ کی چوری : ڈرامہ :: عدل فاروق رضی اللہ : ----------

11۔ قورمہ : گھی میں بھنا ہوا گوشت :: کھنک : ----------

12۔ قورمہ کی : بھاپ :: پیسے کی : ----------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

13۔ ڈرامہ بھاپ کی چوری میں کس جگہ کا منظر دکھایا گیا ہے؟

14۔ چھتری والا اداس کیوں تھا؟

15۔ کس کے لیے اچھا دن ہے؟

16۔ چھتری والا آدھی روٹی کیوں مانگ رہا تھا؟

17۔ چھتری والے کو کس نے روٹی دی؟

18۔ روٹی خریدنے کے لیے کس کے پاس پیسے نہیں تھے؟

19۔ ڈبل روٹی والا کیوں مطمئن تھا؟

20۔ ڈبل روٹی والے کو کس نے دعا دی؟

21۔ چھتری والے نے بھاپ سونگھ کر کیا محسوس کیا؟

22۔ ہوٹل والے نے کس کو پنچ بنایا؟

IV: دو یا تین جملوں میں جواب لکھیے۔

23۔ چھتری والے نے ڈبل روٹی کو لذیذ بنانے کا کیا طریقہ نکالا؟

24۔ ڈبل روٹی والے نے چھتری والے کی کس طرح مدد کی؟

V: تین یا رچار جملوں میں جواب لکھیے۔

25۔ اسم خاص کی کتنی قسمیں ہیں؟ان کے نام لکھیے۔

بحوالہ متن ان جملوں کی وضاحت کیجئے۔

26۔ ''خالی پیٹ ہیں یہ شاہی ٹکڑے کا مزہ دے گا۔''

27۔ ''بدمعاش کہیں کا کیا مفت کا مال ہے۔''

28۔ ''کیوں نہ استاد ہی کو پنچ بنادیں۔''

29۔ ''آپ کا فیصلہ آخری ہوگا جو ہم دونوں کو تسلیم کرنا ہوگا۔''

30۔ ''ٹوٹی پھوٹی چھتری ٹھیک کرالو۔''

31۔ ''استاد زندہ باد!''

VI: تفصیلی جواب لکھیں۔

32۔ درج ذیل کردار پر چار چار جملے لکھیے

چھتری والا، ڈبل روٹی والا، ہوٹل والا

16۔ بادل کا گیت

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	6	8	1	-
نشانات	6	10	3	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	-	-
3	ایک جملے کے سوالات	6	6
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ شاعری کی وہ صنف جس کے لغوی معنیٰ " لڑی میں موتی پرونے " کے ہیں۔

A۔حمد B۔نعت C۔نظم D۔غزل

2۔ لفظ " فانی " کا ضد ہے۔

A۔فنا B۔عروج C۔زوال D۔لافانی

3۔ بادل کا گیت نظم کے خالق ہے۔

A۔احمد ندیم قاسمی B۔احمد فراز C۔مولانا حالؔی D۔مولانا اسماعیل میرٹھیؔ

4۔ اب آیا تھا دھرتی پہ رونے رلانے۔۔اس مصرع میں لفظ " دھرتی " کے معنی ہیں۔

A۔جنگل B۔زمین C۔آسماں D۔پہاڑ

5۔ ستاروں کی دھن میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ چھوڑ آیا۔ مناسب لفظ سے مصرع مکمل کیجئے۔

A۔ گھر B۔ سمندر C۔ وطن D۔ آسماں

6۔ لفظ " پربت " کے معنی ہیں۔

A۔ پانی B۔ پہاڑ C۔ سمندر D۔ زمین

II: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

7۔ کس نظم میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ سمندر کا پانی بھاپ میں تبدیل ہو کر بادل بنتا ہے؟

8۔ بادل پہلے کہاں رہتا تھا؟

9۔ شعاعوں نے بادل کو پکار کر کیا کہا؟

10۔ احمد ندیم قاسمی کی لکھی ہوئی نظم کا نام کیا ہے؟

11۔ بجلی کا کوڑا دکھانے سے کیا مراد ہے؟

12۔ بادل کا رونا کسے کہتے ہیں؟

III: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

13۔ سمندر سے نکلنے کے بعد بادل پر کیا گزری؟

14۔ پہاڑوں نے بادل کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

IV: مندرجہ ذیل سوال کا جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھئے۔

15۔ احمد ندیم قاسمی کا تعارف لکھئے۔

17۔ صنعتی آلودگی

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	21	12	12	-
نشانات	30	12	29	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	12	12
2	مناسبت کے سوالات	6	6
3	ایک جملے کے سوالات	12	12
4	دو تین جملوں کے سوالات	7	14
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	15
6	تفصیلی سوالات	3	12

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ کرہ ارض پر جاندار اور بے جان چیزوں کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

A۔نباتات B۔جمادات C۔ماحول D۔فضا

2۔ انسان نے بھاپ اور بجلی کی طاقت کو دریافت کیا۔

A۔انیسویں صدی B۔اٹھارویں صدی C۔بیسویں صدی D۔اکیسویں صدی

3۔ سب سے پہلے صنعتی انقلاب یہاں آیا۔

A۔ایشیا B۔آسٹریلیا C۔یوروپ D۔آفریقہ

4۔ صنعتوں سے ہونے والی آلودگی کو کہتے ہیں۔

A۔آبی آلودگی B۔صوتی آلودگی C۔صنعتی آلودگی D۔فضائی آلودگی

5۔ صنعتی انقلاب کی وجہ سے طرح طرح کی۔۔۔۔۔۔۔۔ایجاد ہوئیں۔

A۔ مشینیں B۔ پُرزے C۔ ہتھیار D۔ آواز

6۔ گاڑیوں کے دھوئیں کی وجہ سے۔ہواآلودگی ہوتی ہے۔

A۔ پانی B۔ہوا C۔ مٹی D۔ زمین

7۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں تبدیلی سے سمندری سطح گرم ہونے لگی۔

A۔ ہواؤں B۔ شعاعوں C۔ موسموں D۔ زمینوں

8۔ جس پر زبر ہو اس حرف کو کہتے ہیں۔

A۔ مفتوح B۔ کسرہ C۔ ضمہ D۔ متحرک

9۔ سمندر میں گھُلنے والی آکسیجن کی مقدار کم ہونے سے آبی جانور مرنے لگے۔ان خطوں کو کہتے ہیں۔

A۔ لائف زون B۔ زہریلازون C۔ ڈیڈزون D۔ سٹ زون

10۔ ماحول کے معنی

A۔ ارد گرد کی فضا B۔ذرائع C۔ دخل دینا D۔ ملاوٹ

11۔ وہ حروف جس پر زبر، زیر یا پیش میں کوئی علامت ہو

A۔ ساکن B۔ متحرک C۔ وقف D۔ ضمہ

12۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھنے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی سطح گھٹنے لگی۔

A۔ آکسیجن B۔ مونوآکسائیڈ C۔ نائٹروجن D۔ ہائیڈروجن

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

13۔ وسائل : ذرائع :: آلودگی : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

14۔ جلدی بیماریاں: آبی آلودگی:: سانس کی بیماریاں : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

15۔ حد کے اندر: محدود :: دخل دینا : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

16۔ اقدام : اقدامات : صنعت : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

17۔ زبر کو : فتح :: زیر کو : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

18۔ تشدید کو : مشدد :: پیش کو : ---------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

19۔ انسانی زندگی کی ضروری اور بنیادی چیزیں کونسی ہیں؟

20۔ ماحولیات کسے کہتے ہیں؟

21۔ آلودگی سے کیا مراد ہے؟

22۔ صنعتی انقلاب کب آیا؟

23۔ صنعتی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

24۔ قدرتی ماحول کسے کہتے ہیں؟

25۔ موسموں میں تبدیلی کی کیا وجہ ہے؟

26۔ برفانی پہاڑوں کی برف کیوں پگھلنے لگی؟

27۔ بجلی پیدا کرنے میں کس توانائی کا استعمال ہوتا ہے؟

28۔ آبی آلودگی سے ہونے والی کوئی ایک بیماری کا نام بتائیں۔

29۔ ہوا میں کس گیس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے؟

30۔ سطح سمندر کیوں بڑھ گئی ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

31۔ آبی الودگی کسے کہتے ہیں؟ اور اس سے ماحول میں ہونے والی کوئی ایک خرابی بتائیں۔

32۔ زیر زمین پانی میں تابکار کے اثرات کی وجہ بتائیں؟

33۔ سانس کی بیماریاں کیوں بڑھ گئی ہیں؟

34۔ کرہ ہوائی کی اوزون سطح میں سوراخ ہونے سے ماحول کس طرح متاثر ہوتا ہے؟ بتایئے۔

35۔ یوروپی انقلاب کب ہوا اور اس سے کیا تبدیلیاں آئیں؟

36۔ کارخانوں سے نکلنے والی گندگی کو کہاں بہایا جاتا ہے؟

37۔ ہوا میں آلودگی کیسے پیدا ہوتی ہے؟

V: درجِ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں لکھئے۔

38۔ فتح کسے کہتے ہیں؟اور جن حروف پر زبر ہو اسے کیا کہا جاتا ہے؟

39۔ کسرہ کسے کہتے ہیں؟اور زیر والے حروف کیا کہلاتے ہیں؟

40۔ ضمہ کسے کہتے ہیں؟اور پیش والے حروف کو کیا کہتے ہیں؟

41۔ ان پر نوٹ لکھئے۔ ۱) وقف ۲) تشدید

42۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔ ۱) آلودگی ۲) ماحول ۳) مصنوعی

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

43۔ صنعتی انقلاب سے کون سی تبدیلیاں ہوئیں؟

44۔ آبی آلودگی سے ماحول کو ہونے والی نقصانات لکھئے۔

45۔ فضائی آلودگی انسانی زندگی کو کس طرح متاثر کرتی ہے؟وضاحت کریں۔

18۔ترانۂ دعوت علم و عمل

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	11	10	3	-
نشانات	17	12	4	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	8	8
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	2	6
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھیے۔

1۔ترانۂ دعوت علم و عمل میں جگایا گیا ہے۔

A۔ہندو B۔مسلم C۔سکھ D۔عیسائی

2۔جزا کے معنی ہیں۔

A۔سزا B۔مزہ C۔بدلہ D۔حملہ

3۔ہم قافیہ الفاظ ہیں۔

A۔جاگ۔راگ B۔تلوار۔پیکر C۔بہت۔نیک D۔حلیم۔قدم

4۔ابوالبیا نحماد ؔ نے اس راگ کو چھیڑنے کی بات کہی ہے۔

A۔محبت B۔نفرت C۔عداوت D۔شرافت

5۔ حق کی ضد ہے۔

A۔ باطن B۔ حقوق C۔ باطل D۔ قاتل

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

6۔ شام : مؤنث :: نظام: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

7۔ غلام : آقا :: آسان: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

8۔ سُرور : خوشی :: سرور: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

9۔ برائی : اچھائی :: نفرت: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

10۔ عیسائی : بائبل :: مسلماں: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک یا دو جملے میں لکھئے۔

11۔ شاعر کے خیال میں برائی کو کیا کرنا چاہیے؟

12۔ جہاں کا امام کون ہے؟

13۔ حیدر کرار کس کا لقب ہے؟

14۔ سرور منزل کون ہے؟

15۔ کس کو نہیں چھوڑنا چاہیے؟

16۔ کس کو مٹانا چاہیے؟

17۔ کیا بھولنا نہیں چاہیے؟

18۔ مسلمان کو کس کی رونق کہا گیا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

19۔ محبت کا راگ چھیڑنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

20۔ مسلمان پریشان کیوں ہے؟

21۔ حق کا نظام برپا کرنے کا مطلب کیا ہے؟

22۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۱) پیکر

(۲) کردار

(۳)خوددار

23۔اس شاعر کا تعارف لکھیے۔

ابوالبیان حمادؔ

V: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیے۔

24۔ترانۂ دعوت علم و عمل کے دوسرے اور تیسرے بند کے چار اشعار لکھیے۔

19۔ملّا نصیر الدین کے لطیفے

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	9	6	-
نشانات	14	13	13	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	8	8
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	11	11
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	1	3
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ملّا نصیر الدینیہاں سے گزر رہے تھے۔

A۔بازار سے B۔میلہ سے C۔گلی سے D۔محلے سے

2۔دھڑام سے گزرنے کیآواز آئی۔

A۔آسماں سے B۔چھت سے C۔حمام سے D۔اوپر سے

3۔چاند کا عکس نظر آرہا تھا۔

A۔آئینہ میں B۔حمام میں C۔کنویں میں D۔آسماں میں

4۔لوگوں نے نصیر الدین کا حلیہ اور وضع دیکھ کر سمجھا

A۔بے وقوف B۔مرشد C۔عالم D۔صاحب

5۔ ہنسی مذاق۔۔۔۔۔۔طبیعت کا خاصہ ہے

A۔حیوانی　B۔انسانی　C۔نباتیاتی　D۔جمادیاتی

6۔ ملّا نصیرالدین دوڑ کر بچنے کی کوشش کرنے لگے۔

A۔ گرمی　B۔سردی　C۔بارش　D۔ہوا

7۔ ملّا نصیرالدین کی حمام میں گر پڑی تھی۔

A۔شیروانی　B۔پریشانی　C۔عاجزی　D۔سادگی

8۔ ملّا نصیرالدین نے اس مہینہ کا چاند دیکھا تھا۔

A۔رمضان　B۔شعبان　C۔رجب　D۔ذی الحجہ

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

9۔ خاصہ : عادت :: ناخواندہ : ------------

10۔ درخت : مذکر :: حیا : ------------

11۔ حلیہ : انسانی ہیت :: وضع قطع : ------------

12۔ تصویر : مؤنث :: مدرسہ : ------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

13۔ کون زندگی کو پر لطف بناتے ہیں؟

14۔ دھڑام کی سی آواز کیوں آئی؟

15۔ بیوی کے سوال پر ملّا نصیرالدین کا جواب کیا تھا؟

16۔ ملّا نصیرالدین نے بارش سے بچنے کی کیا وجہ بتائی؟

17۔ ملّا نصیرالدین نے چاند کے کنویں میں رہ جانے پر کیا سوچا؟

18۔ چاند کیسے باہر نکل آیا؟

19۔ لوگ کیوں ادھر سے ادھر بھاگ رہے تھے؟

20۔ لوگ کیا سن کر حیران رہ گئے؟

21۔ مّلا نصیر الدین کا بازار سے گزر ہوتے وقت کیا ہوا؟

22۔ مّلا نصیر الدین نے لوگوں کو بھاگتے دیکھ کر کیا کہا؟

23۔ مّلا نصیر الدین دوڑتے ہوئے گھر کیوں گئے ؟

IV: دو یا تین جملوں میں جواب لکھئے۔

24۔ بیوی کے سوال پر مّلا نصیر الدین کا کیا جواب تھا؟

25۔ مّلا نصیر الدین نے چاند کے کنویں میں رہ جانے پر کیا سوچا؟

26۔ مّلا نصیر الدین نے بارش سے بچنے کی کیا وجہ بتائی ؟

V: درج ذیل سوالات کے تین یا چار جملوں میں جواب لکھئے۔

27۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔ نصیحت ، جاہل، عادت

تفصیلی جواب لکھئے۔

28۔ لطیفہ ’’رمضان کا چاند‘‘ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

20۔موبائل فون

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	28	12	4	-
نشانات	28	28	15	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	14	14
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	10	10
4	دو تین جملوں کے سوالات	8	16
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	15
6	تفصیلی سوالات	3	12

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔موبائل فون کا دوسرا نام ہے۔

A۔موبائلفون　B۔لائنڈ فون　C۔سیلولر فون　D۔ٹیلی فون

2۔وہ کلمہ جو کسی اسم کی جگہ لایا جائے کہلاتا ہے

A۔اسم　B ۔ضمیر　C۔فعل　D۔کلمہ

3۔ ضمیر کی قسمیں ہیں۔

A۔دو　B۔ تین　C۔چار　D۔پانچ

4۔موبائل فون ایجاد کرنے والا ہے-----

A۔مارٹن لولتھر　B۔مارکونی　C۔مارٹن کوپر　D۔مارٹر کرو

5۔1990 میں تقریباً اتنے افراد موبائل فون استعمال کرنے لگے۔

A۔12 ملین   B۔دس ملین   C۔15 ملین   D۔ایک کروڑ

6۔سب سے پہلا ایس ایم ایس اس سن میں بھیجا گیا

A۔1992   B۔1970   C۔1990   D۔1965

7۔1983 عیسوی میں تجارتی موبائل فون کو اس ملک کے کئی شہروں میں جاری کیا گیا۔

A۔چین   B۔روس   C۔امریکہ   D۔برطانیہ

8۔ تجارتی موبائل فون سب سے پہلے اس ملک میں لانچ ہوا۔

A۔جاپان   B۔امریکہ   C۔برطانیہ   D۔فرانس

9۔1960 عیسوی میں اٹومیٹک فون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہاں بنایا گیا۔

A۔جاپان   B۔سویڈن   C۔جرمنی   D۔اٹلی

10۔آج کل موبائل کا استعمال انہوں نے بھی شروع کر دیا ہے

A۔امیروں   B۔غریبوں   C۔فقیر   D۔نوکروں

11۔ایس ایم ایس کے معنی ہیں

A۔شارٹ مسیج سروس   B۔شارٹ مسیج سسٹم

C۔سروس ماسٹر   D۔سسٹم ماس میکانزم

12۔موبائل ایک مشین ہے۔

A۔خودکار   B۔الیکٹرانک   C۔چلتی پھرتی   D۔جدید

13۔موبائل کو۔۔۔۔۔۔۔۔کرنے کے لئے کیلکولیٹر میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

A۔موبائل   B۔حساب   C۔الجبراء   D۔جیومیٹری

14۔موبائل میں اس سے جان آجاتی ہے۔

A۔بجلی   B۔میموری کارڈ   C۔سم کارڈ   D۔اسکرین

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

15۔امارت	:	مالداری	::	مصرف	:	--------------
16۔مسیج	:	پیغام	::	موجد	:	--------------
17۔مصنوعی	:	قدرتی	::	امیر	:	--------------
18۔مفید	:	غیر مفید	::	صحیح	:	--------------

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

19۔موبائل فون کا دوسرا نام کیا ہے؟

20۔سائنسی ایجادات ہمارے لیے کب مفید ثابت ہوتی ہیں؟

21۔سب سے پہلا موبائل فون کب ایجاد ہوا؟

22۔پہلے موبائل فون کا وزن کتنا تھا؟

23۔سم کارڈ میں سم کا لانگ فارم لکھیے۔

24۔ایک موبائل سے دوسرے موبائل تک پروگرام منتقل کرنے کا ذریعہ کیا ہے؟

25۔موبائل میں بیک وقت کیا کیا سما سکتے ہیں؟

26۔موبائل پر تازہ ترین خبریں کس طرح حاصل کی جاسکتی ہے؟

27۔موبائل کا دائرہ عمل بڑھانے کے لیے کیا تعمیر کیے گئے ہیں؟

28۔آج کل بازار میں ہر جگہ لوگ کیا تھامے نظر آتے ہیں؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

29۔وقت پر جاگنے کے لیے موبائل کا استعمال کیسے کیا جاسکتا ہے؟

30۔سم کارڈ کسے کہتے ہیں اور اس کا استعمال کہاں ہوتا ہے؟

31۔مصنوعی سیارچہ موبائل کے استعمال میں کس طرح کارگر دہیں؟

32۔تجارتی موبائل فون کب اور کہاں لانچ کیا گیا؟

33۔پہلا ایس ایم ایس کب اور کہاں بھیجا گیا؟

34۔ موبائل کے بکثرت استعمال کے متعلق سائنس دانوں کا کیا کہنا ہے؟

35۔ موبائل فون کی مختلف کمپنیوں کے کوئی دو نام بتائیں۔

36۔ ایم پی تھری پلیئر سے کیا مراد ہے؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے

37۔ ضمیر کی تعریف کیجیے اور اس کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی؟ لکھیے۔

38۔ ضمیر اشارہ کی تعریف کیجیے اور اس کے قسمیں بتایئے۔

39۔ ضمیر موصولہ کی تعریف معہ مثال لکھیے۔

40۔ ضمیر شخصی کی کتنی صورتیں ہیں اور کون کون سی؟ مثال دیجیے۔

41۔ موبائل فون سے نکلنے والی تابکاری کے دل و دماغ پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ لکھیے۔

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیے۔

42۔ ''موبائل ایک عجوبہ ہے۔'' اس پر اظہار خیال کریں۔

43۔ موبائل کے فوائد لکھیے۔

44۔ موبائل کے نقصانات گنوایئے۔

21۔رباعیات

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	12	8	3	1
نشانات	22	9	4	4

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	5	5
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	6	6
4	دو تین جملوں کے سوالات	3	6
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	2	8

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ نظم کی اس صنف میں صرف چار مصرعے ہوتے ہیں۔

A۔حمد B۔نعت C۔غزل D۔رباعی

2۔رباعی کا دوسرا نام ہے۔

A۔ایک بیتی B۔دوبیتی C۔تین بیتی D۔چار بیتی

3۔دوبیت کے معنی ہیں۔

A۔دوگیت B۔دومصرے C۔دوشعر D۔دوبند

4۔رباعی کا یہ مصرہم قافیہ نہیں ہوتا ہے۔

A۔پہلا B۔دوسرا C۔تیسرا D۔چوتھا

5۔ہم قافیہ الفاظ ہیں۔

A۔راحت۔عزت B۔آدمیت۔بیکار C۔علم۔عزت D۔سکت۔بیکار

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

6۔علم : علوم :: راحت: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

7۔سکت : طاقت :: زر:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

8۔غم : خوشی :: زندگی:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

9۔جان : مؤنث :: نام:۔۔۔۔۔۔۔۔۔

10۔کہانی: نثر کی قسم:: رباعی: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک یا دو جملے میں لکھیے۔

11۔امجد کس کے غم میں مرنے کی تمنا کر رہے ہیں؟

12۔امجد ہر سانس کے ساتھ کس کو یاد کر رہے ہیں؟

13۔کس وجہ سے زر و زور بے کار ہو جاتا ہے؟

14۔بازو میں سکت ہونے سے کیا ملتی ہے؟

15۔رو رو کے کیا مانگا جا رہا ہے؟

16۔جس کو جینا نہیں آسکا اس کو کیا نہیں آسکتا؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

17۔رباعی میں اکبر نے کیا پیغام دیا ہے؟

18۔فراق گورکھپوری نے کس طرح کی زندگی بسر کرنے کی تلقین کی ہے؟

19۔رباعی کسے کہتے ہیں چند مشہور رباعی گو شعرا کے نام بتائیے۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

درج ذیل شاعر کا تعارف لکھیے۔

20۔اکبر الہ آبادی

21۔امجد حیدر آبادی

22۔فراق گورکھپوری

VI: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیلی لکھئے۔

23۔امجد کی رباعی کا خلاصہ لکھئے۔

24۔اکبر کی رباعی لکھئے۔

22۔ خطوطِ غالبؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	17	8	4	-
نشانات	17	16	10	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	12	12
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	3	3
4	دو تین جملوں کے سوالات	5	10
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	4	12
6	تفصیلی سوالات	1	4

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کرکے لکھئے۔

1۔ مکتوب نگاری اس کی اہم صنف رہی ہے۔

A۔ عقل کی B۔ سمجھ کی C۔ ادب کی D۔ دل کی

2۔ دورِ جدید میں اس کی اہمیت کھوتی جارہی ہے۔

A ۔ مضمون نویسی B۔ املانویسی C۔ مکتوب نگاری D۔ خبر نگاری

3۔ مراسلے کو مکالمہ بنادیا۔

A۔ اقبالؔ نے B۔ فراقؔ C۔ غالبؔ D۔ حالیؔ نے

4۔ غالبؔ کے خطوط اس پر مبنی ہوتے تھے۔

A۔ طنز ومزاح B۔ رونا دھونا C۔ لڑنا جھگڑنا D۔ پڑھنا رونا

5۔ شیریں کے معنی ہیں۔

A۔کڑوا B۔میٹھا C۔نمکین D۔تیز

6۔ سبق خطوط غالبؔ میں غالبؔ کا ایک خط ان کے نام لکھا گیا۔

A۔میر عباس حسین B۔میر لیاقت علی خان C۔میر مہدی حسین D۔میر ہاشم علی

7۔ ضمیر کی حالتیں ہیں

A۔چار B۔پانچ C۔دو D۔تین

8۔ متکلم واحد کے لئے کہتے ہیں۔

A۔ہم B۔وہ C۔میں D۔تو

9۔ غالبؔ کے خطوط اس انداز میں لکھے گئے۔

A۔رسمی B۔غیر رسمی C۔مشکل D۔بہت مشکل

10۔ دارالسرور کے معنی ہیں۔

A۔غم کا گھر B۔لڑائی کا گھر C۔باتوں کا گھر D۔خوشیوں کا گھر

11۔ یہ میری کتاب ہے۔اس جملہ میں ضمیر اشارہ ہے۔

A۔یہ B۔میری C۔کتاب D۔ہے

12۔ ضمیر استفہامیہ میں حالت اضافی کی مثال ہے۔

A۔جس نے B۔اس کا C۔کس کا D۔اس کو

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

13۔ روش : انداز :: بندگی : ___________

14۔ میں : متکلم :: تم : ___________

15۔ یہ : ضمیر اشارہ :: کون : ___________

16۔ میں : واحد :: ہم : ___________

III: ان سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

17۔ مرزا غالبؔ نے کسے خط لکھا؟

18۔ آبِ حیات میں کس ندی کے پانی کی کون سی خوبی نہیں ہے؟

19۔ 'بہت مصاحب نہ بن' کا کیا مطلب ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

20۔ غالبؔ نے خط کو رسمی تحریر کے بجائے مکالمہ کیوں بنایا؟

21۔ خطوط غالبؔ میں مزاح کیسے شامل ہوتا ہے؟

22۔ غالبؔ کو خط لکھتے ہوئے عرف اور محلہ لکھنے کی حاجت کیوں نہیں ہے؟

23۔ عزت اور احترام کے متعلق غالبؔ کا کیا خیال تھا؟

24۔ غالبؔ نے خود کو دیوانہ نہ کہنے کی وجہ کیا بتائی؟

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

متن کے حوالے سے ان جملوں کی وضاحت کیجیے۔

25۔ ''بیٹھو یہ رام پور ہے۔''

26۔ ''بھائی آبِ حیات عمر بڑھاتا ہے۔''

27۔ ''خط بھیج دیا کیجیے اور جواب لیا کیجیے۔''

28۔ ''ہم تجھ سے کہتے ہیں۔''

VI: تفصیلی جواب لکھیں

29۔ مکتوب نگاری کے کون کون سے اجزا ہیں؟ ہر ایک کا نام لکھیں۔

23۔ غزل

ساجد حمید

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	6	12	3	-
نشانات	6	14	9	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	5	5
3	ایک جملے کے سوالات	5	5
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	3	9
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔ اردو شاعری کی مقبول ترین صنف ہے۔

A۔ حمد B۔ نعت C۔ غزل D۔ مناجات

2۔ سڑک کا مترادف ہے

A۔ راستہ B۔ منزل C۔ سڑکاں D۔ منازل

3۔ غزل کا ہر شعر اپنے معنی وہ مفہوم کے اعتبار سے۔۔۔۔۔۔۔ ہوتا ہے۔

A۔ معنی خیز B۔ مکمل C۔ نامکمل D۔ مقبول

4۔ مندرجہ ذیل سے مذکر لفظ کی نشاندہی کیجیے۔

A۔ نغمگی　B۔ بھوک　C۔ جبین　D۔ سفیر

5۔ لفظ " جبین " کے معنی ہیں۔

A۔ پیشانی　B۔ پریشانی　C۔ اجنبی　D۔ جبینوں

6۔ شاعر ساؔجد حمید کا اصل نام ہے۔

A۔ محمد قاسم شریف　B۔ محمد کاظم اللہ شریف

C۔ بسم اللہ شریف　D۔ محمد ساجد

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

7۔ نظم : لڑی میں موتی پرونا :: غزل : ______________

8۔ سفیر : مذکر :: نغمگی : ______________

9۔ درد : دوا :: بیمار : ______________

10۔ لب : ہونٹ :: لہو : ______________

11۔ مشہور نثری صنف: افسانہ :: مشہور شعری صنف: ______________

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

12۔ لبوں پر کیا جم گئے تھے؟

13۔ ہوا کس چیز سے لپٹی ہوئی تھی؟

14۔ آنکھوں میں کیا جم گیا تھا؟

15۔ بیمار ماں کیوں بھوکی پڑی تھی؟

16۔ شاعر ساجد حؔمید کی ابتدائی تعلیم کہاں ہوئی؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

17۔ شاعر ساؔجد حمید کے شعری مجموعوں کے نام لکھئے۔

18۔ درج ذیل الفاظ کے مترادفات لکھئے۔ ۱۔ لہو ۲۔ لب ۳۔ سڑک ۴۔ نظر

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

19۔ سفیر درد کی نوحہ گری تھی
کہ تیری یاد کی وہ نغمگی تھی

20۔ گلی سنسان تھی بچے کہاں تھے
در و دیوار پر اک بے حسی تھی

21۔ مجھے محسوس ہوتا ہے یہ اکثر
وہ اگلی زندگی ساؔجد بھلی تھی

24۔غزل

شائستہ یوسف

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	7	9	7	-
نشانات	9	12	16	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	4	4
3	ایک جملے کے سوالات	5	5
4	دو تین جملوں کے سوالات	2	4
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	5	15
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں۔

A۔مطلع B۔مقطع C۔قافیہ D۔ردیف

2۔شکوہ کے معنی ہیں۔

A۔عبادت B۔گلہ C۔طریقہ D۔آداب

3۔شفاف کی ضد ہے۔

A۔ڈھنگ B۔درد C۔عرش D۔غیر شفاف

4۔غزل کے آخری شعر کو کہتے ہیں۔

A۔قافیہ B۔ردیف C۔مطلع D۔مقطع

5۔ہم قافیہ الفاظ ہیں۔

A۔سجدہ۔شکوہ B۔غلاظت۔شفاف C۔آنسو۔روتی D۔عرش۔خوف

6۔شاعر کے چھوٹے سے نام کو کہتے ہیں۔

A۔خطاب B۔تخلص C۔لقب D۔کنیت

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

7۔کالی : گوری :: عرش: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

8۔غلاظت : مؤنث :: سجدہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

9۔آنسو : اشک :: راستہ:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

10۔خوف : ڈر :: دنیا: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک یا دو جملے میں لکھیے۔

11۔کس کی بے باکیاں کھل گئی ہیں؟

12۔شاعرہ کی چادریں کس میں گھل گئی ہیں؟

13۔شاعرہ دریا کا راستہ روک لینے سے کیوں قاصر ہے؟

14۔شاعرہ کس وجہ سے رونے کی بات کر رہی ہے؟

15۔شاعرہ کس خوف سے آزاد ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

16۔بندگی کے ڈھنگ کس طرح سیکھنا چاہیے؟

17۔شاعرہ دنیا سے شکوہ کیوں کرنا نہیں چاہتیں؟

18۔ان الفاظ کو جملہ میں استعمال کیجیے۔

(ا) درد

(۲) دنیا

(۳) بندگی

19۔ ''شائستہ یوسف'' شاعرہ کا تعارف لکھئے۔

درج ذیل اشعار کا مطلب لکھئے

20۔ بھیجا ایک دریا سے مجھے شفاف سا
میں بھی کچھ اپنی غلاظت دھو سکوں

21۔ آ کے میرے آنسوؤں کو پونچھ دے
کب تلک یوں درد سے روتی رہوں

22۔ ہر طرف کالے ہوا کا زور ہے
کیسے میں دریا کا راستہ روک لوں

23۔ بندگی کے ڈھنگ ایسے سیکھ لوں
دار پر چڑھتے ہوئے سجدہ کروں

25۔ غزل

پروین شاکرؔ

1۔ مقاصد پر مبنی نشانات کی تقسیم

	معلومات	فہم وادراک	اظہار	مدح
سوالات	13	10	6	-
نشانات	17	18	3	-

2۔ سوالات پر مبنی نشانات کی تقسیم

نمبر شمار	سوالات کی نوعیت	سوالات کی تعداد	نشانات
1	معروضی سوالات	6	6
2	مناسبت کے سوالات	6	6
3	ایک جملے کے سوالات	6	6
4	دو تین جملوں کے سوالات	4	8
5	تین یا چار جملوں کے سوالات	7	21
6	تفصیلی سوالات	-	-

I: درج ذیل سوالات کے چار متبادل جواب دیئے گئے ہیں۔ صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے۔

1۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لغوی معنی عورتوں سے بات کرنے کے ہیں۔

A۔ رباعی B۔ مرثیہ C۔ غزل D۔ قطع

2۔ غزل کے آخری شعر میں ہوتا ہے۔

A۔ تخلص B۔ عرف C۔ کنیت D۔ لقب

3۔ غزل کا ہر شعر مکمل ہوتا ہے۔

A۔ لفظی اعتبار سے B۔ معنی کے اعتبار سے C۔ فہمی اعتبار سے D۔ شعری اعتبار سے

4۔ مشکل ہے کہ اب۔۔۔۔۔۔۔۔ میں نکلے کوئی گھر سے

A۔قصبہ B۔گلی C۔شہر D۔گاؤں

5۔ غزل کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شعر مطلع کہلاتا ہے۔

A۔پہلا B۔دوسرا C۔تیسرا D۔آخری

6۔ منزل کی جمع ہے

A۔منزلیں B۔منازل C۔منزلوں D۔منزل

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

7۔دستار : پگڑی :: دشت : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

8۔غزل کا پہلا شعر: مطلع :: غزل کا آخری شعر : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

9۔ نظم : لڑی میں موتی پرونا:: غزل : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

10۔راہ گزر : راستہ :: مسافت : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

11۔ردیف سے پہلے آنے والے الفاظ : قافیہ:: قافیہ کے بعد آنے والے الفاظ : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

12۔شہر : مذکر :: راہ گزر : ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

III: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

13۔شاعرہ کو کس سے ملنے کا حوصلہ نہ تھا؟

14۔گھر سے نکلنا کیوں مشکل ہو گیا ہے؟

15۔چڑیوں کو کس سے بڑا پیار تھا؟

16۔بھیڑ میں شاعرہ کیوں گم ہو گئی؟

17۔سورج کدھر سے آئے گا؟

18۔بوڑھا شجر کس لیے کٹ کے گرا ہے؟

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

19۔ قافیہ سے کیا مراد ہے؟ معہ مثال لکھیے۔

20۔ردیف سے کیا مراد ہے؟ معہ مثال لکھئے۔

21۔پروین شاکرؔ کی غزل سے مطلع کا شعر تحریر کریں۔

22۔پروین شاکرؔ کی غزل سے مقطع کا شعر تحریر کریں۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

- اشعاار کا مطلب لکھئے۔

23۔ مشکل ہے کہ اب شہر میں نکلے کوئی، گھر سے
دستار پہ بات آگئیہو تیہوئی سر سے

24۔ برسا بھی تو کس دشت، کے بے فیض بدن پر
اک عمر میرے کھیت تھے، جس ابر کو تر سے

25۔ خود اپنے سے ملنے کا تو یارا، نہ تھا مجھ میں
میں بھیڑ یں گم ہو گئی، تنہائی کے ڈر سے

26۔ بے نام مسافت ہیمقدر ہے، تو کیا غم
منزل کا تعینکبھی، ہوتا ہے سفر سے

27۔ نکلے ہیں تو رستے میں کہیں شام، بھی ہوگی
سورج بھیمگر آئے گا، اس راہ گزر سے

28۔درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1۔ تعین

2۔دستار

3۔ شجر

29۔درج ڈیل شاعرہ کا تعارف لکھئے۔

پروین شاکرؔ

کلیدی جوابات

KEY ANSWERS

حصہ: 1

01۔حمد

:I
1۔A۔حمد

2۔C۔نام

3۔A۔باغبان

4۔D۔کانٹا

5۔C۔دیکھا،ہم

:II
6۔چیز

7۔نوکر

8۔سُرخی

9۔آسماں

10۔دنیاوآخرت

:III
11۔ہمیں اللہ نے پیدا کیا۔

12۔دنیا کی ہر چیز کا خالق اللہ ہے۔

13۔مالی گلشن کی حفاظت کرتا ہے۔

14۔شاعر حفیظ جالندھری نے مالی اللہ کو کہا ہے۔

15۔حمد میں شاعر اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

:IV

16۔حمد میں جاندار سے مراد ہر وہ مخلوق ہے جو زندہ اور حیات والی ہے اور بے جان سے مراد وہ چیزیں ہیں جن میں جان نہ ہو جیسے پتھر،دھات وغیرہ

17۔ (ا)مالک:ہم سب کا مالک اللہ تعالی ہے۔

(۲) سر سبز: برسات ہونے پر ہر طرف سر سبز نظر آتا ہے۔

18۔ اگر زمین کی خوبصورتی پھولوں کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہے تو آسماں کی خوبصورتی چاند تاروں سے ظاہر ہوتی ہے۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے۔

19۔ حفیظ جالندھری

اصل نام محمد حفیظ رانا تھا۔ حفیظ جالندھری کے نام سے مشہور ہوئے۔ 1899 عیسوی میں بمقام جالندھر پیدا ہوئے۔ 'شاہنامہ اسلام' ان کی شاہکار نظم ہے۔ حفیظ نے اس نظم میں تاریخ اسلام کو نظم کیا ہے۔ نغمہ زار سوز و ساز اور تلخابہ شیریں ان کے کلام کے مجموعے ہیں۔ حفیظ اپنے جداگانہ لب و لہجہ کی وجہ سے دیگر شعرا سے ممتاز ہیں۔ 1982 عیسوی میں لاہور میں انتقال کیا۔

VI: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھئے۔

20۔ اے دو جہاں کے والی
اے گلشنوں کے مالی
ہر چیز سے ہے ظاہر
حکمت تیری نرالی
تیرے ہی فیض سے ہے
سر سبز ڈالی ڈالی
پتوں میں تیری رنگت
پھولوں میں تیری لالی

21۔ اللہ تعالیٰ نے پھولوں کو خوبصورتی اور لال رنگت عطا کی ہے تو پتوں کو سبز رنگت دی ہے۔

22۔ حمد میں شاعر حفیظ جالندھری اللہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی دو جہاں کا مالک ہے اور نگہبان ہے۔ ہر چیز سے اس کی نرالی حکمت ظاہر ہو رہی ہے۔ اسی کے فیض سے پتوں میں رنگت اور پھولوں میں لالی ہے۔ زمین و آسماں کا یعنی دنیا کا جو سلسلہ چل رہا ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کے کرم اور رحم

سے جاری ہے۔ اللہ نے ہی انسانوں کو بنایا اور سوچنا سکھایا ہے۔ کائنات کی ہر شئے میں اسی کا جلوہ ہے۔ ہر راستے میں اسی کا نشان موجود ہے۔ جاندار اور بے جان سب کا مالک ایک اللہ ہے۔ سب اس کے غلام ہیں۔

2۔ خانۂ خدا

I: 1۔ C۔ ابراہیم علیہ السلام

2۔ D۔ خانہ کعبہ کا

3۔ A۔ قریش

4۔ B۔ عبدالمطلب

5۔ D۔ ابرہہ نے

6۔ C۔ یمن

7۔ A۔ حروفِ تہجی

8۔ C۔ د

9۔ B۔ بھ

10۔ D۔ اوی

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

11۔ یمن کا بادشاہ

12۔ ابابیل

13۔ ڈیرا

14۔ پرندے کا نام

15۔ ابرہہ

III: 16۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے پیاری نبی تھے۔

17۔ خانۂ خدا کو خانہ کعبہ بھی کہتے ہیں۔

18۔ خانہ کعبہ کی تعمیر ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔

19۔ خانہ کعبہ کا انتظام قریش کے قبیلے کا سردار کیا کرتا تھا۔

20۔ عرب کے جنوب میں ملک یمن ہے۔

21۔ یمن کا بادشاہ ابرہہ تھا۔

22۔ ابرہہ عیسائی تھا۔

23۔ ابرہہ نے اپنے ملک ییں ایک بہت بڑا عبادت خانہ بنوایا تھا۔

24۔ ابرہہ یمن پر حکومت کرتا تھا۔

25۔ ابرہہ کا ہاتھی بہت طاقتور تھا۔

26۔ خانہ کعبہ پر ابرہہ نے حملہ کیا۔

27۔ عبدالمطلب محمد ﷺ کے دادا تھے۔

28۔ ابرہہ نے عبدالمطلب کے اونٹ پکڑ رکھے تھے۔

29۔ ابرہہ غرور سے کعبہ کی طرف بڑھ رہا تھا۔

30۔ ابابیلوں کے کنکریاں برسانے سے ابرہہ کی فوج ہلاک ہوئی۔

31۔ ملک یمن پر ابرہہ حکومت کرتا تھا۔

32۔ عبدالمطلب ابرہہ کے پاس اپنے اونٹ لینے گئے تھے۔

33۔ عبدالمطلب نے جواب دیا "خانہ کعبہ میرا نہیں وہ خدا کا گھر ہے۔اس کی حفاظت وہ خود کرے گا"۔

IV:

34۔ مکہ والوں کے لئے ابرہہ کا مقابلہ کرنا مشکل ہو رہا تھا۔ان کے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ ابرہہ کا مقابلہ کیسے کریں۔

35۔ جس سال ابرہہ نے مکہ پر حملہ کیا اُسی سال آپ ﷺ پیدا ہوئے۔اس سال کو عام الفیل کہا جاتا تھا۔

V:

36۔ یہ جملہ سبق خانۂ خدا سے لیا گیا ہے۔ابرہہ نے اپنے بنائے ہوئے عبادت خانہ میں آکر عبادت کرنے کی دعوت دی تھی اس کے باوجود لوگ اس کے بنائے ہوئے عبادت خانہ کو نہیں گئے تو ابرہہ نے کہا کہ

جب تک خانہ کعبہ موجود ہے لوگ میرے بنوائے ہوئے عبادت خانے میں حج کے لئے نہیں آئیں گے۔

37۔ یہ جملہ سبق خانۂ خدا سے لیا گیا ہے اس جملے کو عبدالمطلب نے ابرہہ کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ خانہ کعبہ میرا نہیں وہ خدا کا گھر ہے اس کی حفاظت وہ خود کرے گا۔

:VI

38۔ یمن کا بادشاہ ابرہہ مکہ میں موجود خانہ کعبہ کو گرانے کا ارادہ کیا اس نے یمن کے شہر میں ایک عظیم گرجا کلیسا تعمیر کروایا اور چاہا کے لوگ خانہ کعبہ کی بجائے اس کے بنائے ہوئے عبادت خانہ میں حج کریں مگر عربوں نے اس کی اس کوشش کو رد کر دیا جس پر وہ ناراض ہو گیا اور اس نے ایک بڑی فوج تیار کی اور خانہ کعبہ پر حملے کے ارادے سے اپنے محمود نامی بڑے طاقتور ہاتھی کے ساتھ پہنچا تو اللہ تعالی نے ابابیل نامی پرندے بھیجے جو اپنی چونچ اور پنجوں میں کنکریاں لے کر آئے اور ابرہہ کی فوج پر برسائی۔ جس سے ابرہہ اور اس کے فوجی تباہ و برباد ہو کر ہلاک ہو گئے۔

39۔ ابرہہ خیمے میں بڑی شان سے بیٹھا ہوا تھا۔ انہیں دیکھ کر پوچھا کیوں آئے ہو؟ ہو عبدالمطلب نے کہا تمہارے سپاہی میرے اونٹ پکڑے لائے ہیں انہیں واپس کر دو۔ ابرہہ یہ سن کر بڑا حیران ہوا اور اس نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں ہیں یہاں کیوں آیا ہوں؟ تم تو مکہ کے سردار ہو اور خانۂ کعبہ کی حفاظت بھی تمہارے سپرد ہے۔ ایسے میں خانہ کعبہ کی فکر کے بجائے اونٹوں کی پڑی ہے۔ یہ بات سن کر عبدالمطلب نے جواب دیا'' خانہ کعبہ میرا نہیں وہ خدا کا گھر ہے اس کی حفاظت وہ خود کرے گا مجھے اونٹوں کی فکر ہے کیونکہ وہ میرے ہیں۔'' ابرہہ تمسخر اور حقارت سے ہنسنے لگا اور اپنے سپاہیوں کو عبدالمطلب کے اونٹ واپس کرنے کا حکم دیا عبدالمطلب اپنے اونٹ لے کر گھر آئے۔

03۔نعت

I:
1۔ B۔نعت
2۔ C۔چھ
3۔ A۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
4۔ D۔غریب
5۔ A۔مقدمہ شعر و شاعری
6۔ C۔آواز
7۔ B۔بُرا چاہنے والا

II:
8۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف
9۔جنگل
10۔نبی
11۔آسماں

III:
12۔ حضور اکرمؐ نے رحمت کا لقب پایا۔
13۔ نعت لکھنے والے شاعر کا نام مولانا الطاف حسین حالؔی ہے۔
14۔ ملک عرب پر جہالت کا بادل چھایا ہوا تھا۔
15۔ فقیروں کا ملجا حضرت محمدؐ ہیں۔
16۔ پیغام حق کی گونج سے ہر طرف نام حق سنائی دینے لگا۔
17۔ مس خام کو حضرت محمدؐ نے کندن بنایا۔
18۔ یتیموں کا والی حضرت محمدؐ ہیں۔
19۔ رسول مقبولؐ نے عرب کی جہالت اور ظلم و ستم کے حالات کو عدل اور انصاف سے بدل ڈالا۔

IV: 20۔ حق: ہمیں حق کا پیغام عام کرنا چاہیے۔

دشت: پھولوں کی خوشبو سے سارا دشت مہک رہا ہے۔

21۔ (۱) گھر کرنے والا (۲) پھر گیا رخ ہوا کا

V: 22۔ مولانا الطاف حسین حالؔی کا تعارف

مولانا الطاف حسین حالؔی 1827ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔ دلی آکر غالؔب کے شاگردوں شامل ہوئے۔ سرسید کی تحریک سے انہوں نے قدیم شاعری کا رخ بدلہ اور ''مسدس حالیؔ'' لکھ کر اردو شاعری میں ایک حیرت انگیز انقلاب پیدا کیا۔ نثر میں آپ کی تصانیف ''حیات جاوید''، ''حیات سعدی'' اور ''یادگار غالبؔ'' بہت مشہور ہیں۔ ''مقدمۂ شعرو شاعری'' بھی تنقید کا ایک اہم کارنامہ ہے۔

:VI

23۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولا
خطاکار سے در گزر کرنے والا
بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا
قبائل کا شیر و شکر کرنے والا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

24۔

مطلب:

مولانا الطاف حسین حالیؔ اس بند میں کہتے ہیں کہ تمام نبیوں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت العالمین کا لقب پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غریبوں مسکینوں اور مصیبت زدہ لوگوں کے کام آنے والے ہیں۔

اپنے اور غریبوں کے غم خواری کرنے والے اور فقیروں اور ضعیفوں کی امیدیں بن کر آئے ہیں۔ یتیموں اور غلاموں کے سرپرست اور مالک ہیں اور بے بس لوگوں کے دستگری کرنے والے ہیں۔

04۔ جنّتِ ارضی۔۔۔اُوٹی

I: 1۔ B۔اوٹی

2۔ A۔اسم

3۔ B۔کلمہ

4۔ C۔مہمل

5۔ C۔جواہر لال نہرو

6۔ A۔اوٹی

7۔ A۔2240

8۔ C۔22ایکڑ

9۔ B۔پھولوں

10۔ C۔سینٹری روز پارک

11۔ C۔وین لاک نشیب

12۔ B۔150کلو میٹر

13۔ D۔27

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

14۔ جان سُلون

15۔ وین لاک نشیب

16۔ زمین کی جنت

17۔ آنکھوں کو بھلی لگنا

18۔ مغربی

19۔ مذکر

III: 20۔ میسور سے شہر اوٹی کا فاصلہ 150 کلو میٹر ہے۔

21۔ پنڈت نہرو نے اوٹی کو پہاڑوں کی ملکہ کہا تھا۔

22۔ اوٹی کے دیگر نام یہ ہیں۔ ۱) ادگامنڈلم ۲) اوٹاکمنڈ ۳) نیل گری

23۔ انگریزوں نے اوٹی کا ریلوے نظام 1908 عیسوی میں قائم کیا۔

24۔ اوٹیبوٹانیکل گارڈن کے قیام کا اصل مقصد تعلیم تھا۔

25۔ بوٹانکل گارڈن کا قدیم ترین درخت بیس ملین سال پرانا ہے۔

26۔ بوٹنگ سینٹر جھیل کے اطراف بلند و بالا نیلگری کے درخت ہیں۔

27۔ جھیل پر تفریح کا اہم ذریعہکشتی رانی ہے۔

28۔ روز پارک میںتقریباً تین ہزار قسم کے گلاب پائے جاتے ہیں۔

29۔ اوٹی کا ریلوے نظام انگریزوں کا قائم کردہ ہے۔

IV:

30۔ شہر اوٹی میسور سے 150 کلو میٹر کی دوری پر ریاست تمل ناڈو میں واقع ہے شہر اوٹی کے مختلف نام یہ ہیں ادگامنڈلم، نیلگری اور اوٹاکمنڈ

31۔ سینٹ سٹیفن چرچ اوٹی شہر کے ضلعی کورٹ کے قریب واقع ہے اس کی دیواروں کو پشتیسے محفوظ کر دیا گیا ہے۔

32۔ سٹون ہاؤز کی خصوصیتیہ ہے کہ یہ سب سے پہلا گھر ہے جو باقاعدہ طور پر اوٹی میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس علاقے کو قدیم اوٹی کہا جاتا ہے۔ اس کے معمار جان ولین تھے۔ یہ حکومت کے دفاتر پر مشتمل ہے۔

V: 33۔ اوٹی شہر سطح سمندر سے 2240 کی اونچائی پر واقع ہے۔ یہاں کیآب و ہوا، قدرت کے دلکش و دلفریب مناظر، سر سبز و شاداب، روح پرور نظارے، ٹھنڈا موسم اور خوشگوار فضا ہر ایک سیاح کا دل موہ لیتی ہے۔ اسی لیے اوٹی شہر کو سیر و تفریح کا ایک اہم مقام کہا جاتا ہے۔

34۔ اوٹی کا 22 ایکڑ زمین پر پھیلا ہوا یہ بوٹانکل گارڈن ہندوستان کے مشہور و معروف باغوں میں شمار ہوتا ہے۔ ہر سال مئی کے مہینے میں حکومت کی جانب سے اس باغ میں پھولوں کینمائش ہوتی ہے۔ یہاں پر 20 ملین سالہ پرانا درخت ہے۔ قدرت کا حسین و جمیل دلکش نظارہ ہر سیاح کا دل موہ لیتا ہے۔

35۔ وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی ہوں مثلاً انسان علم درخت وغیرہ ان کو 'مستقل کلمہ ' کہتے ہیں۔ مستقل کلمہ کی پانچ قسمیں ہیں۔ اسم، ضمیر، صفت، فعل، متعلق فعل

36۔ وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی نہ ہوں۔ مثلاً چائے وائے۔ اس میں لفظ 'وائے' مہمل ہے۔ تنہا معنی نہ دینے والے الفاظ کو غیر مستقل کلمہ کہتے ہیں۔ مثلاً پر، کو، کی، سے وغیرہ۔ غیر مستقل کلمہ کے چار اقسام ہیں۔ حرف ربط، حرف عطف، حروف تخصیص، حرف فجائیہ

37۔ اسم کسی شخص یا چیز یا جگہ کے نام کو کہتے ہیں۔ مثلاً: حامد، کتاب، بنگلور، آدمی وغیرہ۔
اسم کی دو قسمیں ہیں۔ اسم عام اور اسم خاص

:IV

38۔ اوٹی کی تفریح گاہوں ہیں یہاں 1908 میں انگریزوں کا قائم کردہ ریلوے نظام بھی سیاحوں کی دلچسپی بڑھانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس ریل کی خوبییہ ہے کہ آج بھییہ ریل بھانپ سے چلتی ہے ۔ سفر کے دوران ہرے بھرے کھیت، نیلی نیلی پہاڑیاں، حسین و جمیل قدرتی مناظر بھیدیکھنے کو ملتے ہیں۔

39۔ اطالوی انداز کا ایک باغ بھی ہے جو جھیل کو اطراف سے گھیرے ہوئے ہے۔ یہ مقام پرندوں کے نظارہ کے لیے بہترین مقام ہے۔ یہ ایک مصنوعی جھیل ہے جسے ایک انگریز نے بنایا تھا جس کا نام جان سُلون تھا۔ موجودہ رقبہ چار کلو میٹر ہے۔ یہ کسی زمانے میں اور وسیع تھا۔ ڈھائی کلو میٹر جھیل کے اطراف اب بس اڈہ، ریس کورس اور مارکیٹ موجود ہیں۔ کشتیرانی (بوٹنگ) ایک اہم تفریح کا ذریعہ ہے۔ اس سے پر سکون ماحول کا نظارہ ہوتا ہے۔ اسی جھیل کے اطراف بلند و بالا نیل گری کے درخت ہیں جو وہاں کے قدرتی منظر کو بڑھاوا دیتے ہیں۔

40۔چائے کے باغات: اوٹی کے ڈھلوان یا نشیبی علاقوں میں چائے کے باغات کا نظارہ بھی انتہائی دلفریب و دلکش ہوتا ہے۔

آبشار: اس علاقے میں بوٹنگ اور پکنک کا بہترین انتظام ہونے کی وجہ سے سیاحوں کے لیے خاص کشش رکھتا ہے۔

پائن جنگل: پائن نامی درختوں سے بھرپور جنگل بھی اپنے اندر دلکشی رکھتا ہے یہ ایک قسم کی عمدہ لکڑی ہوتی ہے جس سے کئی قسم کے فرنیچر تیار کیے جاتے ہیں۔

05۔ہمالہ

I: 1۔C۔موضوعاتی

2۔A۔پہاڑ

3۔D۔سنا۔وطن

4۔B۔مُلک

5۔C۔باپ دادا

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

6۔ٹوپی

7۔مذکر

8۔گھر

9۔مونث

10۔جدائی

III: 11۔ہمالہ کو آسماں چومتا ہے۔

12۔دیوار ہندوستان ہمالہ ہے۔

13۔ثریا سے ہمالہ کی چوٹیاں سر گرم سخن ہے۔

14۔ہمالہ کی وادیوں میں کالی گھٹائیں خیمہ زن ہیں۔

15۔برف نے ہمالہ پر دستار باندھی ہے۔

16۔ہمالہ کا دامن انسان کا مسکن ہے۔

17۔ہمالہ چشم بینا کے لئے سراپا تجلّی ہے۔

IV: 18۔کوہ ہمالہ کی سیدھی سادی زندگی کا ماجرا یہ ہے کہ پہلے پہل جو انسان وہاں آباد تھے ان کی زندگی بناوٹی آرائش اور ظاہری سجاوٹ کے داغ سے پاک وصاف تھی۔

19۔عالم تصور میں اقبال پہلے پہل ہمالہ کے دامن کی سیدھی سادی زندگی کے صبح و شام دیکھنا چاہتے تھے جو ظاہری سجاوٹ سے پاک تھی۔

V: درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھئے

20۔ ''سر محمد اقبالؔ''

سر محمد اقبالؔ 1877 عیسوی میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ابتدا میں فارسی اور عربی پڑھی اس کے بعد اعلی ڈگریاں حاصل کی۔ جرمنی سے فلسفے اور بیرسٹری کے امتحان پاس کیے۔ وکالت کو ذریعہ معاش بنایا اور کچھ عرصہ اورینٹل کالج لاہور میں پروفیسر بھی رہے داغ دہلوی سے اصلاح لی۔

بانگ درا، بال جبریل اور ضرب کلیم آپ کے شعری مجموعے ہیں۔ آپ نے اردو زبان کو نیا اسلوب بخشا۔

21۔ (۱) مسکن: ہمالہ کا دامن پہلے پہل انسان کا مسکن تھا۔

(۲) پاسبان: ہمالہ پہاڑ ہمارے ملک کا پاسبان ہے۔

(۳) فلک: فلک میں چاند تارے بڑے پیارے نظر آتے ہیں۔

VI :22۔ نظم ہمالہ میں علامہ اقبالؔ ہمالہ کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمالہ فصیل کشور ہندوستان ہے۔ جس کی پیشانی کو جھک کر آسماں چومتا ہے۔ کوہ طور سینا جس طرح موسیٰؑ کے لیے جلوہ تھا اسی طرح ہمالہ چشم بینا کے لیے تجلی ہے۔ ہمالہ ہندوستان کا پاسباں اور دیوار ہے۔ جس کا مطلع اول فلک دیواں ہے۔ انسان کا یہ خلوت گاہ ہے جس کے سر پہ برف نے دستار فضیلت باندھی ہے۔ اس کی چوٹیاں ثریا سے سر گرم سخن ہیں۔ رہتا تو یہ زمین پر ہے لیکن فلک اس کا وطن معلوم ہوتا ہے۔ اس کے دامن میں ہوا رومال کا کام کرتی ہے۔ آخر میں شاعر ہمالہ سے کہتا ہے کہ کچھ اس سیدھی سادھی زندگی کا ماجرا بتا جب تیرا مسکن انسان بنا تھا اور ہمیں پھر ویسے ہی صبح و شام دکھا جیسے پہلے پہل تھے۔

06۔ رفیع احمد قدوائی

I: 1۔ A۔ عدم تعاون

2۔ A۔ یوپی

3۔ C۔ رفیع احمد قدوائی

4۔ A۔جنرل سکریٹری

5۔ A۔ لکھنؤ

6۔ B۔علیگڑھ

7۔ B۔رکن اسمبلی

8۔ A۔موتی لال نہرو

II: 9۔ تکالیف

10۔ لاپرواہی

11۔ رنگ کا نام

12۔ اناج

III: 13۔ رفیع احمد قدوائی 1894 عیسوی میں اتر پردیش بمقام مسولی میں پیدا ہوئے۔

14۔ رفیع احمد صاحب کی اعلی تعلیمعلی گڑھ میں ہوئی۔

15۔ رفیعاحمد قدوائی 1937 عیسوی میں اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔

16۔ رائے بریلیکے کسانوں کی تحریک ''ٹیکس نہ دو'' ہے۔

17۔ رفیع صاحب اتر پردیش کے وزیر داخلہ 1942 عیسوی میں بنے۔

18۔ رفیع صاحب کی شمولیت مرکزی کابینہ میں 1954 عیسوی میں ہوئی۔

19۔ رفیع احمد قدوائی محکمہ غذا اور زراعت کی دیکھ بھال کرتے تھے۔

20۔ رفیع احمد قدوائی کے نام سے۔

21۔ ان کے دورے شاہانہ ٹھاٹ باٹ سے نہیں ہوتے تھے۔ معمولی سی اچکن پائجامہ اور جوتا اور کسی رکشہ یا تانگے پر بیٹھ کر وہ غلہ کی دکانوں کا معائنہ کیا کرتے تھے۔

22۔ آج بھی کچھ رفیع احمد قدوائی پیدا ہو جائیں تو بھارت کی تقدیر بدل سکتی ہے۔

IV:23۔ اس سبق میں مہاراجہ بکرماجیت چندر گپت اشوک اور اکبر وغیرہ اس لیے مشہور ہیں کہ انہیں رعایا کا بڑا خیال تھا وہ بھیس بدل کر لوگوں کی تکالیف معلوم کرتے تھے اور ان کی پریشانیوں کو دور کرتے تھے۔

24۔ رفیع احمد قدوائی کا نام اکثر آج بھی لیا جاتا ہے کہ وہ اپنے محکمے کی دیکھ بھال ایک عام آدمی بن کر کرتے تھے۔

V: 25۔ تحریکیں ، تکالیف ، انتظامات

26۔ تعاون ، لاشریک ، چڑھ، بیگانگی

27۔ مذکر ، مذکر ، مؤنث

VI:

28۔ قدوائی صاحب بڑے حقیقت پسند اور لگن سے کام کرنے والے آدمی تھے اور اپنی انتظامی صلاحیتوں کے لیے مشہور تھے۔ رات کی ہوائی سروس، خود اپنا ٹیلی فون لیجئے کی اسکیم، چوبیس گھنٹے کی پوسٹل سروس اور ڈاک تار کی اتوار کی تعطیل بھی ان کے کارنامے ہیں۔

07۔ گرمی کا موسم

I: 1۔ B۔ گرمی کا موسم

2۔ C۔ پودینہ

3۔ D۔ چھپا ہوا

4۔　A۔مکان

5۔　B۔مئی

6۔　C۔نظم

7۔　B۔جھاڑیوں

8۔　C۔مہینا، پسینا

9۔　A۔زمیں، آسماں

10۔　C۔دھوپ

II:　پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھیے۔

11۔　مولانا اسماعیل میرٹھیؔ

12۔　امیر

13۔　مونث

14۔　پھل

III:　درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھیے۔

15۔" گرمی کا موسم " نظم میں شاعر نے امیروں اور غریبوں کا موازنہ بہترین انداز میں کیا ہے۔

16۔مئی کے مہینے میں گرمی کی شدت کی وجہ سے انسان کا سارا جسم پسینے میں بھیگ جاتا ہے۔

17۔سورج سر پہ آنے کے بعد سایہ پیروں تلے چلا جاتا ہے۔

18۔بنیآدم گرمی کی شدت سے مچھلی سے تڑپ رہے ہیں۔

19۔مئی کے مہینے میں زمین جلتے ہوئے توئے کی طرح گرم ہوتی ہے۔

20۔بارہ بجے کی دھوپ بہت تیز ہوتی ہے۔

21۔اللہ بیلی سے شاعر کی مراد غریبوں کا اللہ نگہبان ہوتا ہے۔

IV:　22۔گرمی کے مارے چرندے گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں اور پرندے اڑ کے پانی پہ گرتے ہیں۔

23۔ موسم گرما میں درندے جھاڑیوں میں چھپ جاتے ہیں اور بعض تالابوں اور دریاوں میں ڈوبے پڑے رہتے ہیں۔

24۔ سورج سر پہ آنا: سورج سر پہ آنے کے بعد سایا پیروں تلے چلا جاتا ہے۔

مچھلی سا تڑپنا: گرمی کی شدت کی وجہ سے انسان مچھلی کی طرح تڑپنے لگ جاتے ہیں۔

:V

25۔ مولانا اسماعیل میرٹھیؔ

مولانا اسماعیل میرٹھیؔ 1844 عیسوی کو میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ 16 برس کی عمر میں محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کی۔ پیدائش میرٹھ کی تھی۔ میرٹھ اور سہارنپور میں ایک عرصہ تک بحیثیت فارسی معلم کے اپنی خدمات انجام دیں۔ 1899 کو ملازمت سے وظیفہ یابی کے بعد تصنیف و تالیف میں اپنی زندگی گزاری۔ آپ نے بچوں کے لیے مختلف کتابیں لکھی جو بہت مشہور ہوئی۔ مولوی صاحب نہ صرف شاعر تھے بلکہ ایک صاحب طرز نثر نگار بھی تھے۔ ان کے ہاں اردو کا طرز جدید و قدیم دونوں ملتے ہیں۔ سرکار نے ان کی ادبی خدمات کے صلے میں انہیں "خان صاحب" کے خطاب سے نوازا۔ یکم نومبر 1917 عیسوی کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔

26۔

1) لپٹ ہے آگ کی گویا کڑی دھوپ

2) نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکان کی 3) غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

:VI

27۔

شاعر مولانا اسماعیل میرٹھیؔ نے نظم گرمی کا موسم میں گرمی کی شدت کا احوال بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مئی کے مہینے میں گرمی کی شدت کی وجہ سے انسان کا سارا جسم پسینے میں بھیگ جاتا ہے۔ سورج سر پر آنے کے بعد گرم لو چلنے لگتی ہے اور گرمی کی شدت سے دھوپ آگ کی لپٹ کی طرح معلوم ہوتی ہے۔ زمین

جلتے ہوئے توے کی طرح گرم ہو جاتی ہے۔ در و دیوار گرمی میں تپنے لگتے ہیں تو انسان بھی مچھلی کی طرح تڑپنے لگ جاتا ہے۔ گرمی کے مارے چرندے گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں اور پرندے اڑ کے پانی پہ گرتے ہیں۔ درندے جھاڑیوں میں چھپ جاتے ہیں اور بعض تالابوں اور دریاؤں میں ڈوبے پڑے رہتے ہیں۔

8۔ ناریل

I:
1۔ D۔ آٹھ
2۔ A۔ اسم ظرف مکاں
3۔ D۔ ناریل
4۔ D۔ یہ سبھی
5۔ A۔ فٹ بال

6۔ A۔میٹھا
7۔ B۔پکوان میں
8۔ A۔مضبوط
9۔ C۔ناریل کی
10۔ A۔میٹھا
11۔ D۔بیماریوں میں
12۔ A۔بلند و بالا

II: 13۔ جھونپڑیاں
14۔ بیماریوں
15۔ امراض
16۔ درختوں
17۔ ناتوانا
18۔ بدصورت

III: 19۔ہندوستان کے مشہور و معروف پھلوں میں 'ناریل' کا شمار ہوتا ہے۔
20۔ ناریل کے درخت جنوبی ہندوستان میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔
21۔ نارل کے درختوں کی لمبائیپچاس تا ساٹھ فٹ ہوتی ہے۔
22۔ ناریل کا درخت ہندوستان کے علاوہ سری لنکا ملیشیا اور انڈونیشیا وغیرہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔
23۔ ناریل کا تنا کافی مضبوط اور توانا ہوتا ہے۔
24۔ ناریل کا پھل نہایت گول مضبوط اور فٹبال کی شکل کا ہوتا ہے۔
25۔ ناریل پانی خصوصاً بخار اور دیگر امراض میں استعمال ہوتا ہے۔
26۔ ناریل کا پانی جب سوکھ جاتا ہے تو سخت تہ دار شکل اختیار کر لیتا ہے جسے ہم کھوپرا کہتے ہیں۔

27۔ ناریل کو دیوی دیوتاؤں پر بھینٹ چڑھاتے ہیں۔

IV: 28۔ ناریل کے درخت جنوبی ہندوستان میں کثرت سے پائے جاتے ہیں ہندوستان کے علاوہ سری لنکا ملیشیا اور انڈونیشیا وغیرہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔

29۔ ہندو بھائی ناریل کو پوجا پاٹھ کے لیے استعمال کرتے ہیں اپنے دیوی دیوتاوں کی بھینٹ چڑھاتے ہیں اس کے علاوہ شادی بیاہ اور دیگر رسم و رواج میں اس کو استعمال کرتے ہیں۔

30۔ ۱) ناریل کا پانی کئی بیماریوں میں نہایت مفید ہوتا ہے۔

۲) ناریل کا پانی استعمال کرنے سے بدن کو راحت اور سرور حاصل ہوتا ہے۔

31۔ جب کھوپرا سوکھ جاتا ہے تو اسے مشینوں کے ذریعے کچل کر اس سے تیل نکالا جاتا ہے اور یہ تیل پکوانوں میں استعمال ہوتا ہے۔

32۔ ناریل کی پتیوں کو بن کر جھونپڑیاں، چھپر اور سائبان بنائے جاتے ہیں۔

V: 33۔ اسم عام کی آٹھ قسمیں ہوتی ہیں۔

۱) اسم ذات ۲) اسم ظرف مکان ۳) اسم ظرف زماں ۴) اسم مادہ

۵) اسم جمع ۶) اسم آلہ ۷) اسم کیفیت ۸) اسم صوت

34۔ اسم ذات: وہ اسم ہیں جن سے ایک چیز دوسری چیز سے بالحاظ وصف پہچانی جائے جیسے الماری کاغذ قلم وغیرہ

35۔ اسم جمع: وہ اسم ہیں جو چیزوں یا شخصیتوں کے مجموعے پر بولا جائے جیسے کارواں قافلہ فوج وغیرہ

36۔ مقدس: ہماری مقدس کتاب قرآن مجید ہے۔

شیریں: آم رس بہت شیریں ہوتا ہے۔

توانا: ساگوان کا درخت توانا ہوتا ہے۔

37۔ ناریل کے درخت کے اوپری حصے میں ہی پھول کھلتے ہیں۔

آہستہ آہستہ وہ پھول پھل کی شکل اختیار کرتے ہیں۔

ناریل کا پھل نہایت گول مضبوط اور فٹ بال کی شکل کا ہوتا ہے۔

اوپری چھلکا نہایت صاف اور متین ہوتا ہے۔

اس کے اندرونی حصے ریشہ دار گچھوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔

ریشوں کے بعد اندرونی خول ایک مضبوط سطح والا ہوتا ہے۔

جس کے اندر ابتدا نہایت لذیذ شیرین اور فرحت بخش پانی ہوتا ہے۔

جسے لوگ بڑے ہی شوق سے پیتے ہیں

38۔ ناریل کے درخت کا ایک ایک حصہ نہایت کار آمد ہوتا ہے۔اس کے پتوں کو بن کر ان کی جھونپڑیاں اور چھپر اور سائبان بنائے جاتے ہیں۔ان پتیوں کے درمیان لمبی سیتیلیاں ہوتی ہیں جن سے جھاڑو اور دیگر سامان آرائش وزیبائش تیار کیے جاتے ہیں۔ناریل کے درختوں کے تنے چیرے جاتے ہیں اور ان سے ستونوں کا کام لیا جاتا ہے اور کہیں کہیں اسے عمارتی ساز و سامان کی طرح استعمال کیا جاتا ہے اور استعمال کے بعد جو کچھ بچ جاتا ہے وہ ایندھن کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

VI: 39۔ ناریل کے درخت جنوبی ہند میں کثرت سے پائے جاتے ہیں۔

ان درختوں کی اونچائی پچاس تا ساٹھ فٹ ہوتی ہے۔

ناریل کا پھل نہایت گول اور مضبوط ہوتا ہے۔

ناریل کا پانی لذت دار اور فرحت بخش ہوتا ہے۔

ناریل کا تیل بالوں اور بدن کی مالش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ناریل کا استعمال سالن پکانے کے لیے ہوتا ہے۔

ناریل کی ایک خاص قسم کی لذتدار مٹھائی بھی بنتی ہے۔

ناریل کے پتوں سے جھونپڑیاں چھپر اور سائبان بنائے جاتے ہیں۔

ناریل کے پتوں کی تیلیوں سے جھاڑو اور دیگر سامان بنایا جاتا ہے۔

ناریل کے جو کچھ حصے بچ جاتے ہیں انہیں ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

09۔ قطعات

I: 1۔ B۔ قطعہ

2۔ B۔ خدا کی راہ میں لڑنے والا

3۔ D۔ مل

4۔ C۔ نریش کمار شاد اور اختر انصاری

5۔ B۔ مل، سل

6۔ C۔ شاد

7۔ A۔خوشی

II: 8۔ عقل ایسی بدنصیب ٹہنی ہے جس پر چاندی کے پھول کھل نہ سکے۔

9۔چاند ایسے نظر آتا ہے جیسے جیل کی آہنی سلاخوں میں مجاہد کا چہرہ نظر آتا ہے۔

10۔اختر انصاری کے قطعات کے مجموعہ کا نام آبگینے ہے۔

11۔چاندی کے پھول سے شاعر کی مراد خوشی ہے۔

III: 12۔نریش کمار شاؔد کا تعارف۔

نریش کمار شاؔد غزل، رباعیات اور قطعات کے اچھے شاعر تھے۔ان کی پیدائش ریاست پنجاب کے ضلع ہوشیار پور کے گاؤں احیاپور میں 11 دسمبر 1927 کو ہوئی۔ فراؔق گورکھپوری نے لکھا تھا۔" نریش کمار شاؔد کے قطعات میں شاؔد کا غم، ان کی شاعری میں ایک ایسی آگ بھر دیتا ہے، جس میں گرمی، آنچ، شعلے اور روشنی کی تڑپ ہوتی ہے"۔

13:IV۔ شاعر نریش کمار شاؔد اس قطعہ میں کہہ رہے ہیں کہ مجھے راحتوں اور خوشیوں کا پتہ نہیں مل سکا۔دل کی مرادیں پوری نہ ہو سکیں۔دل بھی ٹوٹ گیا اور عقل نے بھی کوئی خوشی محسوس نہیں کی۔یعنی عقل ایسی بد نصیب ٹہنی ہے جس پر خوشیوں کے پھول نہ کھل سکے۔

10۔ جغرافیہ ناک اور کان کا

I: 1۔ B۔پشتینی

2۔ C۔سانس لینے کا

3۔ B۔خرگوش

4۔ A۔سننے کے لیے

II: 5۔ جس کی تعریف کی جائے۔

6۔ لڑکیاں

7۔ سزا دینا۔

8۔ کتابت

III: 9۔ پیشانی سے بالکل نیچے، ہونٹوں سے ذرا اوپر اور آنکھ کے درمیان پائی جانے والی اونچائی کو ناک کہتے ہیں۔

10۔ ناک کی بہت سی شکلیں ہوتی ہیں۔ کھڑی، طوطے کی چونچ جیسی، دبی ہوئی، نکیلی، دھاردار، ستواں وغیرہ

11۔ ناک جاسوسی کے آلے کا بھی کام کرتی ہے۔ یعنی پڑوس میں کون سا سالن بگھارا جارہا ہے۔

12۔ انتہائی غصے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ناک کان کاٹ کر ہتھیلی پر رکھ دوں گا۔

13۔ ان کے دو ہونے کا فائدہ یہ ہے کہ بات ایک کان سے سن کر دوسرے سے اڑائی جاسکتی ہے۔

14۔ اسم تعداد وہ اسم ہے جو کسی چیز یا افراد کی تعداد کو ظاہر کرے۔

15۔ فارسی میں کان کو گوش کہتے ہیں۔

16۔ یونانی ناک حسین ترین ہوتی ہے۔

17۔ کان جوں مخلوق کی چہل قدمی کا پارک ہے۔

18۔ ناک سے دونوں طرف یکساں فاصلہ پر پائے جانے والے جسم کے حصے کو کان کہتے ہیں۔

IV: 19۔ مصنف نے یہ اس لئے کہا ہے کہ ناک اور کان کا پشتینی تعلق ہے۔ ایک کو الٹ کر پڑھیں تو دوسرا بن جاتا ہے۔

20۔ مصنف نے بتایا کہ ایک برادری ہے جو کن میلیا کہلاتی ہے۔ لال پگڑی پہنے اس میں کان کریدنے اور سہلانے کے اوزار لگائے، تیل کی شیشی ساتھ لیے گھنٹہ گھر، ریلوے اسٹیشن، بس اڈّے اور کچہری وغیرہ کے آس پاس گھومتی رہتی ہے۔

21۔ کسی بات یا مشورہ سن کر اس پر دھیان نہ دینا۔

22۔ خاص طور پر کسی غلطی پر ڈانٹنا۔

23۔ کسی بات کا ذرا برابر بھی اثر نہ ہونا۔

24۔ دوسروں کی باتوں میں فوراً آجانا۔

25۔ حیرت، مشکوک بات سن کر توجہ بڑھ جانا۔

26۔ کسی بات کو بار بار سن کر تنگ آ جانا۔

27۔ شرمندہ ہونا۔

28۔ بدنام ہونا۔

29۔ بہت زیادہ خود دار یا غصّے والا ہونا۔

30۔ فخر یا عزت میں اضافہ کرنا۔

31۔ انتہائی عاجزانہ انداز میں معافی مانگنا۔

V:32۔ یہ جملہ سبق ''جغرافیہ ناک اور کان کا'' سے لیا گیا ہے۔ اسکے مصنف طالب زیدی ہیں۔ طالب زیدی کہتے ہیں کہ ناک چاہے جیسی ہو، ہر شخص کو فکر رہتی ہے کہ نیچی نہ ہونے پائے۔ اس لئے یہ جملہ کہا جاتا ہے کہ یہ قدم قدم پر کٹنے کے لئے تیار رہتی ہے اور کٹنے کے بعد بھی چہرے پر موجود رہتی ہے۔

33۔ یہ جملہ سبق ''جغرافیہ ناک اور کان کا'' سے لیا گیا ہے۔ اسکے مصنف طالب زیدی ہیں۔ طالب زیدی کہتے ہیں کہ میچ ہارنے والی ٹیم پر یہ الزام لگایا جاتا ہیکہ اس ٹیم نے قوم کی ناک کاٹی اور ذلیل ورسوا کیا۔

34۔ یہ جملہ سبق ''جغرافیہ ناک اور کان کا'' سے لیا گیا ہے۔ اسکے مصنف طالب زیدی ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ بعض لوگ دلوں میں بغض اور کینہ کپٹ رکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے طالب زیدی یہ خواہش کرتے ہیں کہ کاش کوئی برادری دل میلیا بھی ہوتی جو دل کا میل نکال کر انسانوں کو بہت سی خرابیوں سے بچا لیتی۔

VI: 35۔ پیشانی سے بالکل نیچے، ہونٹوں سے ذرا اوپر اور آنکھوں کے درمیان پائی جانے والی اونچائی کو ناک کہتے ہیں۔ یہ سانس لینے کا کام کرتی ہے اور ہمیں زندہ رکھتی ہے۔

ناک سے دونوں طرف یکساں فاصلے پر پائے جانے والے جسم کے حصے کو کان کہتے ہیں۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ ان کے دو فائدے یہ ہیں کہ بات ایک کان سے سُن کر دوسرے سے اُڑائی جا سکتی ہے۔

11۔غزل

میر تقی میرؔ

I: 1۔ A۔غزل

2۔ B۔عورتوں سے باتیں کرنا

3۔ C۔مطلع

4۔ D۔بیت الغزل

5۔ B۔جوانی کا زمانہ

6۔ C۔مقطع

7۔ A۔زمانہ

8۔ B۔ تخلص

9۔ C۔جوانی، پیری

10۔ D۔کام۔تمام

II: 11۔ مقطع

12۔ میر تقی میرؔ

13۔ شام

14۔ مذہب

III: 15۔تدبیریں سب اُلٹی ہو گئیں۔

16۔عہد جوانی رو رو کر کاٹا۔

17۔غزل کے امام کہلانے والے شاعر میر تقی میرؔ ہیں۔

18۔رات کو جاگے تو صبح کو آرام کیا۔

19۔میر تقی میرؔ 1764 عیسوی کو آگرہ میں پیدا ہوئے۔

20۔ مجبوروں پر مختاری کی تہمت عائد کی گئی۔

21۔ میرؔ کو دنیا کے سپید و سیاہ میں بس اتنا ہی دخل ہے کہ وہ رات رو رو کر گزارتے ہیں اور دن بھی کسی طرح جوں توں کر کے گزار دیتے ہیں۔

IV: 22۔ میرؔ مقطع میں کہہ رہے ہیں کہ میرؔ کے دین و مذہب کے بارے میں تم کیا پوچھ رہے ہو۔اس نے تو ماتھے پر ٹیکا لگا کر دیر میں بیٹھ گیا اور اسلام کو چھوڑ دیا۔ دراصل میرؔ طنزیہ کہہ رہے ہیں کہ لوگوں کے مطابق میرؔ نے ایسا کیا ہے۔

23۔ ذکر میر، اردو شعرا کا تذکرہ، نکات الشعراء، میر تقی میرؔ کی اہم تصانیف ہیں

V:24۔ تشریح : میر تقی میرؔ اپنے اس شعر میں کہتے ہیں کہ ان کے دل کو عشق کی بیماری لگ چکی ہے اور اس بیماری کو دور کرنے کے لیے کئی تدبیریں کی، اس کا مداوا کرنے کی کوشش کی لیکن سب بے فیض ثابت ہوئی اور اس بیماری دل نے آخر شاعر کی جان ہی لے لی حالانکہ شاعر نے اپنے دل کو بہت سمجھایا لیکن وہ کسی کے عشق میں گرفتار ہو گیا اور اس نے اس کا کام تمام کر دیا۔

25۔ تشریح: میر تقی میرؔ کی پوری زندگی پریشانیوں اور غموں سے بھری ہوئی تھی۔ یہ شعر اسی کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جوانی میں لوگ عیش و عشرت، جوش و مستی میں زندگی گزارتے ہیں لیکن شاعر کی قسمت میں رونا لکھا تھا اور جب بڑھاپا آیا تو اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ اسی طرح جیسے کوئی رات بھر کا جاگا ہوا صبح ہوتی ہے تو آرام کرنے کے لیے سو جاتا ہے یعنی شاعر کو ہمیشہ کے لیے رونے سے چھٹکارا مل گیا۔

26۔ تشریح: میر تقی میرؔ اپنے اس شعر میں کہتے ہیں کہ دنیا کے اچھے برے تعمیر و تخریب میں انسان کا دخل صرف اتنا ہے کہ وہ اپنے غموں اور پریشانیوں میں رو کر رات گزار دیتا ہے۔ اس امید پر کے صبح خوشیاں اور مسرتیں لے کر آئے گی لیکن پورا دن اسی امید کے نظر ہو جاتا ہے اور پھر شام ہو جاتی ہے، یعنی زندگی تمام ہو جاتی ہے۔ انسان کے بس میں نہ تو اپنی مرضی سے زندگی گزارنا لکھا ہوتا ہے اور نہ ہی موت کو گلے لگانا۔ وہ محض اپنی قسمت کے لکھے کو پورا کرتا ہے۔

12۔غزل

غالبؔ

I: 1۔ D۔غزل

2۔ B۔عورتوں سے باتیں کرنا

3۔ A۔فقیر

4۔ A۔مکمل

5۔ C۔دوا کیا ہے

6۔ A۔غالبؔ

7۔ B۔وفا

8۔ A۔مطلع

9۔ B۔مقطع

10۔ D۔تخلص

II: 11۔ مطلب

12۔ آواز

13۔ بے وفا

14۔ مقطع

15۔ 1869عیسوی

III: 16۔غزل کے آخری شعر میں تخلص کا استعمال ہوتا ہے۔

17۔غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے۔

18۔غزل کا آخری شعر مقطع کہلاتا ہے۔

19۔اگر تو بھلا کرے گا تو تیرا بھی بھلا ہو گا، یہی درویش کی صدا ہے۔

20۔شاعر ان سے وفا کی امید کر رہا ہے جو نہیں جانتے وفا کیا ہے۔

IV: 21۔ مشتاق: ہمیں دین و دنیا کے علم کا مشتاق رہنا چاہیے۔

درویش: درویش کو خالی ہاتھ نہیں لوٹانا چاہیے۔

22۔شاعر کا چھوٹا سا نام تخلص کہلاتا ہے۔اور غزل کے آخری شعر میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

23۔ دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے

24۔ میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالبؔ

مفتنا تھا آئے تو بُرا کیا ہے

25۔ 1) معلومات 2) معلم

26:V۔ اس شعر میں مرزا غالبؔ اپنے دل سے سوال کر رہے ہیں جو شاید کسی کے عشق میں گرفتار ہو چکا ہے۔ اے دل ناداں تجھے کیا ہو گیا ہے کیوں تو اپنے اندر درد محسوس کر رہا ہے اور اس درد کا علاج کیا ہے۔ شاعر جانتا ہے کہ عشق میں گرفتار دل کی کوئی دوا نہیں ہوتی۔ سوائے محبوب کے وصل و دیدار کے۔

27۔ اس شعر میں غالبؔ کہتے ہیں کہ وہ تو اپنے محبوب کے عشق میں اس قدر ڈوب چکا ہے کہ اس کی ایک جھلک دیکھنے اور اس کے ملاقات کا خواہش مند ہے۔ لیکن اس کا محبوب شاعر سے ملنا یا بات کرنا بھی گوارا نہیں کر رہا ہے کیونکہ وہ شاعر سے عشق نہیں کرتا۔ اس لیے وہ بیزاری کا اظہار کر رہا ہے شاعر یہ بات نہیں جانتا اسی لیے حیرت کا اظہار کر رہا ہے۔

28۔ غالبؔ اس شعر میں کہتے ہیں کہ وہ تو اپنے محبوب سے بے انتہا عشق کرتے ہیں اور محبوب سے بھی امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی اس کے عشق کی قدر کرے۔ لیکن شاعر جانتا ہے کہ معشوق کبھی وفا نہیں کرتا کیونکہ وفا کرنا معشوق کا شیوہ ہی نہیں ہے۔ اس لیے کہ امید رکھنا ہی فضول ہے۔

29۔ غالبؔ اس شعر میں فرماتے ہیں کہ وہ اپنے محبوب سے اس قدر عشق کرتے ہیں کہ اس پر اپنی جان بھی قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ان کے نزدیک دعا کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اسی لیے وہ دنیا کی سب سے قیمتی چیز اپنی جان دے کر یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے محبوب سے کس قدر محبت کرتے ہیں۔

30۔ غالبؔ اس شعر میں کہتے ہیں کہ ایک خدا رسیدہ آدمی کیسی آواز ہوتی ہے یا ایک غریب مفلس یہ آواز لگاتا ہے کہ جو بھی اس کے ساتھ بھلائی کرے گا یا اس کی حاجت پوری کرے گا اللہ تعالی بھی اس کے ساتھ بھلائی کا معاملہ فرمائے گا۔

31۔ مرزا غالبؔ

مرزا اسد اللہ خان نام، غالبؔ تخلص، 1797 میں بمقام آگرہ پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں یتیم ہو گئے۔ ہندوستان کے فارسی گو شعرا میں آپ کا مرتبہ بلند ہے۔ مگر اردو کا مختصر سا دیوان ان کی شہرت کا سبب

بنا۔ نظم میں تخیل کی بلندی نے منفرد بنایا تو نثر میں مراسلات کو مکالمہ بنا کر اس کو زندہ جاوید کر دیا۔

1869 عیسوی میں وفات پائی۔

13۔ غزل

جگرؔ مرادآبادی

I: 1۔A۔ مطلع

2۔B۔ تلاش

3۔C۔ خار

4۔D۔ مقطع

5۔D۔ بزرگی

6۔B۔ گناہ، نباہ

II: 7۔ مصرعہ ثانی

8۔ موت

9۔ نیکی

10۔ عزت بڑھنا

11۔ گناہوں

III: 12۔ عشق کی عظمت کو چار چاند جگرؔ مرادآبادی نے لگایا۔

13۔ شاعر گلشن پرست ہونے کے ناطے کانٹوں سے بھی نباہ کر رہا ہے۔

14۔ کسی چیز کو حاصل کرنے کے لئے ہر تکلیف کو برداشت کرنے سے جستجو کا حق ادا ہوتا ہے۔

15۔ محبوب کے بغیر زندگی گزارنا گناہ کرنے جیسا ہے۔

IV: 16۔ راہ، گناہ ۔ گواہ، نباہ

17۔ (۱) جستجو: کسی بھی چیز کی جستجو سے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۲) عزیز: ہمیں ہمارا ملک ہندوستان بہت عزیز ہے۔

V: 18۔ جگرؔ مرادآبادی:

سکندر علی نام، جگرؔ تخلص۔ 1895 عیسوی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد علی نظر شاعر تھے اور صاحب دیوان تھے۔ جگرؔ عصر حاضر کے بہترین غزل گو شاعر تھے۔ اپنی آواز کے جادو سے مشاعروں پر چھا جاتے تھے۔

شعلہ طور اور آتش گل آپ کی غزلوں کے مجموعہ ہیں۔ 1960 عیسوی میں انتقال کیا۔

19۔ یہ شعر غزل سے ماخوذ ہے۔ اس کے شاعر جگرؔ مرادآبادی ہیں۔ اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ میں گلشن پرست ہوں۔ اس لیے مجھے گل ہی نہیں ہے عزیز بلکہ اس سے جڑی ہر چیز حتیٰ کہ میں کانٹوں سے بھی نباہ کر رہا ہوں۔

20۔ یہ شعر جگؔر مرآبادی کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ میں کسی کے دل میں راہ کیے جارہاہوں اور کسی کے دل میں راہ کرنا گویا حسین گناہ کرنا ہے

21۔یہ شعر جگؔر مراد آبادی کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ میں نے ایسا عشق کیا ہے کہ مجھ سے عشق کی عظمت کو چار چاند لگے ہیں۔اس لیے میں حسن کو خود اس کا گواہ بنارہاہوں۔

22۔یہ شعر جگؔر مراد آبادی کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعر کہہ رہاہیکہ میں میرے محبوب کے بغیر ایسے زندگی گزار رہاہوں جیسے کوئی گناہ کر رہاہوں۔

23۔ یہ شعر جگؔر مرآبادی کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ میں نے جستجو کی خاطر ہر تکلیف برداشت کی ہے۔اس لیے اس کا حق ادا ہوا ہے اور اس کا حق ادا کرنے میں ہر ذرے کو میں نے گواہ بنایاہے۔

حِصّہ : 2

14۔عدلِ فاروقیؓ

I: 1۔A۔خلیفہ

2۔C۔انصاف

3۔A۔منظور۔حضور

4۔D۔حقوق

5۔C۔مرد

II: پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

6۔مساجد

7۔نگاہ

8۔حالات

9۔شہد

10۔رخسار، چہرہ

III: 11۔حضرت فاروق نے ممبر پر کہا کہ اگر میں کوئی حکم دوں تو تو کیا آپ اسے قبول کریں گے۔

12۔ صحن مسجد میں چادریں تقسیم ہوئیں۔

13۔ہر ایک کے حصے میں ایک ایک چادریں آئیں۔

14۔حضرت عمر فاروق کے دور میں سب عدل وانصاف سے مخمور تھے۔

15۔خلفائے راشدین کا دور مثالی تھا۔

16۔حضرت عمر فاروق رب غفور کے سامنے پکڑے جانے سے ڈر رہے تھے۔

IV: 17۔نکتہ چیں نے اٹھ کر کہا کہ تمہارے انصاف میں فتور نظر آ رہا ہے۔اس لیے تمہارے حکم کو نہیں مانیں گے۔
مال غنیمت میں آئی ہوئی چادریں سب کے حصے میں ایک ایک آئی تھی۔انصاف کے مطابق تمہیں بھی ایک ہی چادر ملنی چاہیے۔تمہارے جسم پر جو لباس نظر آ رہا ہے وہ اسی مال غنیمت کی چادر سے بنا ہوگا۔

18۔عورتیں اور مرد مہر بہ لب اس لیے تھے کہ سب عدل و مساوات کے نشے میں مدہوش تھے۔کوئی کسی کو روکنے کی مجال نہیں رکھتا تھا۔

19۔فاروق اعظمؓ نے اپنے فرزند سے کہا کہ تم حقیقت جانتے ہو اس لیے میری جانب سے تم ہی جواب دے دو کہ محشر میں میرا رب غفور مجھے نہ پکڑے۔

20۔ابن عمر نے لوگوں کو جواب دیا کہ میرے والد کا کوئی قصور نہیں ہے۔ایک چادر میں ان کا لباس نہیں بن سکتا تھا۔یہ دیکھ کر میری غیرت کو گوارا نہیں ہوا۔اس لیے میں نے اپنے حصے کی چادریں بھی انہیں دے دی۔

21۔ نکتہ چیں نے جواب سننے کے بعد کہا کہ اے فاروق رضی اللہ عنہ اب جو بھی ہمیں آپ حکم دیں گے ہم اسے ضرور مانیں گے۔

V:22۔ (ا) عدل : خلفائے راشدین کا دور عدل و مساوات کے لیے مشہور ہے

(۲) مستور: اللہ سے کوئی چیز مستور نہیں ہے

(۳) مسجد: ہم سب مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں۔

23۔ ''مولانا شبلی نعمانی''

مولانا شبلی نعمانی 1857 عیسوی میں پیدا ہوئے۔ عربی اور فارسی کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد علی گڑھ کالج میں پروفیسر ہو گئے۔اسی زمانے میں مصر شام اور قسطنطنیہ گئے۔واپسی پر اپنا سفر نامہ شائع کیا آپ ندوۃ العلماء کے بانی اور اس کے روح رواں تھے۔ شعر العجم، موازنہ انیس و دبیر الغزالی، المامون ، سوانح مولانا روم، سیرت النبی ﷺ اپ کی مشہور تصانیف ہیں۔1914 عیسوی میں انتقال فرمایا۔

VI:24۔ حضرت عمر فاروق کا دور حکومت ایک بے مثال دور تھا۔اس وقت عام انسان کو بھی اتنا ہی حق حاصل تھا جتنا کہ ایک خلیفہ کو۔ عمر فاروق عدل و انصاف کے لیے مشہور تھے۔ آپ کے دور حکومت میں مال غنیمت میں ہر مسلمان کے حصے میں ایک ایک چادر آئی تھی۔ حضرت عمر کے حصے میں بھی ایکی چادر آئی تھی۔ اس سے آپ نے ایک لباس بنایا تھا۔اس پر ایک شخص نے کہا یہ آپ کا لباس لوٹ کی چادر سے بنا ہے۔جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے کہا کہ یہ میرے اور میرے والد کے حصے میں آئی چادر سے بنا ہے۔تب لوگوں کو حضرت عمر کا عدل و انصاف پر مزید مضبوط بھروسہ ہو گیا۔

25۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں ایک مرتبہ مال غنیمت میں ہر مسلمان کے حصے میں ایک ایک چادر آئی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ کے حصے میں بھی ایک ہی چادر آئی تھی۔جب حضرت عمر

ممبر پر کھڑے ہو کر خطاب کر رہے تھے تو کسی شخص نے کہا کہ تم خلافت کے قابل نہیں ہو کیونکہ ایک چادر میں تمہارا لباس تیار ہونا ناممکن تھا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے فرزند نے جواب دیا کہ جو چادر میرے حصے میں آئی تھی وہ چادر میں نے اپنے والد کو دے دی تب جا کر میرے والد کا لباس تیار ہوا۔

15۔ بھاپ کی چوری

I:

1۔ C۔ بازار کا

2۔ C۔ ہر موسم کی

3۔ B۔ سبھی کو

4۔ B۔ چھتری والے کا

5۔ D۔ چھ

6۔ A۔ تخلص

7۔ D۔ بھارت رتن

8۔ C۔ عرف

II: 9۔ ہفتہ کے دن

10۔ نظم

11۔ بجنے کی آواز

12۔ کھنک

III: 13۔ بازار کا منظر دکھایا گیا ہے۔

14۔ چھتری والا اس لئے اداس تھا کہ اس کا آج دھندا نہیں چل رہا تھا۔

15۔ ڈبل روٹی والے کے لیے اچھا دن ہے۔

16۔ چھتری والا آدھی روٹیاں لیے مانگ رہا تھا کیوں کہ اس کے پاس پیسے نہیں تھے۔

17۔ چھتری والے کو ڈبل روٹی والے نے روٹی دی۔

18۔ چھتری والے کے پاس پیسے نہیں تھے۔

19۔ ڈبل روٹی والا اس لئے مطمئن تھا کہ اس کی تمام روٹیاں بک چکی تھیں۔

20۔ ڈبل روٹی والے کو چھتری والے نے دعا دی۔

21۔ چھتری والے نے بھاپ سونگھ کر قورمہ کی خوشبو کو محسوس کیا۔

22۔ ہوٹل والے نے استاد کو پنچ بنایا۔

IV: 23۔ چھتری والے نے ڈبل روٹیکو بھاپ پر سینکا تا کہ قورمے کی بھاپ سے میری ڈبل روٹی میں قورمے کا مزہ آجائے اور وہ لذیذ ہو جائے۔

24۔ ڈبل روٹی والے نے چھتری والے کو روٹی دے کر اس کی مدد کی۔

V: 25۔ اسم خاص کی چھ قسمیں ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔

علم، خطاب، تخلص، لقب، عرف اور کنیت

26۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو چھتری والے نے ڈبل روٹی والے سے روٹی کو لیتے ہوئے کہا کہ خالی پیٹ میں یہ شاہی ٹکڑے کا مزہ دے گی۔

27۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو ہوٹل والے نے چھتری والے سے اس وقت کہا جب چھتری والے نے قورمہ کی بھاپ جو پتیلی سے نکل رہی تھی اس پر ڈبل روٹی رکھ کر سینک کر کھانے والا تھا۔

28۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو ڈبل روٹی والے نے اس وقت کہا جب ہوٹل والا چھتری والے کو چور کہہ کر ہنگامہ کر رہا تھا تب روٹی والے نے دونوں میں صلح کروانے کے لیے کہا کہ کیوں نہ استاد کو ہی پنچ بنا دے۔

29۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو استاد نے دونوں میں صلح کرانے سے قبل کہا کہ تم کو میرا فیصلہ تسلیم کرنا پڑے گا تب چھتری والے کی ہاں پر ہوٹل والے نے کہا کہ آپ کا فیصلہ آخری ہوگا جو ہم دونوں کو تسلیم کرنا پڑے گا۔

30۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں اس جملے کو چھتری والے نے اس وقت کہا جب ڈبل روٹی والا اس کو تسلی دے رہا تھا کہ خدا تمہارے لیے بھی اچھا کرے گا تب چھتری والے نے کہا کہ آج کل یوں آواز لگاتا ہوں ٹوٹی پھوٹی چھتری ٹھیک کرا لو تو مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں بے وقوف ہوں۔

31۔ یہ جملہ سبق بھاپ کی چوری سے لیا گیا ہے۔اس سبق کے مصنف احسان الحق ہیں۔اس جملے کو ہوٹل والا خوش ہو کر اس وقت کہتا ہے جب استاد یہ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ چھتری والے نے ہوٹل والے کے قورمے کی بھاپ کو غلط طریقے سے لیا ہے۔یہ سراسر بے ایمانی ہے۔کھلی ہوئی چوری ہے۔یہ سن کر ہوٹل والا نعرے لگایا "استاد زندہ باد"

VI: 32۔ چھتری والا:

بازار میں چھتری والا بیٹھا ہے اور اس کے قریب ایک ڈبل روٹی والا۔ ڈبل روٹی والے کی ساری ڈبل روٹیاں بک جاتی ہیں۔ لیکن چھتری والے کے پاس کوئی گاہک نہیں آتا۔ وہ بیچارہ آواز لگاتا ہے کہ ٹوٹی پھوٹی چھتری ٹھیک کرالو لیکن کوئی اس کی آواز نہیں سنتا اور اس کے پاس اپنا پیٹ بھرنے کے لیے پیسے نہیں تھے۔

ڈبل روٹی والا:

ڈبل روٹی والا کی ساری روٹیاں بک جاتی ہیں اور وہ خوشی سے اپنا خوانچہ اُٹھاتا ہے۔ دیکھتا ہے کہ اس کے ساتھی کے پاس کوئی گاہک نہیں آیا تو اس کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے اس کو ایک بچی ہوئی سوکھی روٹی دیتا ہے اور اپنے ساتھی کی مدد کرتا ہے۔

ہوٹل والا:

ایک کنجوس قسم کا آدمی تھا۔ اس لئے غریب چھتری والے سے بھی قورمہ کی بھاپ پر ڈبل روٹی سینکنے کے پیسے مانگتا ہے جبکہ ڈبل روٹی والے کے پاس پیسے نہیں تھے۔ حالات جان کر وہ اس کی قورمہ دے کر مدد کر سکتا تھا۔

16۔ بادل کا گیت

I:
1۔ C۔ نظم
2۔ D۔ لافانی
3۔ A۔ احمد ندیم قاسمی
4۔ B۔ زمین
5۔ C۔ وطن

6۔ B۔پہاڑ

II: درج ذیل سوالات کے جوابات ایک ایک جملے میں لکھئے۔

7۔ بادل کا گیت نظم میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ سمندر کا پانی بھاپ میں تبدیل ہو کر بادل بنتا ہے۔

8۔ بادل پہلے سمندر کی گہرائیوں میں، لہروں کی پرچھائیوں میں رہتا تھا۔

9۔ شعاعوں نے بادل کو پکار کر کہا کہ آؤ ہم تمہیں تارے دکھائیں۔

10۔ احمد ندیم قاسمی کی لکھی ہوئی نظم کا نام بادل کا گیت ہے۔

11۔ بجلی کا کوڑا کھانے سے مراد بجلیوں کا چمکنا اور گرجنا ہے۔

12۔ بادل کے برسنے کو بادل کا رونا کہتے ہیں۔

III: 13۔ سمندر سے نکلنے کے بعد بادل کو ہوائیں شانوں پر بٹھا کر لے اڑیں اور تیز جھونکوں نے پہاڑ کی چوٹی دکھا کر لڑنے کے لیے کہا۔

14۔ پہاڑ اور بادل کے درمیان لڑائی ہوئی۔ پہاڑ نے بادل کو ڈھکیلا تو بادل گرجنے لگا۔ پہاڑ اکڑ کر بپھرنے لگا اور بادل کو زور سے پٹک دیا۔

IV: 15۔ احمد ندیم قاسمی کا اصل نام پیرزادہ احمد شاہ تھا۔ وہ اُردو کے مشہور و معروف شاعر، افسانہ نگار اور صحافی تھے۔ رم جھم، جلال و جمال، شعلۂ گل، دست وفا، چپال، بگولے اور آنچل وغیرہ ان کی مشہور تصانیف ہیں۔

17۔ صنعتی آلودگی

I: 1۔ C۔ماحول

2۔ B۔اٹھارویں صدی

3۔ C۔یوروپ

4۔ C۔صنعتی آلودگی

5۔ A۔مشینیں

6۔ B۔ہوا

7۔ C۔موسموں

8۔ A۔مفتوح

9۔ C۔ڈیڈ زون

10۔ A۔ارد گرد کی فضا

11۔ B۔متحرک

12۔ A۔آکسیجن

II: 13۔ ملّاوٹ

14۔ فضائی آلودگی

15۔ مداخلت

16۔ صنعتیں

17۔ کسرہ

18۔ ضمہ

III: 19۔ ہوا، پانی، غذا، کپڑا، مکان، موسم، توانائی، برقیات اور مقناطیس انسانی زندگی کی بنیادی چیزیں ہیں۔

20۔ کرہ عرض پر موجود جاندار اور بے جان چیزوں کے مجموعہ کو ماحولیات کہتے ہیں۔

21۔ ہوا یا پانی وغیرہ میں ملاوٹ یا ماحول میں پیدا ہونے والی خرابی کو آلودگی کہتے ہیں۔

22۔ اٹھارویں صدی عیسوی میں صنعتی انقلاب آیا۔

23۔ کارخانوں سے خارج ہونے والے فضلے سے ماحول میں خرابی پیدا ہوتی ہے جسے صنعتی آلودگی کہتے ہیں۔

24۔ مجموعی طور پر وہ جغرافیائی حدود جن پر انسانی عوامل کا محدود اثر ہو قدرتی ماحول کہلاتا ہے۔

25۔ کرہ ہوائی کی اوزون سطح میں سوراخ پیدا ہو گئی اور سورج کی شعائیں براہ راست کرہ ارض کی طرف آنے لگی۔ اس کی وجہ سے موسموں میں تبدیلی پیدا ہو گئی۔

26۔ سورج کی وہ شعائیں جو واپس چلی جاتی تھیں، کاربن ڈائیآکسائیڈ کی دبیز چادر سے ٹکرا کر واپس زمین پر آنے لگی۔اس سے برفانی پہاڑ پگھلنے لگے۔

27۔ بجلی پیدا کرنے کے لیے جوہری توانائی کا استعمال ہونے لگا۔

28۔ آبی الودگی کی وجہ سے جلدی بیماریاں ہوتی ہیں۔

29۔ ہوا میں آکسیجن گیس کی مقدار زیادہ ہونی چاہیے۔

30۔ برفانی پہاڑوں کی برف پگھلنے سے سمندر کی سطح بڑھ گئی ہے۔

IV: 31۔ کارخانوں کی گندگی کو ندی، نالوں، تالابوں اور دریاؤں میں چھوڑتے ہیں۔ جس سے پانیآلودہ ہوتا ہے۔اسی کو آبی الودگی کہتے ہیں۔ایسے پانی کو استعمال کرنے سے جلدی بیماریاں ہوتی ہیں۔

32۔ بجلی پیدا کرنے کے لیے جوہری توانائی کا استعمال ہونے لگا ہے۔اس کا فضلہ زمین میں گہرائی تک دفن کیا جانے لگا۔اس کی وجہ سے زیرِ زمین پانی میں تابکار اثرات پیدا ہو گئے۔

33۔ کارخانوں کی مشینوں میں کوئلے کے استعمال سے ہوا میں کثیف دھوئیں کیآمیزش ہونے لگی۔اس کی وجہ سے سانس کی بیماریاں بڑھ گئیں ہیں۔

34۔ کرہ ہوائی کی اوزون سطح میں سوراخ پیدا ہو گئی اور سورج کی شعائیں براہ راست کرہارض کی طرف آنے لگی۔اس کی وجہ سے موسموں میں تبدیلی پیدا ہو گئی اور سمندر سطح گرم ہونے لگی۔

35۔ 18 ویں صدی ہیں یورپی انقلاب نے جنم لیا اس انقلاب کی وجہ سے ماحول میں بڑی خرابی پیدا ہو گئی اس کو ہم صنعتی انقلاب کہتے ہیں۔

36۔ کارخانوں کے نکلنے والی گندگی اور فضلے کو دریاؤں اور ندیوں میں چھوڑا جاتا ہے۔

37۔ موٹر بس اور دیگر گاڑیوں کے دھوئیں کی وجہ سے ہوا میں آلودگی پیدا ہو گئی ہے۔

V: 38۔ زبر کو فتح کہتے ہیں اور جن حروف پر زبر ہو اسے مفتوح کہتے ہیں۔

39۔ زیر کو 'کسرہ' کہتے ہیں
زیر والے حروف کو مکسور کہتے ہیں۔

40۔ پیش کو ضمہ کہتے ہیں اور
پیش والے حروف کو مضموم کہتے ہیں۔

41۔ وقف :۔ساکن کے بعد ساکن آنا وقف کہلاتا ہے۔ جیسے 'وقت' میں 'ق' کے بعد 'ت' اس کو (وقت) موقوف کہتے ہیں۔

تشدید:۔ کسی حروف کا دو بار پڑھا جانا جیسے حقّہ کا قاف جس حرف پر تشدید ہو اسے مشدد (ّ) کہتے ہیں۔

42۔ ۱) آلودگی: ہوا کی آلودگی سے 'دمہ' ہوتا ہے۔

۲) ماحول: ماحول کو پاک رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔

۳) مصنوعی: ہمیں مصنوعی چیزوں کا استعمال کر کے قدرتی چیزوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔

VI:43۔ صنعتی انقلاب کی وجہ سے ماحولیات میں خرابی پیدا ہونے لگی۔ فضا آلودہ ہوگئی۔ندی نالوں اور تالابوں کا پانی آلودہ ہو گیا۔ جس کی وجہ سے آبی جانور مرنے لگے۔انسانوں کو نئی بیماریاں ہونے لگی ہیں جیسے جلدی بیماریاں، بینائی کا اچانک چلا جانا وغیرہ۔اس کے علاوہ سوائن فلو جیسی مہلک بیماریوں سے انسانی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

44۔آبی الودگی کارخانوں کی بے مصرف گندگیوں اور فضلے کو دریاؤں اور ندیوں میں چھوڑنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔اس سے ماحول کو بہت نقصان پہنچتا ہے کیونکہ اس فضلے میں زہریلے ذرات پائے جاتے ہیں۔
مثلاً سیسے کے ذرات، آرسینک کے ذرات اور دوسرے کیمیائی ذرات جو انسانوں اور آبی جانوروں کے لیے بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔اس کیملاوٹ کی وجہ سے آبی جانور مرنے لگے اور اسی پانی کے استعمال سے نئی نئی بیماریاں جیسے جلدی بیماریاں بینائی کا اچانک چلا جانا وغیرہ کے علاوہ نئے نئے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔

45۔ کارخانوں موٹر بس اور دیگر گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں کی آمیزش سے ہوا میں آلودگی پیدا ہوتی ہے۔اس کی وجہ سے سانس کی بیماریاں مثلاً دمہ وغیرہ بڑھ گیا ہے۔ ہوا کی آلودگی سے کرہ ہوائی کی

اوزون سطح میں سراخ پیدا ہو گئے اور سورج کی شعاعیں براہ راست کرہ ارض کی طرف آنے لگیں۔ اس کی وجہ سے موسموں میں تبدیلی پیدا ہو گئی اور سطح سمندر گرم ہونے لگی۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھنے لگی اور آکسیجن کی سطح گھٹنے لگی۔ کہیں کہیں تیزابی بارش بھی ہونے لگی۔ گویا ماحول میں بگاڑ آ گیا۔

18۔ ترانۂ دعوتِ علم و عمل

I: 1۔B۔ مسلم

2۔C۔ بدلہ

3۔A۔ جاگ۔ راگ

4۔A۔ محبت

5۔C۔ باطل

II: 6۔ مذکر

7۔ مشکل

8۔ سردار

9۔ محبت

10۔ قرآن

III: 11۔ شاعر کے خیال میں برائی کو چھوڑ دینا چاہیے۔

12۔ جہاں کا امام مسلمان ہے۔

13۔ حیدر کرار حضرت علی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔

14۔ سرور منزل مسلماں ہے۔

15۔ صدق وصفا کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔

16۔ کفر وبدی کو مٹانا چاہئے۔

17۔ اللہ سے کئے گئے عہد وفا کو بھولنا نہیں چاہیے۔

18۔ مسلمان کو محفل کی رونق کہا گیا ہے۔

IV: 19۔ محبت کا راگ چھیڑنے سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ ہر طرف نفرت کی باتیں ہو رہی ہیں اس لیے ہمیں محبت کو پروان چڑھانے کے لیے محبت کا راگ چھیڑنا چاہیے۔

20۔ مسلمان صدق صفا عہد وفا بھول جانے سے اور کفر وبدی کو نہیں مٹانے سے پریشان ہے۔

21۔ حق کا نظام برپا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس زمین پر اللہ کے احکامات کو نافذ کرنے عدل و حق کو قائم کرنے کی ضرورت ہے۔

22۔ (۱) پیکر: اللہ نے انسان کو بہترین پیکر میں ڈھالا ہے۔

(۲) کردار: انسان اپنے کردار سے پہچانا جاتا ہے۔

(۳) خوددار: خوددار انسان کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگتا ہے۔

23۔ابوالبیانحمادؔ:عبدالرحمن خان نام ،ابو البیان کنیت اور حمادؔ تخلص ہے ۔آپ کا وطن مالور ضلع کولار ہے۔ جنوبی ہندوستان کی مشہور و معروف درسگاہ جامعہ دارالسلام عمرآباد سے کسب فیض کیااور وہیں استاد مقرر ہو گئے۔ قرآن وحدیث، عربی،فارسی اور اردو زبانوں میں ملکہ حاصل ہے۔ آپ میں سادگیکوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہےاور باتوں میں حلاوت بھی ہے۔آپ کاکلام ملت کے نوجوانوں کے لیےایک پیغام ہوتاہے۔آپ کی زیرادارت عمرآباد سےایک رسالہ راہ اعتدال بھی نکلتاہے۔

V: 24۔ حیدر کراربن کر
جعفر طیاربن کر
دینکیتلواربن
پیکر کرداربن
خود گروخودداربن
قافلہ سالاربن
جاگ مسلماں جاگ
چھیڑ محبت کے راگ

19۔ملّانصیرالدین کے لطیفے

I: 1۔ A۔بازارسے
2۔ C۔حمام سے
3۔ C۔کنویں میں
4۔ C۔عالم
5۔ B۔انسانی
6۔ C۔بارش

7۔ A۔شیروانی

8۔ A۔رمضان

II: 9۔ جاہل

10۔ مؤنث

11۔ بناوٹ

12۔ مذکر

III: 13۔ زندہ دل لوگ ہنسی مذاق سے زندگی کو پر لطف بناتے ہیں۔

14۔ ملّا نصیر الدین حمام میں گرنے کی وجہ سے دھڑام کی سی آواز آئی۔

15۔ بیوی کے سوال پر ملّا نصیر الدین کا جواب کچھ نہیں شیروانی گر پڑی تھا۔

16۔ ملّا نصیر الدین نے کہا کہ خدا کی رحمت میرے پیروں تلے آ رہی ہے۔ میں یہ بے عزتی برداشت نہیں کر سکتا۔

17۔ ملّا نصیر الدین نے چاند کنویں میں رہ جانے پر یہ سوچا کہ یہ یہیں ڈوبا رہا تو رمضان کا مہینہ کبھی ختم نہ ہوگا۔

18۔ ملّا نصیر الدین رسی کھینچتے ہوئے زمین پر گر پڑے اور آسماں پر چاند نظر آیا تو وہ سمجھے کہ چاند باہر نکل آیا۔

19۔ برسات سے لوگ ادھر اُدھر بھاگ رہے تھے۔

20۔ لوگ ملّا نصیر الدین کا یہ جواب سن کر حیران رہ گئے کہ کیا خدا کی رحمت سے اس طرح بھاگنا اچھا ہے۔

21۔ ملّا نصیر الدین کا بازار سے گزر ہو رہا تھا تب کنویں میں چاند نظر آیا۔

22۔ ملّا نصیر الدین نے لوگوں کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ کیا خدا کی رحمت سے اس طرح بھاگنا اچھا ہے۔

23۔ ملّا نصیر الدینلمبی سی رسی لینے کے لئے دوڑتے ہوئے گھر گئے۔

IV: 24۔ بیوی کے سوال پر ملّا نصیر الدین کا یہ جواب تھا کہ شیروانی کے اندر میں بھی تھا۔

25۔ ملّا نصیر الدین نے چاند کے کنویں میں رہ جانے پر یہ سوچا کہ شاید چاند کنویں میں گر گیا ہے اس کو فوراً نکال لینا چاہئے۔ اگر اس کو یونہی چھوڑ دیا جائے اور یہ یہیں ڈوبا رہا تو رمضان کا مہینہ کبھی ختم نہ ہوگا۔

26۔ ملّا نصیر الدین نے بارش سے بچنے کی یہ وجہ بتائی کہ خدا کی رحمت میرے پیروں تلے آرہی ہے۔ میں یہ بے عزتی برداشت نہیں کر سکتا۔

V: 27۔ نصیحت: ہمیں بڑوں کی نصیحت پر عمل کرنا چاہیئے۔
جاہل: جاہل انسان سے بحث نہیں کرنی چاہیئے۔
عادت: ہمیں روزآنہ اچھے کام کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

VI:28۔ رمضان کا مہینہ تھا۔روزے کھولنے کے بعد ملّا نصیر الدین کسی کام سے بازار کی طرف گئے۔راستے میں ایک کنواں تھا۔اتفاق سے ان کی نظر کنویں میں چمک رہے چاند کے عکس پر پڑی۔ملّا کو تشویش ہوئی وہ سوچنے لگے شاید چاند کنویں میں گر گیا۔اس کو فوراً نکالنا ہوگا ورنہ یہیںیہیں ڈوبا رہا تو رمضان کا مہینہ کبھی ختم نہ ہوگا۔یہ خیالآتے ہی وہ دوڑتے ہوئے گھر گئے اور لمبی سی رسی لے کر کنویں میں ڈالی اور آواز دے کر کہا"اے میاں چاند! رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو میں تمہیں نکال لوں گا۔"

اتفاق سے رسی کا سرا کسی چٹان میں پھنس گیا۔ملّا نے رسی کو کھینچا تو رسی اپنی جگہ سے نہ ہلی۔ملّا نے سمجھا کہ چاند بہت وزنی ہے۔یہ سوچ کر انہوں نے پوری قوت سے کھینچا اور دھڑام سے گر پڑے۔کافی چوٹیں آئی۔لیکن جب نظر آسماں پر گئی تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔چاند اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ آسماں پر چمک رہا تھا۔

20۔ موبائل فون

I: 1۔ C۔ سیلولر فون
2۔ C۔ ضمیر
3۔ D۔ پانچ
4۔ A۔ مارٹن کوپر
5۔ A۔ 12 ملین

6۔ A۔1992

7۔ B۔امریکہ

8۔ A۔جاپان

9۔ B۔سویڈن

10۔ C۔فقیروں

11۔ A۔شارٹ میسج سروس

12۔ B۔الیکٹرانک

13۔ B۔حساب

14۔ C۔سم کارڈ

II: 15۔ استعمال

16۔ ایجاد کرنے والا

17۔ غریب

18۔ غلط

III: 19۔ موبائل فون کا دوسرا نام سیلولر فون یا ہینڈ فون ہے۔

20۔ سائنسی ایجادات ہمارے لیے مفید اسی وقت ہوتی ہیں جب اس کا مصرف صحیح ہو۔

21۔ سب سے پہلا موبائل فون 1973 میں ایجاد ہوا۔

22۔ پہلے موبائل فون کا وزن تقریباً دو کلو تھا۔

23۔ Subscribers identity module سبسکرائبر ائیڈنٹٹی ماڈیول ہے۔

24۔ ایک موبائل سے دوسرے موبائل تک پروگرام منتقل کرنے کا ذریعہ بلوٹوتھ ہے۔

25۔ موبائل میں بیک وقت آواز تصاویر اہم دستاویز، ویڈیو اور کیلنڈر وغیرہ سما سکتے ہیں۔

26۔ موبائل پر تازہ ترین خبریں انٹرنیٹ کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

27۔ موبائل کا دائرہ عمل بڑھانے کے لیے جا بجا بلند و بالا ٹاور بھی تعمیر کیے گئے ہیں۔

28۔ اج کل بازار میں ہر جگہ لوگ موبائل فون تھامے نظر آتے ہیں۔

IV: 29۔ ہر موبائل الارم اور ریمائنڈر سے لیس ہوتا ہے جس کے ذریعے ہم وقت پر جاگ سکتے ہیں۔

30۔ ہر ایک موبائل میں سم کارڈ ہوتا ہے سبسکرائبر ائیڈنٹٹی ماڈیول جس کے جسامت ایک ڈاک ٹکٹ کے برابر ہوتی ہے جو کسی بھی موبائل فون میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

31۔ مصنوعی سیارچے سیٹلائٹ فضا میں چھوڑے ہوئے ہیں جو خلا میں گردش کر رہے ہیں اور اپنی لہریں زمین پر بھیجتے ہیں۔ زمین پر نصب ریسیور ان لہروں کو قید کر کے ان کو ہمارے موبائل تک روانہ کرتے ہیں جن کی وجہ سے ہماری آواز لہروں کی شکل اختیار کرتے ہوئے ہمارے موبائل سے دوسروں کے موبائل تک پہنچ جاتی ہے۔

32۔ تجارتی موبائل فون سب سے پہلے 1979 میں جاپان میں لانچ کیا گیا۔

33۔ پہلا sms1992 میں برطانیہ میں کمپیوٹر کے ذریعے بھیجا گیا۔

34۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ موبائل کے کثرت استعمال سے آج کا انسان مختلف عوارض میں مبتلا ہو سکتا ہے اس سے نکلنے والی تابکاری کے اثرات براہ راست انسانی دماغ اور دل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

35۔ موبائل فون کی مختلف کمپنیوں کے نام آئی فون سیمسنگ۔

36۔ ایم پی تھری پلیئر سے مراد ایسا آلہ ہے جس میں فلمی گانے، قوالیاں اور دوسرے پروگرام لوڈ کیے جاتے ہیں اور ہیڈ فون کے ذریعے سنے جاتے ہیں۔

V:37۔ ضمیر: ضمیر وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی جگہ لایا جائے ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔

ضمیر شخصی، ضمیر موصولہ، ضمیر استفہامیہ، ضمیر اشارہ اور ضمیر تنکیر

38۔ ضمیر اشارہ: جس سے نزدیک یا دور کی چیزوں کو بتایا جائے جیسے یہ، وہ۔

ضمیر اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اشارہ قریب (۲) اشارہ بعید

39۔ ضمیر موصولہ: وہ ضمیر ہے جو کسی اسم کے بیان کے لیے آتی ہے اور جملوں کے دو حصوں کو ملاتی ہے جیسے وہ کتاب جو کل چوری ہو گئی تھی آج مل گئی جو، جب، جہاں وغیرہ۔

40۔ ضمیر شخصی: وہ ضمیر ہے جو کسی کے نام کی جگہ لائی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں ایک وہ جو بات کرتا ہے اسے متکلم کہتے ہیں جیسے: میں، ہم۔ دوسرا وہ جس سے بات کی جاتی ہے اسے مخاطب کہتے ہیں جیسے: تُو، تم، آپ۔ تیسرا وہ جس کی نسبت ذکر کیا جاتا ہے۔ اسے غائب کہتے ہیں جیسے: وہ

41۔ موبائل فون سے نکلنے والے تابکاری کے اثرات براہ راست انسانی دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں لوگ مختلف دماغی بیماریوں میں ملوث ہو سکتے ہیں اس کے علاوہ لوگ موبائل کو اپنی جیب میں رکھتے ہیں جس کی وجہ سے تابکاری کا اثر دل پر بھی ہوتا ہے۔

VI۔42۔ آج کل موبائل فون جدید ٹیکنالوجی سے اس قدر لیس ہے کہ ہم جتنے کام کمپیوٹر کی مدد سے کر سکتے ہیں وہ سارے کام موبائل فون پر بھی بہ آسانی کر سکتے ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ ساری دنیا ایک چھوٹی سی سکرین پر سمٹ آئی ہے۔ موبائل فون نہ صرف بات چیت کرنے کا آلہ ہے بلکہ سیر و تفریح کا بھی آلہ ہے۔ اس سے گفتگو، sms، گیمز، ایم پی تھری پلیئر، کیلکولیٹر، کیلنڈر، کیمرہ، االارم، گھڑی حتیٰ کہ ٹیلی ویژن کا بھی کام کیا جا سکتا ہے۔

43۔ موبائل فون آج کل ہر انسان کی زندگی کا ایک اہم جز بن گیا ہے۔ موبائل فون نہ صرف بات کرنے کا ذریعہ ہے بلکہ سیر و تفریح کا آلہ بھی ہے۔ موبائل فون پر ویڈیو کال کے ذریعے دور دراز رہنے والوں کی آواز سننے کے علاوہ ہم انہیں دیکھ بھی سکتے ہیں۔ ڈرائیورز کے لیے راستہ دکھلانے کا آلہ ہے تو انجینئرز کے لیے اپنے پروگرام پروجیکٹ محفوظ کرنے کا ذریعہ ہے۔

آج کل موبائل اساتذہ اور طلبہ کے لیے سیکھنے سکھانے کا بھی ذریعہ بن چکا ہے۔

اس کے علاوہ موبائل کو موسم کی پیشن گوئی، نغمے سننے، قرآن کی تلاوت سننے، علمائے کرام کی تقاریر، تفاسیر، مختلف گیمز، کھیل، پسندیدہ ویڈیوز اور تصاویر لینے، موبائل کو کیمرہ کی طرح بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ الغرض موبائل فون کے بے شمار فوائد ہیں بشرطیکہ اس کا استعمال درست ہو۔

44۔ ہر سائنسی ایجادات جہاں انسان کے لیے مفید ہیں وہیں اس کے لیے مضر بھی ہو سکتی ہے۔ اگر اس کا استعمال درست نہ ہو تو۔

- موبائل فون طلبہ کی تعلیم میں رکاوٹ کا سبب بن رہا ہے۔
- بینائی خراب ہو سکتی ہے۔
- دل اور دماغ کے عوارض لاحق ہو سکتے ہیں۔
- عبادت میں خلل کا موجب بن رہا ہے۔
- سڑک حادثات کی بھی وجہ بن رہا ہے۔
- اس کا اہم نقصان یہ ہے کہ موبائل فون کا استعمال کرنے والے اکثر جھوٹ کا سہارا لیتے ہیں۔

21۔ رباعیات

I: 1۔D۔ رباعی
2۔B۔ دوبیتی
3۔C۔ دو شعر
4۔C۔ تیسرا

5۔A۔راحت۔عزت

II: 6۔راحتوں

7۔دولت

8۔موت

9۔مذکر

10۔ نظم کی قسم

III: 11۔امجد اللہ کے غم میں مرنے کی تمنا کر رہے ہیں۔

12۔امجد ہر سانس کے ساتھ اللہ کو یاد کر رہے ہیں۔

13۔ علم نہیں ہونے کی وجہ سے زر و زور بے کار ہو جاتا ہے۔

14۔ بازو میں سکت ہونے سے عزت ملتی ہے۔

15۔رو رو کے موت کو مانگا جا رہا ہے۔

16۔ جس کو جینا نہیں آ سکا اس کو مرنا نہیں آ سکتا۔

IV: 17۔رباعی میں اکبر نے یہ پیغام دیا ہے کہ اگر آدمی کے جیب میں زر نہیں ہے تو راحت بھی نہیں ہوتی ہے۔ بازو میں سکت نہیں ہے تو عزت بھی نہیں ہوتی ہے اور اگر علم نہیں ہے تو یہ زر اور زور دونوں بیکار ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ مذہب نہیں تو آدمیت بھی نہیں ہوتی ہے۔

18۔ فراق گورکھپوری نے محنت و مشقت کرتے ہوئے زندگی بسر کرنے کی تلقین کی ہے کیونکہ جو انسان جینا چاہتا ہے وہ کچھ کام کیے بغیر جی نہیں سکتا ہے۔

19۔ رباعی نظم کی ایک قسم ہے جس میں صرف چار مصرے ہوتے ہیں۔ رباعی کو دوبیتی بھی کہتے ہیں۔ چند مشہور رباعی گو شعرا کے نام اکبر الہ آبادی، امجد حیدر آبادی، فراق گورکھپوری ہے۔

V: 20۔اکبر الہ آبادی:

نام سید اکبر حسین تخلص اکبر 1846 عیسوی میں موضع بارہ بنکی ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے ۔ تعلیم ختم کرنے کے بعد نائب تحصیلدار مقرر ہوئے اور بعد میں منصف اور جج کے عہدے پر فائز ہوئے ۔ 1921 میں اکبر کا انتقال ہوا ۔ اکبر کی فطرت میں ظرافت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اکبر نے اپنے کلام کے ذریعے سماج پر اور دوسری خامیوں پر وار کیا ہے ۔ وہ ایک اچھے رباعی گو تھے۔

21۔ سید احمد حسین نام، امجد تخلص ۔ 1903 عیسوی میں حیدرآباد میں پیدا ہوئے ۔ اردو کے مشہور صوفی شاعر تھے۔ ان کی رباعیات کا مجموعہ "رباعیات امجد" بہت مشہور ہے۔ آپ کا ایک مجموعہ کلام ریاض امجد بھی شائع ہو چکا ہے۔ 1961 عیسوی میں انتقال فرمایا۔

22۔ فراق کا نام رگھوپتی سہائے تھا۔ آپ 1897 عیسوی میں پیدا ہوئے ۔ وہ اپنے دور کے صف اول کے شعراء میں سے تھے ۔ وہ شاعر کے ساتھ ساتھ نقاد بھی تھے۔ ان کے تنقیدی مضامین کا مجموعہ انداز بھی شائع ہو چکا ہے۔ شعلہ باز اور روپ ان کے شعری مجموعے ہیں۔ فراق الہ آباد یونیورسٹی میں انگلش کے پروفیسر کے عہدہ پر فائض رہے۔ 1982 عیسوی میں انتقال فرمایا۔

23VI۔ امجد حیدرآبادی رباعی میں اللہ تعالی سے عشق حقیقی کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ میں اللہ ہی کو یاد کرتے ہوئے زندگی گزار رہا ہوں اور اللہ ہی کے نام پر میں قربان ہوتا ہوں ۔ میرا ہر قدم تیرے ہی طرف اٹھتا ہے اور ہر سانس کے ساتھ میں تیرے نام کی تسبیح کرتا ہوں۔

24۔ گر جیب میں زر نہیں تو راحت بھی نہیں
بازو میں سکت نہیں تو عزت بھی نہیں
گر علم نہیں تو زور و زر ہے بیکار
مذہب جو نہیں تو آدمیت بھی نہیں

22۔خطوطِ غالبؔ

I: 1۔ C۔ادب کی

2۔ C۔مکتوب نگاری

3۔ C۔غالبؔ نے

4۔ A۔طنزومزاح

5۔ B۔میٹھا

6۔ C۔میر مہدی حسن

7۔ D۔تین

8۔ C۔میں

9۔ B۔غیر رسمی

10۔ D۔خوشیوں کا گھر

11۔ A۔یہ

12. C۔کس کا

II: 13۔ عاجزی

14۔ مخاطب

15۔ ضمیر استفہامیہ

16۔ جمع

III: 17۔ مرزا غالبؔ نے میر مہدی حسین کے نام خط لکھا۔

18۔ آب حیات میں 'کوسی' ندی کے پانی کے میٹھا س والی خوبی نہیں ہے۔

19۔ 'بہت مصاحب نہ بن' کا مطلب ہے، حد سے زیادہ دوستی یا بے تکلفی نہ کرو۔

IV:20۔غالبؔ نے خط کو رسمی تحریر کے بجائے مکالمہ اس لئے بنایا کیوں کہ وہ خط کو دل کی بات کہنے کا ذریعہ سمجھتے تھے۔

21۔ غالبؔ کے خطوط میں مزاح کے ساتھ کبھی چٹکلے اور کبھی خود پر ہنسی اور کبھی سماجی حالات پر طنز شامل ہوتا تھا۔

22۔ غالبؔ کو خط لکھتے ہوئے عرف اور محلہ لکھنے کی حاجت اس لئے نہیں ہے کیوں کہ ان کا مکان ڈاک گھر کے قریب اور ڈاک منشی ان کا دوست ہے۔

23۔ غالبؔ کے مطابق عزت اور احترام خلوص اور اصل کردار سے حاصل ہوتی ہے، نہ کہ ظاہری دولت یا عہدہ سے۔

24۔ غالبؔ نے خود کو دیوانہ اس لئے کہنے سے انکار کیا کیوں کہ ان میں ابھی اتنا ہوش باقی تھا کہ وہ اپنی حالت کو پہچان سکتے تھے۔

VI: 25۔ ''بیٹھو یہ رام پور ہے۔''

یہ جملہ سبق خطوط غالبؔ سے ماخوذ ہے۔ اس جملے کو مرزا غالبؔ نے اپنے اس خط میں لکھا جو میر مہدی حسین مجروح کے نام تھا۔ غالبؔ نے میر مہدی کو یہ بتانے کے لیے کہ رامپور میں بھی ادبی یا مالی فائدہ حاصل کرنا آسان نہیں ہے۔ طنزیہ جملہ کہا ''بیٹھو یہ رام پور ہے۔''

26۔ ''بھائی آبِ حیات عمر بڑھاتا ہے۔''

یہ جملہ سبق خطوط غالبؔ سے ماخوذ ہے۔ اس جملے کو مرزا غالبؔ نے کوسی دریا کے پانی کی تعریف کرتے ہوئے میر مہدی حسین مجروح کے نام خط میں لکھا۔ بھائی آب حیات عمر بڑھاتا ہے لیکن اتنا شیریں کہاں۔

27۔ ''خط بھیج دیا کیجئے اور جواب لیا کیجئے۔''

یہ جملہ سبق خطوط غالبؔ ماخوذ ہے۔ اس جملے کو مرزا غالبؔ نے اپنا پتہ بتاتے ہوئے لکھا کہ نہ عرف لکھنے کی حاجت نہ محلے کی حاجت۔ بے وسواس خط بھیج دیا کیجئے اور جواب لیا کیجیے۔

28۔ ''ہم تجھ سے کہتے ہیں۔''

یہ جملہ سبق خطوط غالبؔ ماخوذ ہے۔ اس جملے کو مرزا غالبؔ نے اپنے دوست نواب انور الدولہ اسد الدین خاں شفق کے نام لکھے خط میں خود کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا، ''سُن غالبؔ! ہم تجھ سے کہتے ہیں۔ بہت مصاحب نہ بن۔''

VI: 29۔ مکتوب نگاری کے اجزا اور انکے نام۔

* خط لکھنے کی تاریخ
* مقام (جگہ کا نام)
* مخاطب کا نام خطاب
* دعا کلمات
* ابتدائیہ
* متن خط
* اختتامیہ
* دستخط

23۔ غزل

ساجد حمید

I: 1۔ C۔ غزل

2۔ A۔راستہ

3۔ B۔مکمل

4۔ D۔سفیر

5۔ A۔پیشانی

6۔ B۔محمد کاظم اللہ شریف

II: 7۔ عورتوں سے باتیں کرنا

8۔ مونث

9۔ تندرست

10۔ خون

11۔ غزل

III: 12۔لبوں پر حرف جم گئے ہیں۔

13۔ہوا بارود سے لپٹی ہوئی تھی۔

14۔آنکھوں میں لہو جم گیا تھا۔

15۔بیمار ماں کرفیو کی وجہ سے بھوکی پڑی تھی۔

16۔شاعر ساؔجد حمید کی ابتدائی تعلیم ساگر میں ہوئی۔

IV: درج ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے۔

17۔ساؔجد حمید کے شعری مجموعوں میں یادوں کے مہتاب، نفی ضرب نفی، نکہت رقصاں اور جگنو لمحے، شامل ہیں۔

18۔ (۱)لہو: خون (۲)لب: ہونٹ (۳)سڑک: راستہ (۴)نظر: نگاہ

V:19۔ شاعر ساؔجد حمید سوالیہ انداز میں کہہ رہے ہیں کہ یہ غم زدہ آوازیں، درد کا پیام دینے والے کارونا پیٹنا ہے یا اپنے محبوب کی یاد میں گایا ہوا کوئی نغمہ ہے۔

20۔ ساؔجد حمید اس شعر میں کرفیو کی حالات کی منظر کشی کر رہے ہیں۔ کرفیو کی وجہ سے بچے گھروں میں قید ہو گئے۔ گلی کوچے سنسان ہو گئے۔ بچوں کے ہنسنے، کھیلنے، کودنے کی آوازیں نہیں آ رہی تھیں۔ سناٹے کی وجہ سے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ در و دیوار بھی بے حس ہو گئے ہیں۔

21۔ شاعر ساؔجد حمید غزل کے مقطع میں موجودہ دور کے فسادات اور اس کے بعد لگنے والے کرفیو کو دیکھ کر اگلی زندگی ہی بھلی لگتی ہے۔

24۔ غزل

شائستہ یوسف

I: 1۔A۔ مطلع

2۔B۔گلہ

3۔D۔غیر شفاف

4۔D۔ مقطع

5۔A۔سجدہ۔ شکوہ

6۔B۔ تخلص

II: 7۔فرش

8۔مذکر

9۔راہ

10۔جہاں

III: 11۔عرش کی بے باکیاں کھل گئی ہیں۔

12۔شاعرہ کی چادریں مٹی میں گھل گئی ہیں۔

13۔شاعرہ دریا کا راستہ روک لینے سے اس لئے قاصر ہے کہ ہر طرف کالی ہوا کا زور ہے۔

14۔شاعرہ درد کی وجہ سے رونے کی بات کر رہی ہے۔

15۔شاعرہ آسماں کے خوف سے آزاد ہے۔

IV: 16۔بندگی کے ڈھنگ اس طرح سیکھنا چاہیے کہ دار پر چڑھتے ہوئے بھی سجدہ کرنا آئے۔

17۔شاعرہ نے خود روگ پال رکھے ہیں اس لئے دنیا سے شکوہ کرنا نہیں چاہتی۔

18۔ (۱) درد: کامیابی حاصل کرنے کے لئے ہر درد کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔

(۲) دنیا: دنیا و آخرت کا مالک اللہ ہے۔

(۳) بندگی: ہم سب ایک اللہ کے بندگی کرتے ہیں۔

19۔"شائستہ یوسف"

نام: شائستہ یوسف

پیدائش: 15جون1951 ممبئی

والد کا نام: سید عبد لرحمٰن

تعلیم: ایم اے(اردو، نفسیات)

مدیرہ: اختلاف، نیاادب، میراث، سوغات

شعری تصنیفات: گل خودرو، سونی پر چھائیاں

نثری کارنامہ: یادرفتگان، محموداياز

انعام واعزاز: کرناٹکااُردواکاڈمی بھارتی جیوتی ایوارڈ

20۔ یہ شعر شائستہ یوسف کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ اے خدا میرے لیے ایک صاف شفاف دریا بھیج دے تاکہ میں اپنی غلاظت دھو سکوں یعنی میں اپنی گناہوں کو نیکیوں سے دور کر سکوں۔

21۔ یہ شعر شائستہ یوسف کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ میں کب تک درد و غم کی وجہ سے تنہا روتی رہوں گی،اے میرے محبوب تو آ کر میرے درد و غم کو دور کر دے اور میرے آنسوؤں کو پونچھ دے۔

22۔ یہ شعر شائستہ یوسف کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ ہر طرف گناہ و بری ہوا کا زور ہے۔ایسے میں میرے پاس اتنی طاقت نہیں ہے کہ میں ایسی برائیوں کہ دریا کو اکیلی روک سکوں۔

23۔ یہ شعر شائستہ یوسف کی غزل سے ماخوذ ہے۔اس شعر میں شاعرہ کہہ رہی ہیں کہ بندگی کے ایسے ڈھنگ سیکھ لوں کہ دار پر چڑھتے ہوئے بھی سجدہ کرنے کا ذوق ہو۔

25۔غزل

پروین شاکرؔ

I: 1۔ C۔غزل

2۔ A۔تخلص

3۔ B۔معنی کے اعتبار سے

4۔ C۔ شہر

5۔ A۔ پہلا

6۔ B۔ منازل

II: 7۔ جنگل

8۔ مقطع

9۔ عورتوں سے باتیں کرنا

10۔ فاصلہ

11۔ ردیف

12۔ راستہ

III: 13۔ شاعرہ کو خود سے ملنے کا حوصلہ نہ تھا۔

14۔ شہر کا ماحول اس قدر خراب ہو گیا ہے کہ اب تک جان پر بنی تھی اور اب تو عزت پر بات آگئی ہے۔ اس لیے گھر سے نکلنا مشکل ہو گیا ہے۔

15۔ چڑیوں کو بوڑھے شجر سے بڑا پیار تھا۔

16۔ شاعرہ بھیڑ میں تنہائی کے غم سے گم ہو گئی۔

17۔ جس راستے سے ہم گزر رہے ہیں اسی راستے سے سورج آئے گا۔

18۔ بوڑھا شجر ایندھن لیے کٹ کے گرا ہے۔

IV: 19۔ وہ ہم وزن اور ہم آواز الفاظ جو اشعار کے آخر میں لیکن ردیف سے پہلے آتے ہیں۔
اس شعر میں 'گھر' اور 'سر' قافیہ ہیں۔

20۔ قافیہ کے بعد جو الفاظ مسلسل تکرار سے آئیں اُسے ردیف کہتے ہیں۔

فقیرانہ آئے صدا کر <u>چلے</u>

میاں خوش رہو دعا کر <u>چلے</u>

21۔ مشکل ہے کہ اب شہر میں نکلے کوئی گھر سے
دستار پہ بات آگئیہوتی ہوئیسر سے

22۔ نکلے ہیں تو راستے میں کہیں شام بھی ہو گئی
سورج بھیمگر آئے گا اس راہ گزر سے

V:23۔پروین شاکرآپنے اس شعر میں کہتی ہیں کہ شہر کا ماحول اس قدر خراب ہو چکا ہے کہ کسی کا گھر سے نکلنا بھی مشکل ہو گیا ہے کیونکہ اب تک جان پر بنی تھی لیکن اب تو عزت پر بات آگئی ہے۔

24۔ شاعرہ نے اس شعر میں اپنا اظہار خیال کیا ہے کہ میرے کھیت برسوں ابر کو ترستے رہے کہ وہ ان کے کھیتوں پر برسے گا جن سے اس کے کھیت لہلہااُٹھیں گے لیکن افسوس وہ ابر تو ایک ایسے ریگستان پر برسا جہاں کوئی پودا اُگ نہیں سکتا اور نہ کھیتیہو سکتی ہے۔

25۔ پروین شاکرآپنے اس شعر میں کہتی ہیں کہ وہ دنیا میں اپنے اپ کو بہت تنہا محسوس کرتی ہیں کیونکہ کوئی اس دنیا میں مجھے سمجھنے والا یا ہمدردی رکھنے والا نہیں ہے اس لیے میں نے اپنے آپ کو خود میں محصور کر لیا حالانکہ وہاں غموں، مایوسیوں اور ناامیدی کی بھیڑ تھیبیعنی دنیا کی تنہائی سے بچنے کے لیے میں نے غموں کی بھیڑ میں خود کو گم کر لیا۔

26۔ شاعرہ اس شعر میں کہتی ہیں کہ ایک ایسا فاصلہ طے کرنا اس کے مقدر میں لکھا ہے جس کا کوئی نام نہیں ہے وہ نہیں جانتی کہ اس کی منزل کیا ہے کیونکہ منزل کا تعین سفر سے نہیں ہوتا اور شاعرہ اپنی قسمت کا لکھا فاصلہ طے کر رہی ہے اور انہیں اس کا کوئی غم نہیں ہے منزل ملے یا نہ ملے۔

27۔ پروین شاکرآس شعر میں کہتی ہیں کہ جو لوگ منزل کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ انہیں راستے میں دشواریاں بھی پیشآتی ہیں۔ لیکن ان دشواریوں کے بعد ہی کامیابی ملتی ہے۔ اس لیے انسان کو عزم و حوصلہ سے کام لینا چاہیے یعنی شام ہونے پر مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ شام کے بعد ہی صبح نمودار ہوتی ہے۔

28۔ 1۔ تعین: ہمیں اپنے مقاصد کا تعین کرنا چاہیے۔
2۔ دستار: مسلم لڑکے ہمیشہ سر پر دستار باندھے رہتے ہیں۔

3۔ شجر: ہم نے یومِ ماحولیات پر شجر کاری کی۔

29۔ پروین شاکرؔ

پروین شاکرؔ کے والد کا نام شاکر حسین تھا وہ 1946 عیسوی میں صوبہ بہار سے کراچی منتقل ہو گئے۔ پروین شاکرؔ وہیں پیدا ہوئیں۔ ان کے ادبی ذوق کی نشو و نما میں ان کے نانا حسن عسکری کا بڑا ہاتھ ہے۔

پروین شاکرؔ نے سر سید گرلز کالج سے ایم اے کیا 1982 عیسوی میں پاکستان سول سروس کا امتحان پاس کر کے اسٹنٹ کمشنر اف پاکستان کسٹمز کی حیثیت سے ان کا تقرر ہوا۔ 1994 عیسوی میں ایک سڑک حادثے میں ان کا انتقال ہوا۔ پروین شاکرؔ کے مجموعے خوشبو، صد برگ، خود کلامی وغیرہ مشہور ہیں ان کے کلام میں نسوانی انانیت کا لب ولہجہ پایا جاتا ہے۔



ضلعی اِدارہ برائے تعلیم وتربیت (ڈائیٹ) بیدر

ریاستی محکمہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

بناشنکری 3 کراس بنگلور 560085